فهرست مطالب

فہرست خطاطی

مرتب

ڈاکٹر ابوسعد اصلاحی

لائبریری اینڈ انفارمیشن آفیسر

معاونین

اصباح خان | **فیصل خان**

پیش لفظ

سنجیو متل

ڈائریکٹر

ناشر

رامپور رضا لائبریری

(وزارت ثقافت، حکومت ہند)

رامپور

سلسلہ مطبوعات رامپور رضا لائبریری رامپور

نام کتاب	:	فہرست خطاطی
مرتب	:	ڈاکٹر ابوسعد اصلاحی
معاونین	:	اصباح خان، فیصل خان
پیش لفظ	:	سنجیو متل
سال اشاعت	:	۲۰۱۵
تعداد	:	۵۰۰
ناشر	:	رامپور رضا لائبریری
قیمت	:	۳۲۵ (Price: ₹ 325)
مطبع	:	کریٹیو افسٹ پریس ۱۳۱ پٹ پڑ گنج انڈسٹریل ایریا، دہلی۔۱۱۰۰۹۲

فہرست مندرجات

پیش لفظ	v
مقدمہ	vii
فہرست خطاطی البم کی وصلیاں	۱-۳۴
خطاطی البم کی وصلیاں (نمونے)	۳۵-۵۶
فہرست پینٹنگ البم کی وصلیاں	۵۷-۹۶
پینٹنگ البم کی وصلیاں (نمونے)	۹۷-۱۳۴
فہرست متفرق وصلیاں	۱۳۵-۲۰۰
متفرق وصلیاں (نمونے)	۲۰۱-۲۱۰
اشاریہ	۲۱۱-۲۴۶

پیش لفظ

رام پور رضا لائبریری دنیا کی اہم لائبریریوں میں سے ایک ہے جس میں ہندوستانی اور اسلامی تاریخ وثقافت کے بڑے اہم ماخذ ہیں۔ رامپور رضا لائبریری نوابین رامپور کا قوم کے لئے ایک عظیم تحفہ ہے۔اس لائبریری کی بنیاد نواب فیض اللہ خاں نے ۱۷۷۴ء میں رکھی اوراس کے بعد تمام نوابین رام پور نے اس لائبریری کے احیاء میں ذاتی دلچسپی لی جس کی وجہ سے یہ لائبریری اس دور میں ہی بڑی اہمیت کی حامل ہوگئی تھی۔ نوابین رامپور نے علماء، دانشوروں، شعراء، مصور اور خطاطوں وغیرہ کی سرپرستی کی۔ رامپور ریاست کے حکومت ہند سے الحاق کے بعد یہ لائبریری ۶ راگست ۱۹۵۱ء کوایک ٹرسٹ کے تحت آ گئی۔اس کے بعد پروفیسر سید نورالحسن صاحب، سابق وزیر تعلیم، حکومتِ ہند کی کوششوں سے یکم جولائی ۱۹۷۵ء کو یہ لائبریری ایک ایکٹ کے تحت آ گئی۔ جس کی وجہ سے آج یہ لائبریری وزارت ثقافت، حکومتِ ہند کے تحت ہے۔ اس کے بورڈ کے چیئرمین عالی جناب گورنر اتر پردیش ہیں۔ اس لائبریری میں تقریباً ۱۷۰۰۰ مخطوطات، نادرونایاب عربی، فارسی، سنسکرت، پشتو، اُردو، ہندی اور ترکی وغیرہ میں ہیں۔اس کے ساتھ نادرونایاب مصوری کے نمونے ہیں۔ پام کے پتوں پر مختلف ہندوستانی زبانوں میں اہم نوادر موجود ہیں۔شائع شدہ کتابوں کی تعداد تقریباً ۶۰،۰۰۰ ہے جو ہندوستانی اور غیر ملکی زبانوں سے متعلق ہیں۔

خطاطی کے نمونے: رضا لائبریری میں مشہور ومعروف خطاطوں کی لکھی ہوئی وصلیاں بکثرت موجود ہیں۔ان میں خاص طور سے میر علی، میر عماد، سلطان علی مشہدی، ابوالحسن زریں رقم، عبداللہ مشکین قلم، محمد امین سمرقندی، عبدالرشید دیلمی، جواہر رقم، گلزار رقم، محمد مومن الحسینی، حافظ نوراللہ، حافظ ابراہیم، داراشکوہ، محمد اعظم شاہ اور بہادر شاہ ظفر کی خطاطی کے خوبصورت نمونے ملتے ہیں۔

خطاطی کے میدان میں رامپور کے خطاطین کا بھی نہایت اہم اور بلند مقام ہے۔ نواب محمد سعید خان کے عہد میں کئی خوش نویس، طلاکار، نقاش اور وصلی ساز ملازم تھے۔ جن کا خاص کام کتابیں نقل کرنا اور نادر کتابوں پر سونے کا کام کرنا تھا۔ کشمیری خط نسخ اور نقاشی کا کام بہت مشہور تھا۔ نواب صاحب نے آغا غلام رسول کشمیری اور آغا حسن کشمیری کو ریاست میں بلا کر ملازم رکھا تھا۔ یہ دونوں خطاط خط نسخ وخط ثلث کے ماہر اور نقاشی وگل کاری میں اپنا ثانی نہیں رکھتے تھے۔ خط نستعلیق کے لئے میر عوض علی ملیح آبادی لکھنو سے

بلائے گئے تھے۔ حقیقت یہی ہے۔ کہ ان ماہرین فن کے آنے سے شہر میں گھر گھر خطاطی کا شوق پیدا ہو گیا اور رفتہ رفتہ سیکڑوں خوش نویس پیدا ہو گئے ان کی خطاطی کے نمونے دنیا کی مختلف لائبریریوں کی زینت ہیں۔ نواب سعید خان کے عہد سے اب تک کے تمام مشہور و معروف خطاط مثلاً: غلام رسول کشمیری، محمد حسن کشمیری، مرزا عوض علی عدیل، محمد سلام اللہ، محمد کریم اللہ، الٰہی بخش مرجان رقم، احمد علی شوق، مہدی علی خان، دولہا خان خوش رقم، شوکت علی الماس رقم، انور شاہ امرتسری، سید عزت علی اور سید علی وغیرہ کی خطاطی کے اعلیٰ نمونوں کی اندازاً ایک ہزار سے زیادہ وصلیاں یہاں محفوظ ہیں۔

اس فہرست میں تین طرح کی وصلیوں کی تفصیل ہے۔ ایک وہ جو خطاطی البم نمبر ۱ سے ۸۴ تک شامل ہیں۔ یہ کل ۱۸۰۸/وصلیاں ہیں۔ دوسرے وہ جو پینٹنگس البم میں شامل ہیں۔ ان کی تعداد ۱۵۱/ ہے۔ تیسرے وہ جو متفرق اور علیحدہ ہیں۔ ان کی تعداد ۲۱۳ ہے۔ اسطرح اس فہرست میں وصلیوں کی مجموعی تعداد ۲۱۷۲ ہے۔ متفرق وصلیوں کے ذخیرہ میں کچھ پینٹنگس بھی شامل ہیں۔ فہرست کو مکمل کرنے کے لئے کچھ پینٹنگس کے فوٹو گراف بھی شامل کئے جا رہے ہیں۔

اس فہرست کا ابتدائی خاکہ ڈاکٹر وقارالحسن صدیقی کے حکم سے اور ڈاکٹر ابوسعد اصلاحی کے تعاون سے سید احمد خطاط و فنان نے تیار کیا تھا۔ موجودہ ترتیب و تزین میں ڈاکٹر اصلاحی کے ساتھ اصباح خان اور فیصل خان کی کاوشیں بھی شامل ہیں۔

کیٹلاگنگ وکلاسفکیشن لائبریری کا اہم کام ہے۔ مجھے امید ہے اس فہرست سے اسکالروں کو فائدہ ہوگا اور وہ اس اہم ذخیرے سے واقف ہوسکیں گے۔

اس موقع پر میں رضا لائبریری بورڈ کے چیئر مین شری رام نائک جی کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا جن کی سرپرستی میں لائبریری ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ میں عالی جناب ڈاکٹر مہیش شرما، منسٹر آف کلچر، گورنمنٹ آف انڈیا اور جناب نریندر کمار سنہا، سکریٹری منسٹری آف کلچر، گورنمنٹ آف انڈیا کا بھی بہت شکرگذار ہوں کہ جنھوں نے اس کام کی تکمیل میں پورا تعاون دیا۔

تاریخ: ۳۰/ اکتوبر، ۲۰۱۵

سنجیو متل

ڈائریکٹر

رامپور رضا لائبریری

(وزارت ثقافت، حکومت ہند)

مقدمہ

فنون لطیفہ میں فن خطاطی یا خوش نویسی نہ صرف مسلمانوں کا بہت ہی مقبول و پسندیدہ فن رہا ہے بلکہ انکا ایک ثقافتی اور تہذیبی ورثہ بھی رہا ہے۔ ہر عہد میں ہر قوم نے اپنے ذوق جمال کے اظہار اور قلب کی تسکین کے لئے خطاطی اور خوش نویسی کو اپنایا۔ لیکن مسلمانوں نے فن خطاطی میں جو جمالیاتی شان وشوکت پیدا کی وہ کسی اور قوم و مذہب کے فن خطاطی کو حاصل نہیں ۔ چونکہ اسلام میں تصویر کشی کی ممانعت ہے اس وجہ سے بھی مسلمانوں نے فن خطاطی کو فروغ دیا۔ اس نے مصوّری کے مقابلہ فن خطاطی میں حسن و جمال کی نئ نئ کیفیتیں پیدا کیں اور نئ نئ جدّتیں اختراع کیں لیکن مسلمانوں کے اس فن سے گہری دلچسپی کی وجہ قرآن مجید کی کتابت ہے۔ قرآن مجید کو زیادہ سے زیادہ خوبصورت لکھنے سجانے سنوارنے، منقش و مذہب بنانے کے لئے فن خطاطی میں طرح طرح کی اختراعات کی گئیں اور سینکڑوں خطوط ایجاد کئے گئے ۔قرآن کی کتابت کی وجہ سے عربی رسم الخط کو عالمگیر شہرت حاصل ہوئی۔ قرآن مجید کی کتابت کا ایک طویل سلسلہ ہے۔ اس کی اپنی ایک تاریخ ہے جو خط کوفی کی ابتدائی صورتوں سے شروع ہوتی ہے۔ تقریباً پانچ سو سال تک قرآن مجید کی کتابت خط کوفی میں ہوتی رہی ہے۔

خط کوفی عربی کا ابتدائی خط ہے جو کوفہ شہر سے منسوب ہے یہ خط اسلام آنے کے پہلے سے رائج تھا ایک روایت کے مطابق مکہ میں سب سے پہلے حرب بن امیہ اس خط سے واقف ہوا خلافت راشدہ کے عہد میں خالد بن الھیاج نے مسجد نبوی میں خط کوفی میں سورہ الشّمس لکھی تھی جو صدیوں تک برقرار رہی۔ خط کوفی کے بعد تقریباً گیارھویں صدی سے قرآن مجید کی کتابت کے لئے خط نسخ کو زیادہ پسند کیا جانے لگا۔ خط نسخ کی ایجاد دسویں صدی ہجری میں ابن مقلہ نے کی۔ اس نے خط نسخ کے علاوہ مزید چھ خط ایجاد کئے۔ ابن مقلہ کے بعد جس شخص کو شہرت دوام حاصل ہوئی وہ ابن بواب ہے۔ اس نے خط نسخ کو عروج پر پہنچایا۔ عہد عباسی کا آخری اور عالم اسلام کا سب سے مشہور خطاط یاقوت المستعصمی ہے۔ اس نے قرآن مجید کی کتابت میں حیرت انگیز جدّتیں اور نکتہ آفرینیاں پیدا کیں

۔اس کا خط آج بھی ضرب المثل ہے۔نویں صدی ہجری/ پندھرویں صدی عیسوی میں میر سید علی تبریزی نے خط نستعلیق ایجاد کیا جسے بہت زیادہ مقبولیت حاصل ہوئی۔فارسی اور اردو اسی خط میں مستعمل ہے۔

فن خطاطی میں فن مصوری شامل ہوئی تو یہ فن اور بھی جاذب نظر بن گیا۔عہد وسطیٰ کے تصویری مرقع اور مخطوطات ومسودات میں تصویروں کے اردگرد اور حاشیوں پر خطاطی کے جو عمدہ نمونے ملتے ہیں ان کے دیکھنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ فنکاروں نے خطاطی کے آرٹ کی کتنی خوبصورت نمائش پیش کی ہے یہی وجہ ہے کہ ابوالفضل نے آئینۂ اکبری میں لکھا تھا کی خط تصویر سے کہیں زیادہ بلند پایہ اور گراں مایہ ہے اور تصویر کشی کی بہتریں قسم خطاطی ہے۔اسی طرح فن خطاطی جب فن تعمیر میں شامل ہوئی تو عمارت کی آرائش و زیبائش میں چار چاند لگ گئے۔اس فن کا فن تعمیر سے ایسا گہرا رشتہ قائم ہوا کہ مسلمانوں کی کوئی قابل قدر تاریخی عمارت ایسی نہیں ملے گی جو خطاطی کی حسن کاری سے مزیّن نہ ہو۔

اسلامی فن خطاطی کی آرائش وزیبائش نے نہ صرف مسلمان کو بلکہ غیر مسلموں کو بھی سحر زدہ کیا ہے چنانچہ سر ٹومس ارنلڈ نے اپنی کتاب اسلامک آرٹ میں تحریر کیا ہے کہ سینٹ پیٹرز گرجا گھر کے صدر دروازے پر کلمہ طیّبہ آرائشی طور پر ایک حاشیہ میں لکھا تھا۔حتیٰ کہ پاپائے روم کی جس لباس میں تاجپوشی ہوئی تھی اس کے گھر پر ایک خوبصورت حاشیہ عربی زبان میں لکھا ہوا تھا۔

ہندوستان میں فن خطاطی کی تاریخ پر جب ہم نظر ڈالتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے مغلیہ سلطنت سے پہلے سلاطین عہد کے فنی نمونے اور مخطوطات عام طور پر نایاب ہیں اس عہد کی خطاطی کے سلسلے میں تاریخی عمارات مساجد و مقابر پر موجود کتبات اور سلاطین کے سکّے وغیرہ ہماری زیادہ رہنمائی کرتے ہیں لہٰذا ان کتبات اور سکّوں کا مطالعہ ہمارے لئے ناگریز ہے کیونکہ ان کے ذریعہ مسلمانوں کے ذوق خطاطی کا عمدہ ثبوت ملتا ہے۔سب سے قدیم کتبہ سندھ میں بھنبھور (ٹھٹھ) کے مقام پر ایک قدیم معدوم مسجد میں دریافت ہوا ہے جو کہ خوصورت تزئین کے ساتھ خط کوفی میں لکھا ہوا ہے۔اس مسجد کو ۲۹۴ھ مطابق ۹۰۶ء میں امیر محمد بن عبداللہ نے تعمیر کرایا تھا۔اس طرح سلطان قطب الدین ایبک کی مسجد قوۃ الاسلام اور قطب مینار پر خطاطی بلند پایہ خطاط کی مہارت کی گواہی دیتی ہیں۔

ہندوستان میں فن خطاطی کو پروان چڑھانے والے مغل حکمراں ہیں بابر سے لیکر بہادر شاہ ظفر تک ہر ایک بادشاہ نے اس فن کی آبیاری کی ہے۔بابر خود بھی ایک ماہر خطاط تھا اس کا سلسلہ تلمذ میر علی تبریزی سے ملتا ہے۔وہ ایک خط کا موجد بھی ہے جو خطِ بابری کے نام سے مشہور ہے۔بابر کا اپنا ترکی دیوان رامپور رضا لائبریری میں محفوظ ہے جس پر بابر کے ہاتھ کی لکھی ہوئی رباعی موجود ہے۔اس کی تصدیق خود شہنشاہ شاہجہاں نے کی ہے۔بابر کے عہد میں مولانا شہاب الدین ہروی (م ۹۴۲ھ) مشہور عالم، شاعر اور خطاط

تھے۔ ان کے لکھے ہوئے بعض کتبے درگاہ حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء میں اب تک موجود ہیں۔

ہمایوں کے زمانے میں بھی مولانا شہاب الدین ہروی موجود تھے ایک اور خطاط سلطان علی بھی ہمایوں کے عہد میں مشہور تھے عہد اکبری میں خطاطی کو بہت فروغ حاصل ہوا۔ نامور خطاط کو اکبر نے جاگیر، منصب اور خطابات عطا کئے تھے اس عہد کے مشہور خطاط حسبِ ذیل ہیں۔ محمد اصغر ہفت قلم (م ۹۷۳ھ)، خواجہ عبدالصمد شیریں قلم، علامہ میر فتح اللہ شیرازی (م ۹۹۰ھ)، محمد حسین کشمیری زریں قلم، مظفر علی، خنجر بیگ چغتائی، راجہ ٹوڈرمل، میرزا عبدالرحیم خانخاناں، میرزا عزیزی کلتاش، رائے منوہر، ملا عبدالقادر اخوند، محمد یوسف کابلی، خواجہ ابراہیم حسین، عبدالرحیم عنبریں قلم، میر معصوم قندھاری، حسین بن احمد چشتی، پنڈت جگن ناتھ، ملا علی احمد مہریں وغیرہ۔

عہد جہانگیر کے نامور خطاط میں میر خلیل اللہ شاہ، میر عبداللہ تبریزی مشکین قلم (م ۱۰۳۵ھ) ، خواجہ محمد شریف، میرزا محمد حسین موجدِ شکستہ (م ۱۰۲۶ھ) شاہزادہ خسرو، شہزادہ پرویز محمود بن اسحٰق الھروی اور احمد علی راشد وغیرہ شامل ہیں۔ شاہجہانی دور میں خطاطی کو بہت فروغ ملا تاج محل آگرہ فن خطاطی کا زندہ جاوید مرقع ہے تاج محل پر فن خطاطوں نے اپنے فنی کمالات کا مظاہرہ کیا ہے ان مین عبدالحق شیرازی عرف امانت خاں کا نام سرِ فہرست ہے آقا عبدالرشید دیلمی بھی اسی عہد میں ایران سے ہندوستان آئے تھے۔

سلطان اورنگ زیب کو دبھی ایک بلند پایہ خطاط تھا عہد عالمگیری میں ہدایت اللہ زریں رقم، سید علی جواہر رقم، سید محمد باقر، میرزا محمد جعفر، کفایت خاں وغیرہ بلند پایہ خطاط تھے اکثر شہزادے اور شہزادیوں کو بھی خوش نویسی سے لگاؤ تھا۔ عالمگیر کی وفات کے بعد مغل سلطنت زوال پزیر ہوگئی لیکن آخری تاجدار بہادر شاہ ظفر تک ہر دور میں ایسی خوش نویس رہے ہیں جنھوں نے اس فن کو جلا دی ہے محمد شاہ رنگیلا کے دور میں محمد افضل لاہوری قادری خط نستعلیق کے سب سے بڑے خطاط تھے۔ محمد حفیظ خاں، محمد مقیم، میر محمد موسیٰ سرہندی، نواب مرید خاں، مولوی حیات اللہ علی خان اس عہد کے نامور خطاط تھے۔ شاہ عالم کے زمانے میں قاضی عصمت اللہ قرآن مجید کی کتابت کے لئے مشہور تھے ان کے شاگردوں میں میر گدائی، حافظ ابوالحسن، میر کرم علی، حافظ مسعود عنایت اللہ اور فیض اللہ خاں جیسے عظیم خوش نویس تھے حافظ نور اللہ اور قاضی نعمت اللہ لاہوری بھی اسی عہد کے خطاط تھے جس سے لکھنو میں خطاطی کی نشاط ثانیہ کا آغاز ہوا۔

اکبر شاہ ثانی کے زمانے میں مولائی صاحب میر محمد حسین، حافظ ابراہیم، غلام علی خاں، حافظ لقاء اللہ دہلوی، میر ابوالحسن مشہور بہ کلّن، میر زین العابدین، میر مہدی شاہ وارث علی، خواجہ غلام نقشبند خاں مشہور خطاط تھے۔ مولانا غلام محمد ہفت قلمی مولف تذکرہ خوش نویساں بھی اسی زمانے میں گذرے ہیں۔

آخری مغل تاجدار بہادر شاہ ظفر خط نسخ کے خطاط تھے اسی دور میں خط نستعلیق کے مشہور خطاط سید محمد امیر رضوی پنجہ کش (م

۱۸۵۷ء) بھی تھے جن کے شاگردوں میں آغا میرزادہ دہلوی اور عباداللہ بیگ جیسے بلند پایہ خوش نویس تھے بدرالدین علی خاں مرصع رقم جومہرکنی میں بےنظیر تھے اسی زمانے میں گزرے ہیں۔

(تفصیل کے لئے مطالعہ فرمائیں کتاب ''تاریخ ادبیات مسلمانان پاکستان و ہند میں۔جلد ا/سید امجد علی، پنجاب یونیورسٹی ۱۹۷۸ء)

مغل سلطنت کے خاتمے کے بعد فن خطاطی کے اہم مرکز دہلی، لاہور، آگرہ، لکھنو، اور رام پور تسلیم کئے گئے۔رام پور کے نوابین کی علم دوستی اور ادب نوازی کی وجہ سے ملک کے کونے کونے سے اصحاب علم وفن یہاں اکٹھا ہوئے نواب محمد سعید خاں (1840-55) کے عہد میں کئی خوش نویسی طلا کار نقاش اور وصلی ساز ملازم تھے۔فن کا خاص کام کتابیں نقل کرنے اور نادر کتابوں پر سونے کا کام کرنا تھا۔نواب محمد سعید خاں آغا غلام رسول کشمیری کو ریاست میں بلاکر ملازم رکھا یہ دونوں خط نسخ اور ثلث کے ماہر نقاشی و گل کاری میں اپنا ثانی نہیں رکھتے تھے۔خط نستعلیق کے لئے میر عوض علی عدیل ملیح آبادی کو لکھنو سے بلایا گیا۔

نواب محمد سعید خاں کے عہد سے لیکر نواب رضا علی خاں تک تمام مشہور ومعروف خطاط مثلاً غلام رسول کشمیری، محمد حسن کشمیری، میر عوض علی عدیل، مولوی الٰہی بخش، میر احمد حسن، مولوی مرتضٰی صاحبزادہ محمد علی خاں، غلام محی الدین، امانت خاں، مولوی حبیب احمد، سید حسن رضا، میاں جی عبداللہ، مولوی عمادالدین خان، حکیم مظہر احسن خاں، سیّد عزّت علی، حافظ عظیم اللہ خاں، محمد علی خاں عرف دولہ خاں خوش رقم، شوکت علی خاں الماس رقم، اور سید عظمت علی معکوس نویس وغیرہ کی وصلیاں رضا لائبریری میں محفوظ ہیں۔

رام پور رضا لائبیریری اس اعتبار سے اہم ہے کہ یہاں قدیم وجدید عہد کے بیشتر مشہور خطاط کے لکھے ہوئے مخطوطات و وصلیاں موجود ہیں۔جن سے اس فن کی تاریخ، طرز تحریر اور خطاطوں کے کارناموں پر روشنی پڑتی ہے۔

بتاریخ: ۵/اکتوبر ۲۰۱۵ء

ابوسعد اصلاحی
لائبریری اینڈ انفارمیشن آفیسر

فہرست خطاطی البم کی وصلیاں

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۱	۲۴۹۹	محمد علی کشمیری	۵	مختلف	نسخ	بہ عہد نواب کلب علیخاں بھادر ۱۸۶۴ـ۱۸۸۶	عربی

وصلیوں کے میدان کتابت کے اطراف پر سفید، سادہ، سیاہ، شنگرفی اور طلائی جدولوں کا حصار کشیدہ ہیں۔ایک وصلی کے زیریں حصے کا اطرافی سادہ حاشیہ قطع کر کے چاروں طرف جامنی کاغذ چسپاں کردیا ہے۔ایک وصلی کا سائز ۳۲x۲۴ ہے۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۲	۲۵۰۰	حیدر حسین رضوی	۴	مختلف	نسخ	۱۲۹۰/۱۸۷۳ء	عربی

وصلیوں کا میدان کتابت سفید اور فاختئی رنگ ہے۔اطراف پر شنگرفی، زنگاری جدولوں کا حصار کشیدہ ہے۔ایک وصلی کے اطراف پر سبز کاغذ چسپاں ہے۔وصلی نمبر۴ کے اطراف پر خفی خط میں ترقیمہ تحریر ہے۔ایک وصلی کا سائز ۱۸x۱۳.۸ ہے۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۳	۲۵۰۱	مختلف	۱۲	مختلف	نسخ	بعد از غدر ۱۸۵۷ء	عربی، فارسی

وصلیوں کا میدان کتابت سفید، مٹیالا، زعفرانی، پیازی اور فاختئی رنگ ہیں۔اطراف پر سیاہ، طلائی، شنگرفی اور زنگاری جدولوں کا حصار کشیدہ ہیں۔خفی نسخ میں تحریر ہیں۔بعض جگہ حروف معدوم ہو گئے ہیں۔اس البم کے خوشنویسوں کے نام یہ ہیں: احمد علی، حافظ عبداللہ، عباداللہ خاں، عبداللہ۔ایک وصلی کا سائز ۲۰x۱۲ ہے۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۴	۲۵۰۲	الٰہی بخش مرجان رقم	۳۶	۲۹.۵x۱۴	نستعلیق	۱۸۸۱ء، بعد نواب کلب علیخاں	عربی

مولوی الٰہی بخش مرجان رقم نے یہ جریدہ نواب کلب علی خاں بھادر کو حج سے واپس آنے پر بطور ہدیہ پیش کیں تھیں۔میدان کتابت کے چاروں اطراف پر سیاہ، زنگاری اور طلائی جدولوں کا حصار کشیدہ ہے۔وصلی کا رنگ زعفرانی رنگ ہے۔تمام وصلیوں پر اللہ تعالی کے صفاتی نام خوشخط نستعلیق میں تحریر ہیں۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۵	۲۵۰۳	نامعلوم	۲۵	۲۴x۱۴	نستعلیق	۱۲۲۵ھ/۱۸۱۰ء	عربی

کچھ وصلیاں مطلا و مذہب اور اصفہانی نقش ونگار سے مزین و دیدہ زیب ہیں۔کہیں کہیں فیروزی اور شنگرفی رنگ بھی استعمال کیا ہے۔اور طلائی دوائر کے حصار میں حروف تہجی کی ناتمام تختی آب طلا سے تحریر ہیں۔عبارت کے اطراف پر طلائی دوائر کی حد بندی اور رنگین نقش ونگار کشیدہ ہیں۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۶	۲۵۰۴	محمد فرخ سیر بادشاہ	۱۰	۳۰x۱۸.۵	نسخ و نستعلیق	۱۷۱۲۔۱۸۱۷ء	عربی

تمام وصلیاں حلیہ مبارک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں منظوم بقلم فرخ سیر بادشاہ غازی کی ہیں۔زمین کتھئی اور بادامی رنگ کی ہیں۔ان پر لاجوردی حاشیہ کا حصار اور اس کے اطراف پر طلائی اور سفید جدولیں بنی ہیں۔عربی منظوم اشعار کا فارسی ترجمہ بھی شنگرفی رنگ سے نستعلیق میں تحریر ہیں۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۷	۲۵۰۵	عبدالباقی حداد الہروی	۹	۲۲x۱۵.۵	نسخ	۱۰۷۷اء/۱۶۵۸ء	عربی

عبداللہ کے نام سے مشہور تھے اور خط نسخ کے استاد تھے۔شاہجہاں نے انکو اورنگ زیب کا استاد مقرر کیا تھا۔خطاب یاقوت رقم ،اس البم میں احادیث رسول اللہ کو نہایت خوش خط انداز میں تحریر کیا گیا ہے۔وصلیوں کے اطراف سیاہ،طلائی،بادامی اور گہرا بادامی رنگ ہیں۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۸	۲۵۰۸	محمد مظہر علی خاں	۷	مختلف	نسخ	بعہد نواب محمد حامد علی خاں ۱۹۳۰ء	عربی

محمد مظہر علی خاں خط نسخ راست ومعکوس کے اعلی خوشنویس اور مدرسہ عالیہ سے وابستہ تھے۔وصلیوں کا میدان کتابت سفید ہے۔چاروں اطراف پر سیاہ اور شنگرفی جدولوں کا حصار کشیدہ ہے۔وصلیوں کے درمیان میں خط ثلث میں تحریر نقل ہیں۔ایک وصلی کا سائز ۲۵.۵x۳۴ سنٹی میٹر ہے۔ایک وصلی کا سائز ۲۹x۴۱ ہے۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۹	۱۷۳۸	حاجی عبداللہ	۱۴	۱۹.۵x۱۲	نسخ	بعہد اورنگ زیب عالمگیر،۱۶۷۶ء	عربی

عبدالباقی حداد المعروف حاجی عبداللہ عالمگیری عہد کے ثلث، رقاع اور نسخ کے بلند پایہ خوشنویس تھے۔خصوصا خط نسخ شیوہ یاقوت المستعصمی بے مثال لکھتے تھے۔میدان کتابت کے چاروں اطراف پر طلائی، سیاہ، زنگاری اور شنگرفی

جدولوں کا حصار کشیدہ ہیں۔ کچھ کی زمین کا رنگ کتھئی ہے۔ اور اطرافی حاشیہ سبز کا ہی ہے۔ وصلی کا سائز چھوٹا ہے۔ آپ کی کتابت کردہ البم بخط ثلث، رقاع اور نسخ شیوہ یاقوت میں مطلا و مذہب، رامپور رضا لائبریری میں محفوظ ہیں۔

زبان	زمانہ	رسم خط	سائز وصلی سنٹی میٹر	تعداد وصلی	نام خطاط	ایس ٹی نمبر	خطاطی البم نمبر
عربی، فارسی	۱۷۴۳ء	تعلیق	۱۹ x ۲۷.۵	۴۶	مختلف	۲۵۰۶	۱۰

میدان کتابت کے چاروں اطراف پر طلائی، سفید اور سیاہ جدولوں کا سادہ حاشیہ کشیدہ ہے۔ وصلیوں کی زمین کتابت بادامی، گہرا بادامی اور گہرا کتھئی رنگ ہے۔ کچھ وصلیوں کی عبارت کے چاروں اطراف پر طلائی نیم دوائر کا حصار مزین ہے۔ اور اطراف پر زرد حاشیہ چسپاں ہے۔ اس وصلی کے ماہر تعلیق خطاطان یہ ہیں: جہان علی، محمد صادق اور رونق علی۔

زبان	زمانہ	رسم خط	سائز وصلی سنٹی میٹر	تعداد وصلی	نام خطاط	ایس ٹی نمبر	خطاطی البم نمبر
عربی	۱۸۰۴ء	نسخ	مختلف	۱۶	احمد قلی	۲۵۰۷	۱۱

جریدہ کے صفحہ اول پر دو وصلیاں مختلف سائز میں ہیں۔ ایک وصلی کا سائز ۱۷x۲۴ سنٹی میٹر ہے۔ میدان کتابت سفید سادہ اور بغیر جدول کے ہے۔ کچھ وصلیوں کے اطراف پر طلائی مختصر حاشیہ اور زنگاری، سیاہ اور شنگرفی جدولوں کا حصار کشیدہ ہے۔ بعض وصلی کے اطراف پر سرخ حاشیہ چسپاں ہے۔ بعض پر سرخ، سیاہ چمکدار اور سبز کاغذ کا حاشیہ چسپاں ہے۔ ایک وصلی کا سائز ۲۱x۵. ۲۳ ہے۔

زبان	زمانہ	رسم خط	سائز وصلی سنٹی میٹر	تعداد وصلی	نام خطاط	ایس ٹی نمبر	خطاطی البم نمبر
عربی	بہ عہد نواب محمد حامد علیخاں بہادر (جنت مکاں) ۱۸۸۹ء۔۱۹۳۰	نستعلیق	۱۷x۲۴	۴۵	الٰہی بخش مرجان رقم	۲۴۹۳	۱۲

غریب تخلص، الٰہی بخش نام، شیخ منیر الدین صدیقی کے فرزند تھے۔ چونتیس برس کی عمر ہی سے سرکار دولت مدار میں ملازم

ہوئے۔نسخ اور نستعلیق دونوں میں کامل تھے۔کچھ وصلیوں کے میدان کتابت کے اطراف پر سفید، سادہ، سیاہ، شنگرفی اور طلائی جدولوں کا حصار کشیدہ ہیں۔کچھ وصلیوں کے سفید حاشیے پر سیاہ جدول کا حصار بنا ہے۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۱۳	۲۵۰۹	ابراہیم السکونی	۱۴	۲۵.۵x۱۸	ثلث، نسخ	نامعلوم	عربی

ان وصلیوں کا میدان کتابت سفید ہے۔اور اطراف پر سفید، سیاہ اور طلائی جدولوں کا حصار کشیدہ ہے۔بیرونی اطراف کا حاشیہ ہلکا جامنی، ہلکا زعفرانی اور زرافشاں ہیں۔مختلف جملے بطور سیاہ مشق ثلث اوسط اور نسخ خفی میں تحریر ہیں۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۱۴	۲۴۹۶	اسمعیل بن علی	۱۴	۲۵x۱۴.۵	ثلث	عہدنامعلوم	عربی

زیادہ تر وصلیوں کا میدان کتابت سفید ہے۔اور ان کے چاروں اطراف و درمیان میں طلائی اور سیاہ جدولوں کا حصار بنا ہوا ہے۔اور ان پر مہروں کے مدور و بیضاوی طرز کے عکس چسپاں ہیں جو نادر و نایاب ہیں اور انکی تعریف امکاں کے باہر ہے۔یہ مہریں عمل کندہ کاری کا اعلی مثال ہیں۔اطراف پر رنگین کاغذ کا حاشیہ چسپاں ہیں۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۱۵	۲۴۹۲	حاجی عبداللہ	۹	۲۱.۶x۱۵	نسخ، کشمیری نقش ونگار	بعہد شہاب الدین شاہجہاں	عربی

عبدالباقی حداد المعروف حاجی عبداللہ خط نسخ میں استاد تھے۔شاہجہاں نے ان کو اورنگ زیب کا استاد مقرر کیا تھا۔ایک

قرآن شریف تیس ورقی (تیس ورقوں پر) اور دوسرا کلام مجید چوب قلم سے لکھکر پیش کیا تھا اس پر شاہجہاں نے یاقوت رقم کا خطاب عطا فرمایا تھا۔لیکن انھوں نے ہندوستان میں قیام نہیں کیا اور وطن واپس چلے گئے۔(تحقیقات ماہر جلد دوم صفحہ ۱۴۲)از حکیم محمود علی خاں اکبرآبادی۔ میدان کتابت کے چاروں اطراف پر طلائی، سیاہ، زنگاری اور شنگرفی جدولوں کے حصار کشیدہ ہیں۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۱۶	۲۵۱۰	عبدالباقی حدادو قاضی فیض اللہ	۲۶	۳۰x۱۸.۵	نسخ	بعہد شاہ عالم ثانی ۱۱۷۳ء	عربی

ان وصلیوں کی زمین کا رنگ زعفرانی، بادامی، زرافشاں اور ہلکا کھتئی ہے۔کچھ وصلیوں پر عبدالباقی حداد کی جادوگری ہے۔کچھ وصلیوں کے اطراف پر طلائی، سفید، سیاہ اور زرزنگاری جدولوں کے حصار مزین ہیں۔کچھ وصلیوں پر سیاہ کھتئی روشنائی سے قرآنی آیات جلی اور خفی قلم سے تحریر ہیں۔ ہر آیت کے اختتام پر طلائی دائر مزین ہے۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۱۷	۲۵۱۲	درویش عبدالمجید	۲۲	۲۹x۱۸.۵	شکستہ،نستعلیق	دورقدیم	فارسی

البم ہذا درویش عبدالمجید طالقانی سے منسوب ہے جو دورِ قدیم کے خط تعلیق اور شکستہ کے عظیم خطاط تھے۔وصلیوں کی پیشانیاں محرابی طرز کے نقش ونگار جن کو لاجوردی، شنگرفی، سفید اور آب طلا سے مزین کیا ہے۔محراب کے زیریں حصے پر نقش ونگار سے مزین لوح عنوان کے لئے بنائی گئی ہیں۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۱۸	۲۵۱۳	محمد حامد علی مرصع رقم	۱۴	۳۱.۵x۲۰.۲	نسخ	بعہد نواب واجد علی شاہ	عربی

جریدہ کے اول صفحہ پر حروف تہجی کی پہلی تقطیع بقلم اوسط جلی سیاہ روشنائی سے تین سطروں میں مرتب کی ہے۔اس جریدہ میں زیادہ تر وصلیاں حروف تہجی کی تقطیع پر مشتمل ہیں۔ جو خط نسخ میں سیاہ روشنائی سے تحریر ہیں۔ بیرونی زمین طلائی ہے۔کتبہ کے اطراف پر سیاہ، عنابی، طلائی اور سفید جدولوں کا حصار کشیدہ ہے۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۱۹	۲۵۱۱	میر بندہ علی مرتعش	۶	۳۰.۵x۲۴	نسخ و نستعلیق	۱۳۳۲/۱۲۴۸ء بعہد نواب یوسف علیخاں	عربی

میر بندہ علی مرتعش شاہی زمانے کے خوشنویس تھے ان کے ہاتھ میں رعشہ تھا خط نسخ کے بڑے استاد اور حافظ ابراہیم کے ہمعصر تھے۔وصلیوں کے میدان کتابت کی زمین بادامی، کھتئی، سادہ اور بغیر جدول ہیں۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۲۰	۲۵۱۴	مختلف	۲۰	۳۵.۵x۲۴.۳	نستعلیق	نامعلوم	عربی، فارسی

میدان کتابت کے چاروں اطراف پر سیاہ اور طلائی جدولوں کا حصار کشیدہ ہے۔عبارت میں اسلامی خطوط اور مشاہیر خطاطین کا مختصر تذکرہ تحریر ہے۔کاتب کا نام اور سنہ کتابت تحریر نہیں ہے۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۲۱	۲۸۵۲	مرزا محمد حسن کشمیری	۱۳	۳۶x۲۶.۵	ثلث	بہ عہد نواب کلب علیخاں بہادر (خلد آشیاں)	عربی

مرزا محمد حسن خوشنویس و تذہیب کار محمد علی خوشنویس کے فرزند اور غلام رسول خوشنویس کے پوتے تھے۔آپ کشمیری خاندان کے تیسرے ہونہار فنکار تھے۔ یہ وصلیاں خوشنویسی اور تزئین کاری کے لازوال نمونے ہیں۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۲۲	۲۵۱۶	میرزا جعفر ملقب بہ کفایت خان	۲۴	۳۳.۲x۲۲	نستعلیق	بہ عہد اورنگ زیب عالمگیر	عربی

اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ نے آپ کو کفایت خاں کے لقب سے نوازا تھا۔محمد حسین کشمیری کی وصلیوں سے استفادہ کیا۔خط توقیع ،تعلیق اور شکستہ کے استاد تھے۔ یہ وصلیاں مشق کتابت کی ہیں اور انکی زمیں سفید، فاختئی اور مٹیالے رنگ کی ہیں۔ کچھ وصلیاں ناقص اور کرم خوردہ ہیں۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۲۳	۲۵۱۵	سید عزت علی	۵	۳۶x۳۱	نستعلیق	بعہد نواب محمد حامد علیخاں بہادر ۱۸۹۵ء	فارسی

سید عزت علی بن رجب علی بن میر عوض علی نجیب الطرفین سید تھے۔اور خط نستعلیق کے باکمال استاد تھے خفی اور جلی خط پر

عبور کامل تھا اور خط غبار لکھنے میں ماہر تھے۔۱۶/اکتوبر۱۹۵۴ء کو انتقال ہوا۔وصلیوں کے میدان کتابت کے چاروں اطراف پر ایک سنٹی میٹر عریض حاشیے میں شنگرفی ،طلائی اور سیاہ جدولوں کا حصار کشیدہ ہے۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۲۴	۲۵۱۷	احمد علی	۹	۳۶.۴x۲۳	نسخ	نامعلوم	عربی، فارسی

وصلیوں کا میدان کتابت سفید ہے۔حاشیہ جو باریک اور رنگین نقش و نگار سے مزین ہیں۔سیاہ روشنائی کا استعمال کیا گیا ہے۔اس کے بعد سیاہ اور سبز کاغذ کا حاشیہ چسپاں ہے۔زمین پر کہیں کہیں چھوٹے رنگین گلدستے مزین ہیں۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۲۵	۲۸۵۱	عبدالباقی حدادالمعرف عبداللہ	۱۸	۲۷x۱۷	ثلث و نسخ	بہ عہد محی الدین اورنگ زیب عالمگیر	عربی

کتبہ نمبر ۱ و ۲ کی زمین زعفرانی رنگ کی ہے۔کچھ وصلیوں کی زمین سفید، ہلکی کتھئی، بادامی اور مٹیالا اخروئی رنگ ہے۔کچھ وصلیاں سیاہ، طلائی اور شنگرفی جدول سے مزین ہیں۔ایک وصلی پر نیلا حاشیہ جس پر طلائی پھول پتے مزین ہیں۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۲۶	۲۵۱۸	نامعلوم	۶	۳۳x۲۰	نسخ	نامعلوم	عربی

وصلیوں کی زمین سفید اور سادہ ہیں۔طلائی حاشیہ اور اس کے گرد سیاہ اور زنگاری جدولوں کا حصار کشیدہ ہیں۔سیاہ روشنائی سے قرآنی کریم کی عبارات نقل ہیں۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۲۷	۵۶	مختلف خطاط	۱۸	مختلف	نستعلیق	۱۴۷۵ء	فارسی

وصلیوں کے چاروں طرف سیاہ، زنگاری اور طلائی جدولیں کشیدہ ہیں۔اس البم میں کچھ نا معلوم خطاط کی وصلیاں بھی ہیں۔جن کو دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ یہ کسی عظیم خوشنویس کے زور قلم کا اعلی کارنامہ ہے۔کچھ خطاط کے اسم گرامی یہ ہیں: محمد افضل ۱۱۳۹ھ،اظہر تبریزی،نعمت اللہ، جمال اللہ خاں اور مولائی (آقائے ثانی)وغیرہ۔ ایک وصلی کا سائز۵. ۱۶x۳ ہے۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۲۸	۶۵	مختلف کشمیری خطاطان	۲۵	مختلف	نسخ،ثلث،ثلث توام،طغرا،ثلث متراکب،نستعلیق ومی،طغرارومی	بہ عہد نواب محمد حامد علیخاں بہادر (جنت مکاں) ۱۹۳۰ء-۱۸۸۹ء	عربی، فارسی

کچھ وصلیوں کے چاروں اطراف پر طلائی، سیاہ اور شنگرفی جدولوں کا حصار بنا ہوا ہے۔کچھ وصلیاں طغرا شکل کی ہیں جنکی زمین طلائی اور کہیں شنگرفی ہے طغروں کے چاروں طرف خوبصورت پھول پتیاں بنی ہیں۔اس البم کی خاصیت یہ ہے کہ اس میں سبھی کشمیری خطاطان کا ذکر ہے جو ریاست رامپور سے وابستہ تھے۔ان کے اسم گرامی اسطرح ہیں: غلام رسول کشمیری ،محمد علی کشمیری، محمد علی کشمیری ۱۸۹۴ء، محمد علی کشمیری ۱۹۰۶ء، مرزا محمد علی ۱۳۳۹ھ، محمد علی کشمیری ۱۳۱۹ھ، محمد علی کشمیری ۱۳۱۰ھ، آغا محمد باقر کشمیری ۱۹۰۶ء، محمد حسن کشمیری ۱۳۱۰ھ، محمد لطف اللہ کشمیری ۱۳۰۲ھ، حسین بن محمد علی ۱۲۷۳ء ،وغیرہ۔ایک وصلی کا سائز۶. ۳۴x۲. ۴۴ ہے۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۲۹	٦٦	مختلف خطاطان	۲۹	مختلف	نسخ، ثلث، نستعلیق، شکستہ نستعلیق، عبرانی رقاع	بہ عہد نواب کلب علیخاں بہادر ۱۸۶۴-۱۸۸٦	عربی، فارسی

وصلیوں کے زیادہ تر اطراف پر سیاہ، عنابی اور سفید جدولوں کا حصار کشید ہے۔ وصلیاں الگ الگ انداز میں نقاشی سے مزین کی گئی ہیں۔ ایک وصلی میں نواب کلب علیخاں بھادر کی مدح میں اشعار ہیں۔ تو ایک وصلی کا میدانِ کتابت سادہ اور بغیر جدول ہے۔ ایک ہی وصلی میں خطاط نے چار خط، خط سرو، خط عبرانی، خط نستعلیق اور خط رقاع کا استعمال کیا ہے۔ اس البم کے خطاطان یہ ہیں: احمد حسین، محمد فیاض، سید محمد ارتضی، حافظ محمد فیاض، گوہر رقم خاں، محمد خلیل، عبداللہ، سلطان مرزا، نواب بھادر علی خان بھادر، محمد کاظم علی، بخط حاجی علی، وغیرہ۔ ایک وصلی کا سائز ۵x۱۳. ۲۳ ہے۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۳۰	۲۵۲۰	عبدالباقی حداد و دیگر	۳۳	۵۲x۳۸.۵	ہفت خط	۱٦۱۷ء، بہ عہد فرخ سیر	عربی

میدان کتابت کے چاروں اطراف پر ایک سنٹی میٹر چوڑا حاشیہ اور اس پر طلائی اور زنگاری نقش و نگار مزین ہیں۔ اور اطراف پر طلائی جدولوں کا حصار بنا ہوا ہے۔ میدان کتابت بادامی، کتھئی، مٹیالے، ہلکی کتھئی، مٹیالا اور سفید رنگ کیں ہیں۔ ایک وصلی کی پیشانی پر ہواللہ اکبر الاحد الاعلی ترچھی سطر میں تحریر ہے۔ دیگر خطاطان کے اسمائے گرامی: محمد علی، علی الغفار، حافظ غلام محمد، علی اکبر، محمد حفیظ خاں، یاقوت رقم خاں، مظفر حسین، عبدالعزی۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۳۱	۲۵۳۵	الٰہی بخش مرجان رقم	۳۶	۲۵x۱۴	نستعلیق	بہ عہد نواب محمد حامد علی خاں بہادر	عربی

یہ البم بھی خطاط الٰہی بخش مرجان رقم کی ہے۔اس البم کی وصلیان ذات باری تعالیٰ کے صفاتی اسمائے گرامی پر مشتمل ہیں۔کچھ وصلیوں کی بیرونی زمین طلائی ہے اوراس پر سرخ اور پیازی پھول و ہرے پتوں اور سیاہ ٹہنیوں کے گلدستہ مزین ہیں۔اطراف کے سادہ حاشیہ پر طلائی، سرخ پھول اور نازک پتوں کا جال مزین ہیں۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۳۲	۲۵۳۶	نامعلوم و مختلف خوشنویساں	۲۴	۴۵x۳۱	نسخ	غالباً ۱۸۲۵ء	عربی

کچھ وصلیوں کی زمین فاختی، سفید، سادہ اور کتھئی رنگ ہیں، میدان کتابت کے اطراف قطع کئے ہوئے اور بغیر جدول ہیں۔ایک وصلی کے کاغذ کی سطح حنائی رنگ کی ہے۔اس البم کے کچھ خطاط: یحی خاں، عبداللہ، میر محمد علی، صالحہ خانم، سید بندہ علی وغیرہ۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۳۳	۲۵۳۷	نامعلوم و مختلف خوشنویسیاں	۲۱	۴۵x۳۲	نسخ	غالباً ۱۸۱۴ء	عربی۔ فارسی

وصلیوں کی زمین مٹیالا، بادامی، سفید، سادہ اور کتھئی رنگ ہیں ان وصلیوں میں سیاہ روشنائی کا استعمال کیا گیا ہے۔ کچھ وصلیاں بغیر جدول کے ہیں۔ زیادہ تر وصلیوں پر کاتب اور سنہ کتابت درج نہیں ہیں۔ اس البم میں چند خطاط کے نام ملتے ہیں: محمد شریف خاں عبداللہ، سید اصغر علی، احمد علی، سید محمد صالح، رشید الدین ۱۲۳۰ھ، گوہر رقم خاں۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۳۴	۲۵۳۸	الٰہی بخش مرجان رقم	۲۳	۳۴.۵x۲۴.۵	نستعلیق	بہ عہد نواب محمد حامد علی خاں بہادر	عربی

اس البم میں خطاط نے ذاتِ باری تعالی کے ناموں کو مختلف طرز میں تحریر کرکے اپنی فنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا ہے۔ عبارت کے گرد نیم دوائر کا خفی حصار کشیدہ ہیں۔ اطراف پر سبز حاشیہ چسپاں ہے۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۳۵	۲۸۲۸	حافظ نور اللہ	۱۱	۲۷.۵x۱۸.۵	نستعلیق	بہ عہد نواب آصف الدولہ (والی اودھ)	عربی

عہد نواب آصف الدولہ (۱۱۸۸-۱۳۱۲ھ) میں فن خوشنویسی کو لکھنو میں بڑا عروج حاصل ہوا۔ اس کا سبب یہ تھا کہ

حافظ نور اللہ، آقا عبدالرشید دیلمی کے خانوادے کے بلند پایہ استاد تھے، آپکی آصف الدولہ نے بڑی قدر کی۔انھوں نے نستعلیق میں وہ ترقی کی کہ لوگ اساتذہ سلف کو بھول گئے۔وصلیوں کی زمین اخروٹی رنگ کی ہے۔اور وصلیوں کے اطراف پر سیاہ، شنگرفی، طلائی اور سفید جدولوں اور سیاہ حاشیہ جس پر طلائی پتے مزین ہیں۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۳٦	۲۵۲۱	محمد فضل الرحمٰن خاں	۱۱	۵٦x۳۷.۵	طغرا، نسخ	بہ عہد نواب کلب علیخاں بہادر	اردو، عربی

اس البم میں ایک وصلی محمد اعجاز علی کی بھی شامل ہے۔ان وصلیوں کے چاروں اطراف پر شنگرفی، طلائی اور سیاہ جدولوں کا حصار کشیدہ ہے۔ایک وصلی کی پیشانی پر انگریزی میں welcome تحریر ہے۔طغرے کے چاروں اطراف پر فاختی، زنگاری، سیاہ اور شنگرفی جدولوں کے حصار کشیدہ ہیں۔جدولوں کے بیرونی اطراف پر عنابی اور دوسرے رنگ کے کاغذ چسپاں ہیں۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۳۷	۲۵۳۹	محمد حسن کشمیری	۱۴	۴۱.۲x۳۰.۵	نسخ وثلث	بہ عہد نواب محمد حامد علی خاں بہادر	عربی

وصلیوں کی زمین زعفرانی، بادامی، سفید، سادہ رنگ کی ہیں۔اس البم کی پہلی وصلی پر قرآنی آیت انا اعطینا ک الکوثر خفی نسخ میں تحریر ہے۔دوسری اور تیسری وصلی پر حکیم افلاطون کے اقوال نقل ہیں۔باقی وصلیاں حروف تہجی کی تقطیعات جلی قلم اور سیاہ روشنائی سے تحریر ہیں۔وصلیوں پر سبز رنگ کا حاشیہ چسپاں ہے۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۳۸	۲۵۱۹	عبدالباقی حداد	۲	۳۵.۴x۸.۵	ثلث، نسخ	بہ عہد شاہجہاں و اورنگزیب عالم گیر	عربی

وصلیوں کا میدان کتاب کتھئی رنگ ہے۔ صفحہ کی پیشانی اور درمیان میں سفید خفی جدولوں کا حصار کشیدہ ہے۔ خط ثلث جلی اوسط قلم اور سیاہ روشنائی کا استعمال کیا ہے۔ عبارت دکنی زبان میں کتاب "نورس" کی نقل ہے۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۳۹	۲۵۲۲	نامعلوم	٦٦	۳٦.۵x۲٦.۵	نسخ	نامعلوم	عربی

یہ البم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حلیہ مبارک کی تعریف میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی طرف منسوب اشعار پر مشتمل ہے۔ ان وصلیوں کی زمین بادامی، آسمانی، زعفرانی رنگ کی ہیں۔ درمیان میں سیاہ اور شنگرفی جدولوں کا حصار کشیدہ ہے۔ کتبات کی عبارت تین سطروں میں مرتب کی گئی ہیں اول حصے پر محرابی لوح جس کے اطراف پر نقش ونگار مزین ہیں اور درمیان میں سفید زمین پر درود شریف شنگرفی رنگ سے خط نسخ میں تحریر ہے۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۴۰	۲۵۲۳	عبدالباقی حداد المعروف عبداللہ	۴۰	۴۲x۳۰	نسخ و ثلث	بہ عہد اورنگ زیب عالمگیر	عربی

اس البم کی وصلیوں کی زمین بادامی، آسمانی، زعفرانی رنگ کی ہیں. ایک وصلی پر پیشانی کی عبارت کے نیچے خفی نسخ میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا ایک قول نقل ہے۔ ہر عبارت کے گرد طلائی، سیاہ اور زنگاری جدولوں کا حصار بنا ہوا

ہے۔خطاط نے سیاہ روشنائی کا استعمال کیا ہے۔ بیرونی حاشیہ سبز رنگ اور افشاں ہیں۔تمام وصلیوں کا سائز یکساں ہے۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۴۱	۲۵۲۴	عبدالباقی حداد المعروف عبداللہ	۳۰	۴۶.۵x۳۲.۵	نسخ یاقوتی	بہ عہد اورنگ زیب عالمگیر	عربی

یہ البم بھی شاہجہاں کے عہد کے استاد خطاط عبدالباقی حداد المعروف عبداللہ کی ہیں۔ جو اورنگ زیب کا معلم بھی رہا ہے۔آپ نے ہندوستان میں زیادہ قیام نہیں کیا اور اپنے وطن واپس چلے گئے۔حداد نے کئی نامور شاگرد تیار کئے جو یاقوت رقمی اور یاقوت رقم خانی کے نام سے مشہور ہوئے۔اس البم کی تمام وصلیاں بہت ہی خوبصورت ہیں۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۴۲	۲۵۲۵	مختلف خوشنویساں	۲۴	۳۵.۲x۲۴.۷	نستعلیق، نسخ ثلث	۱۸۳۸ء	عربی، فارسی

ان وصلیوں کے میدان کتابت کے چاروں اطراف پر ایک سنٹی میٹر عریض لاجوردی اور سبز کا ہی حاشیہ کا حصار بنا ہوا ہے۔ یہ تمام وصلیاں بہت ہی خوبصورت نقش ونگار سے مزین ہیں۔اس البم کے کچھ خطاطان کے اسم گرامی یہ ہیں: محمد عماد الحسنی، حافظ نوراللہ، محمد عباس، جواہر رقم خاں، محمد محسن، محمد محسن الحسینی، ابوالبقا الموسوی، عظیم الدین حسین، میر عوض علی، تجمل حسین خاں، محمد العسکری، میر حامد علی، محمد سعدالدین، محمد صادق و عظیم اللہ خاں۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۴۳	۲۵۴۰	نامعلوم	۴۰	۳۵.۵x۲۴.۵	نستعلیق	غالباً ۱۶۴۲ء	فارسی

میدان کتابت مٹیالا، سفید، بادامی، اور کتھئی ہیں۔ وصلی نمبر ۱۱ شکستہ ہے اس پر ہلکے نشانات نمایاں ہیں۔ کچھ وصلیوں کے اطراف میں طلائی، سیاہ، شنگرفی جدولوں کا حصار کشیدہ ہیں۔ وصلی نمبر ۱۶ کی زمیں زرافشاں ہے۔ کتبہ بادامی وصلی پر چسپاں ہے۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۴۴	۲۵۴۱	نامعلوم ومختلف خوشنویساں	۲۲	۳۲x۲۰.۵	نستعلیق	۱۶۲۲ء	فارسی

میدان کتابت زعفرانی، گہرا بادامی، فاختئی، مٹیالی اور مٹیالا رنگ ہیں۔ وصلیوں کے اطراف چار مثلث گوشے لاجوردی، طلائی، شنگرفی نقش ونگار سے مزین ہیں۔ زیادہ تر وصلیوں پر کاتب کا نام اور سنہ کتابت تحریر نہیں ہے۔ چند خطاطان کے اسم گرامی اسطرح ہیں: حافظ نوراللہ، سیف اللہ نارنولی، حالی سبزواری، جمیل الدین، محمد ظریف، سید اسرار اللہ، ابوالمکارم قریشی، سلطان علی مشہدی، محمد فائق۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۴۵	۲۵۲۶	مختلف خوشنویساں	۱۹	۳۱x۲۴	نستعلیق ونسخ	۱۷۲۴ء	فارسی

نقش ونگار سے مزین میدان کتابت کے اطراف پر سیاہ، طلائی، زنگاری اور پیازی جدولوں کا حصار کشیدہ ہیں۔ بیرونی اطراف کا حاشیہ سفید ہے اس پر فاختی رنگ کے پھول پتے بنے ہیں۔ اس البم کی زیادہ تر وصلیوں پر خطاط کا نام تحریر نہیں ہے۔ سوائے وصلی نمبر ۹، ۱۷اور ۱۸ پر محمد اسلم سود بردی وحافظ محمد علی درج ہے۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۴۶	۲۵۴۲	نامعلوم مختلف خوشنویساں	۱۷	۳۵.۵x۲۶.۵	خطوط یازدہ، نسخ	بہ عہد نواب کلب علی خاں بہادر	عربی

ان وصلیوں کا میدان کتابت کتھئی رنگ کا ہے۔ وصلیوں کے درمیان اور اطراف پر طلائی اور ہلکے رنگوں کے نقش ونگار مزین ہیں۔ بیرونی اطراف پر پیازی حاشیہ چسپاں ہیں۔ اس البم کے خطاطان: عبدالباقی حداد، عصمت اللہ خاں، علی اکبر، نواب مرزا، محمد احسن مولوی، احمد علی، عبداللہ رامپوری۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۴۷	۲۵۴۳	نامعلوم خوشنویسان	۲۳	۳۶x۲۵	نستعلیق	۱۸۸۹ء	عربی وفارسی

یہ نادر و نایاب نظم ونثر کا جریدہ نواب کلب علیخاں بہادر (خلد آشیاں متوفی ۱۸۸۹ء) کے عہد زریں میں مرتب کیا گیا۔ بیشتر وصلی کے اطراف طلائی جدولوں اور نقش ونگار سے مزین کئے گئے۔ وصلیوں پر جلی وخفی خط میں مختلف عبارتیں تحریر ہیں اور کچھ وصلیاں بطور سیاہ مشق ہیں۔ تمام وصلیاں باکمال خطاطین کے زور قلم کا نتیجہ ہیں۔ عبارتوں کے گرد طلاکاری اور تزئینی نقوش مغل اور ایرانی طرز کے ہیں۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۴۸	۲۵۴۴	الٰہی بخش مرجان رقم	۱۵	۳۳x۲۴	نستعلیق، نسخ	۱۸۸۹ـ۳۰ء عہد نواب حامد علی خاں	فارسی

الٰہی بخش مرجان رقم غریب تخلص، آپ شیخ منیرالدین صدیقی کے فرزند تھے۔ چونتیس برس کی عمر ہی سے سرکار دولت

مدار میں ملازم ہوئے۔نسخ اور نستعلیق دونوں میں کامل تھے۔نستعلیق میر عوض علی عدیل سے اور نسخ آغا رسول کشمیری سے مشق کر کے کامل کیا۔کلام امیر مینائی کو دکھاتے تھے۔وصلی کی زمین زعفرانی رنگ ہے۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۴۹	۲۵۲۷	مختلف خوشنویساں	۲۵	۳۲.۲ x۳۹.۴	نستعلیق	۱۸۵۶ءو مختلف	فارسی

وصلیوں کے میدان کتابت کے چاروں طرف مختصر لاجوردی حاشیہ جس پر طلائی نقش و نگار اور اس کے گرد فاختی، شنگرفی، طلائی، سفید اور سیاہ جدولوں کا حصار کشیدہ ہے۔کچھ کتبات کے بیرونی اطراف پر سرخ اور سبز رنگ کا حاشیہ چسپاں ہیں۔اس البم کے خطاطان یہ ہیں: محمد علی، محمد صفدر علی، میر معصوم علی، محمد سعید اللہ، عبدالرحیم، احمد رضا، محمد سلام اللہ، علی حسن، معصوم علی سوزخواں، محمد حسین، میر علی شیر۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۵۰	۲۵۲۸	قاضی عصمت اللہ خاں	۳۰	۳۲.۵x۲۲.۳	نسخ	بعہد شاہ عالم ثانی	عربی

میدان کتابت کے چاروں اطراف پر سیاہ، طلائی اور شنگرفی جدولوں کا حصار کشیدہ ہے۔خطاطی خفی قلم سے کی گئی ہیں۔کچھ وصلیوں کے چاروں طرف سرخ اور جامنی کاغذ کا حاشیہ چسپاں ہے۔ بیرونی اطراف پر زرد رنگ کا حاشیہ چسپاں ہے۔کچھ وصلیوں کے آخری گوشے پر خوشنویس کے نام کا مخفف عص تحریر ہے۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۵۱	۲۵۳۰	مختلف خوشنویساں	۳۰	۳۶.۵x۳۰	نستعلیق	بہ عہد نواب کلب علیخاں بہادر	فارسی

میدان کتابت کے چاروں اطراف پر طلائی، سفید، کتھئی، فاختئی اور سیاہ جدولوں کے حصار بنے ہوئے ہیں۔ ان وصلیوں کی بیرونی زمین طلائی ہے جس پر رنگین نقش ونگار مزین ہیں۔ ایک وصلی کے چاروں اطراف کٹے ہوئے ہیں اور کوئی جدول نہیں ہے۔ بیرونی زمین سیاہ ہے اس پر سفید پھول کشیدہ ہیں۔ اس البم کے خطاطان اسطرح ہیں: انبا پرشاد، محمد حسین، مشرف علی، آغا علی، مجاور علی، محمد محبّ علی خاں، محمد وزیر، سکھ بنسی لال، محمد تقی، محمود علی، محمد حسین خاں، حافظ حبیب اللہ، غلام مہدی، محمد رضا، محمد شریف، محمد سعید اللہ اور نواب علی۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۵۲	۲۵۴۷	محمد نظیر الدین	۱۵	۴۳x۳۴	نستعلیق	بہ عہد نواب مشتاق علیخاں (عرش آشیاں)	فارسی، اردو

یہ مرقع و مسجع نظم کی وصلیاں خطاطی کا بہترین نمونہ ہیں۔ وصلی کی زمین سفید ہے۔ چاروں طرف زنگاری، سیاہ اور طلائی جدولوں کا حصار کشیدہ ہے۔ کچھ وصلیاں شنگرفی نقش ونگار سے مزین مثلث سہ گوشے کشیدہ ہیں۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۵۳	۲۵۲۹	مختلف خوشنویسیاں	۲۳	۳۸x۳۳ و ۳۶x۲۴.۵	نستعلیق	بعہد جلال الدین محمد اکبر	فارسی

میدان کتابت کتھئی، مٹیالا، بادامی اور فاختئی رنگ ہیں۔ میدان کتابت کے چاروں اطراف پر سیاہ، طلائی اور شنگرفی جدولوں کے حصار کشیدہ ہیں اور اطراف کا حاشیہ پھولدار ہے۔ اس البم کے خطاطان یہ ہیں: محمد مقیم، محمد الحسنی، میر علی ہروی، سید مبار بزرگ رضوی، محمد عارف، فضل اللہ، سہراب، جواہر رقم ثانی، محمد حسین کشمیری، حاجی محمد حسین، محمد عابد، عبداللہ الحسینی، آصف مشکین قلم، محمد علی اور اقبال الدولہ۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۵۴	۲۵۴۵	محمد غفران	۱۷	۳۹x۲۷	نستعلیق	۳۰۔۱۸۸۹ء	فارسی، اردو

جریدہ: محمد غفران، کچھ وصلیوں کی زمین سفید اور کچھ کی زمین رنگین ہے۔ درمیان میں سیاہ روشنائی اور جلی قلم سے قطعات تحریر ہیں۔ کچھ پر سیاہ باریک جدولوں کا حصار کشیدہ ہے۔ یہ وصلیاں بعہد نواب محمد حامد علیخاں بہادر (جنت مکاں) میں تحریر کی گئی۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۵۵	۲۵۳۱	رجب علی بن میر عوض علی	۱۹	۳۶.۵x۳۱	نستعلیق	بہ عہد نواب کلب علیخاں	فارسی

نقش ونگار سے مزین وصلیوں کے چاروں اطراف پر سیاہ، شنگرفی اور طلائی جدولوں کے حصار کشیدہ ہے۔ وصلیوں کے

بیرونی حاشیے سبز کا ہی اور سبز رنگ، زعفرانی، اور طلائی ہیں۔ تمام وصلیاں بہت ہی خوبصورت نقش و نگار سے مزین ہیں۔ یہ وصلیاں زیادہ تر نواب کلب علی خاں کی تعریف میں ہیں۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۵۶	۲۵۴۸	مہدی علی خاں و محمد شیدا علی	۱۸	۴۲.۵x۳۱.۵	نستعلیق	بہ عہد نواب محمد حامد علی خاں بہادر (جنت مکاں)	فارسی، عربی

وصلیوں کی زمین سفید اور کتھئی رنگ کی ہیں۔ سیاہ جدولوں کے اندر خوشخط اشعار تحریر ہیں۔ کتبے کے اطراف پر سرخ، سبز، جامنی، زرد اور عنابی رنگ کا حاشیہ ہے۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۵۷	۲۵۴۶	مختلف خوشنویساں	۶۰	۴۵x۳۲	نستعلیق، خط غبار، تعمیہ	بہ عہد نواب کلب علیخاں بہادرر (خلد آشیاں)	عربی، فارسی، اردو

یہ نادر و نایاب وصلیاں نواب کلب علیخاں بہادر کے عہد کی خطاطی کے عروج کو ظاہر کرتی ہیں۔ یہ نظم و نثر کا اعلیٰ نمونہ ہیں۔ کچھ وصلیوں کی زمین فاختی رنگ کی ہے۔ کچھ پر سرخ اور سبز رنگ کا حاشیہ ہے۔ سیاہ روشنائی کا استعمال کیا گیا ہے۔ چند خطاط: غلام جیلانی تخلص فرمان، محمد انور شاہ امرتسری، محمد سعد الدین۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۵۸	۲۵۴۹	محمد کریم اللہ خاں لودھی و رشید الدین	۵۰	۴۴x۳۵	نستعلیق	بہ عہد نواب کلب علیخاں بہادر (خلد آشیاں	فارسی

ایک وصلی میں جامع مسجد کی تعمیر کی تاریخ چار خوبصورت انداز میں تحریر ہے۔ کچھ میں نواب محمد کلب علیخاں کی تعریف کی گئی ہے۔ وصلیوں کے اطراف پر سیاہ اور طلائی جلی اور خفی جدولیں بنائی گئی ہیں۔ اطراف کو نقش ونگار سے مزین کیا گیا ہے۔ عبارت کے گرد سیاہ نیم خفی دوائر کا خفی حصار بنا ہوا ہے۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۵۹	۲۵۳۲	مختلف خوشنویساں	۳۵	۳۷x۳۲	نستعلیق	بہ عہد محی الدین اورنگ زیب عالم گیر	فارسی

اس البم کی ابتدائی وصلیوں کے بیرونی طرف سرخ حاشیہ چسپاں ہے۔ اور خوبصورت نقش ونگار و گلدستے بنے ہوئے ہیں۔ کچھ وصلیوں کے مزین کتبات کے چاروں اطراف پر زنگاری، شنگرفی، طلائی اور سیاہ جدولوں کا حصار کشیدہ ہے۔ کچھ وصلیوں پر خطاط کا نام تحریر نہیں ہیں۔ زیادہ تر وصلیوں پر زمانہ درج نہیں ہے۔ کچھ کے اسمائے گرامی یہ ہیں: محمد صادق، عبدالغفور، ابوالمعالی الجلالی، ابوالبقا الموسوی، محمد علی، سید علی حسینی جواہر رقم وغیرہ۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۶۰	۲۵۴۳	محمد مشرف علی	۱۰	۴۸.۵x۳۱.۵	نستعلیق	بہ عہد نواب محمد حامد علی خاں بہادر	فارسی

وصلیوں کی زمین سفید ہے چاروں اطراف پر شنگرفی، زنگاری اور سیاہ جدولوں کا حصار بنا ہوا ہے۔کتبہ کے بیرونی اطراف پر سرخ، عنابی حاشیے چسپاں ہیں۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۶۱	۲۵۵۰	احمد رضا	۹	۳۶.۵x۳۱.۵	نستعلیق	بہ عہد نواب رضا علیخاں (فردوس مکیں)	فارسی

جریدہ: احمد رضا۔سید عزت علی (نبیرہ میر عوض علی ملیح آبادی) کے شاگرد رشید تھے۔نستعلیق کے ماہر تھے اور کتب خانہ سرکاری سے منسلک تھے۔احمد رضا کو خط جلی اور خفی پر بھی عبور کامل تھا۔وصلی کی زمین سفید ہے اور چاروں اطراف پر نقش ونگار بنائے گئے ہیں۔سیاہ روشنائی کا استعمال کیا گیا ہے۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۶۲	۲۵۵۱	مختلف خطاطان	۳۳	۴۹x۳۰	نستعلیق	۱۸۷۰ء	عربی، فارسی، اردو

وصلیوں کی زمین سفید، مٹیالی اور کتھئی رنگ کی ہے۔یہ وصلیاں نواب کلب علیخاں بہادر کے عہد میں تیار کی گئی۔اطراف

پر عنابی اور سیاہ حاشیہ ہے۔خطاطی سیاہ، زرد، عنابی اور پیازی جدول کے اندر کی گئی ہے۔ چند خطاطان کے اسم گرامی: محمد انور شاہ امرتسری، وحید الدین احمد الہ آبادی، سید عبداللہ، محمد مبارک علی عاصی، سید حیدر علی، بادشاہ بیگم، سید یعقوب علی، سید احمد داستان گو، غلام حیدر عرف دولہ، معصوم علی وغیرہ۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۶۳	۲۵۵۲	مختلف خطاطان	۲۰	۳۷.۵x۳۲	نستعلیق	بہ عہد نواب سعادت علی خاں (والی اودھ)	عربی، فارسی

کتبوں کی زمین سفید، مٹیالی، فیروزی اور جامنی ہیں۔کچھ پر پھولدار استر چسپاں ہے۔کچھ وصلیاں بغیر جدول کے ہیں۔اور کچھ پر کتھئی جدولیں چسپاں ہیں۔جلی قلم اور سیاہ روشنائی کا استعمال کیا گیا ہے۔خطاطان کے اسم گرامی اسطرح ہیں: محمد ابراہیم، محمد امیر رضوی ۱۲۵۰ھ، منشی نند کشور و منشی سیلچند ۱۲۶۷ھ، منگولال، حاجی بیگ وغیرہ۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۶۴	۲۵۵۳	حکیم محمد مرتضی	۲۶	۴۲x۳۴	نستعلیق	بہ عہد نواب محمد حامد علیخاں بہادر (جنت مکاں)	فارسی، اردو

حکیم محمد مرتضی ولد قاری علی حسین رضوی سید تھے۔رامپور میں پیدا ہوئے۔کٹرہ جلال الدین میں رہتے تھے۔علوم عربیہ مولوی فضل حق خیر آبادی، شمس العلماء مولوی عبدالحق خیر آبادی وغیرہ سے حاصل کی۔فن خوشنویسی میں میر عوض علی کے شاگرد رشید تھے۔جلی اور خفی نستعلیق خوب لکھتے تھے۔وصلیوں کی زمین کتھئی، زعفرانی، بادامی اور مٹیالی رنگ کی ہیں۔اطراف پر طلائی اور شنگرفی جدولوں کا حصار بنا ہوا ہے۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۶۵	۲۵۵۴	عباد اللہ بیگ وغیرہ	۲۹	۳۹x ۳۱	نستعلیق	بہ عہد آخری مغل تاجدار بہادر شاہ ظفر	فارسی، عربی

کتبات کی زمین مٹیالی، زرافشاں، زعفرانی، سفید کتھئی رنگ کی ہیں۔ چاروں اطراف پر سیاہ، طلائی اور فاختئی جلی اور خفی جدولوں کا حصار کشیدہ ہے۔ کچھ وصلیوں پر جلی قلم اور سیاہ روشنائی کا استعمال کیا گیا ہے۔ کچھ پر سرخ رنگ کا حاشیہ چسپاں ہے۔ دیگر خطاطان یہ ہیں: سید امیر رضوی (میر پنجہ کش) محمد عبید اللہ، محمد امیر المعروف میر پنجہ کش۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۶۶	۲۵۵۵	مولوی سید محمد عزت علی (۱۹۵۴ء)	۲۴	۲۵.۵x۱۵.۲	نستعلیق	بہ عہد نواب محمد حامد علیخاں بہادر (جنت مکاں)	فارسی

مولوی سید محمد عزت علی (متوفی ۱۹۵۴ء) آپ میر عوض علی عدیل ملیح آبادی کے پوتے تھے۔ کچھ وصلیوں پر صرف عزت علی اور کچھ پر محمد عزت علی تحریر ہے۔ وصلیوں کی زمین سفید، مٹیالی ہے۔ بیرونی اطراف پر شنگرفی، طلائی جلی، سیاہ اور زنگاری خفی جدولوں کا حصار بنا ہے۔ ہر لوح پر حاشیہ چسپاں ہے۔ جلی قلم اور سیاہ روشنائی سے مرقوم ہیں۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
٦٧	٢٥٥٦	میر عماد الحسنی و آقا عبد الرشید دیلمی	١٨	٣٧x٣٢	نستعلیق	بہ عہد شہاب الدین محمد شاہجہاں	فارسی

کتبات کی زمین مٹیالی، کتھئی، اخروٹی، ہلکی جامنی، بادامی رنگ ہے۔ کچھ وصلیوں کی زمین سفید اور کرم خوردہ ہے۔ ہر محراب پر طلائی، زنگاری، فیروزی، لاجوردی اور سیاہ نقش و نگار مزین ہیں۔ ہر محراب اصفہانی اور مغلیہ صناّعی کا نادر نمونہ ہے۔ کچھ پر عبارتوں کے گرد طلائی حصار اور خوشنما پھول پتے بنے ہیں۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
٦٨	٢٥٣٤	الٰہی بخش مرجان رقم	١٦	مختلف	نستعلیق	بہ عہد نواب محمد حامد علی خاں بہادر	عربی، فارسی

غریب تخلص، الٰہی بخش نام، شیخ منیر الدین صدیقی کے فرزند تھے۔ نسخ اور نستعلیق کے ماہر تھے۔ ان وصلیوں کا میدان کتابت نارنجی، سفید، بادامی اور زرد رنگ کا ہے۔ چاروں اطراف پر سیاہ، زنگاری اور طلائی جدولوں کے حصار کشیدہ ہے۔ کچھ عبارات نسخ خفی میں تحریر ہیں۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
٦٩	٢٥٥٧	مختلف خوشنویسان	٣٠	٤٢x٣٢	نستعلیق	بہ عہد نواب احمد علی خاں (رامپور)	فارسی، اردو

وصلیوں کی زمین سفید، ہلکی کتھئی، بادامی اور مٹیالا اخروئی رنگ ہے۔ کچھ وصلیوں پر سفید، طلائی اور شنگرفی جدول مزین

ہیں۔ کچھ وصلیاں پھولدار جریدے پر چسپاں ہیں۔ ایک وصلی پر سرخ پھولوں، سبز پتوں اور سیاہ ٹہنیوں کا خوبصورت گلستان کشیدہ ہے۔ چند خطاطان: محمد باقر زرین قلم، محمد عباس ۱۲۴۹ھ، علی حسین، محمد امیر رضوی، علی رضا، محمد یعقوب، محمد محسن، قندہاری ۱۲۷۲ھ وغیرہ۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۷۰	۵۸	مختلف	۳۰	مختلف	نستعلیق	مختلف ادوار	فارسی، عربی

کچھ وصلیوں کے اطراف پر زنگاری، طلائی جلی، سیاہ خفی، شنگرفی جدولیں کشیدہ ہیں۔ وصلیوں کے حروف کی خودساختگی اور یکسانیت سے اندازہ ہوتا ہے کہ کاتب تحریر نے کافی مشق کے بعد یہ مقام حاصل کیا ہے۔ سید علی خاں حسینی بن آقا معروف بہ جواہر رقم عہد شاہجہاں کے نامور خوشنویس تھے۔ خطاطان کے اسم گرامی اسطرح ہیں: میر معصوم علی، محمد حسن ۱۳۱۴ھ، جواہر رقم متوفی ۱۰۹۴ھ، احمد علی، محمد سعد الدین، میر حامد علی، محمد صادق، علی رضا خاں، محمد عباس، ابوالحسن، بینکا لال، محمد فخر الدین، میر حامد علی، حسن رضا، مہدی مرزا، بہادر علی، مظہر الدین محمد، محمد حسین، سرب سکھ، الہی بخش مرجان رقم، محمد انور خاں، حافظ عبدالحق، محمد فخر الدین۔ ایک وصلی کا سائز ۳۰.۳x۲۱.۳۱ ہے۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۷۱	۶۱	مولوی الہی بخش مرجان رقم	۳۹	مختلف	نستعلیق	۱۸۸۱ء و ۱۸۶۵ء	فارسی و عربی

کچھ وصلیوں کے چاروں اطرافی کونوں اور درمیان میں مثلث گوشے شنگرفی نقش ونگار سے مزین ہیں۔ اور حد بندی کے لئے زنگاری اور شنگرفی جدولوں کا حصار کشیدہ ہے۔ وصلیوں کے اطراف پر گہرا سبز چمکدار، گہرا جامنی، سرخ چمکدار، زرد رنگ کا چمکدار کاغذ چسپاں ہے۔ دونوں اطراف پر نقش ونگار مزین ہیں۔ ایک وصلی کا سائز ۱۹x۲۵ ہے۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۷۲	٦۷	مولوی الٰہی بخش المخاطب مرجان رقم متوفی ۱۹۰۷ء	۳۹	مختلف	نستعلیق	بہ عہد نواب محمد حامد علیخاں بہادر (جنت مکاں) ۱۹۳۰ء۔۱۸۸۹ء	فارسی، عربی، اردو

اس البم کی تمام وصلیاں مولوی الٰہی بخش کی کتابت کی ہوئی ہیں۔ جو نواب محمد حامد علیخاں بہادر (جنت مکاں متوفی ۱۹۳۰ء) کے خط نستعلیق میں استاد تھے۔ ایک وصلی میں قطعہ تاریخ جلوس نواب کلب علی خاں بہادر کو تحریر کیا ہے۔ وصلیوں کے چاروں اطراف پر طلائی اور سیاہ جدولوں کا حصار کشیدہ ہے۔ کچھ وصلیوں کا میدان کتابت سفید، سادہ اور بغیر جدول کے ہے۔ کچھ وصلیاں بہت خوبصورت ہیں۔ ایک وصلی کا سائز ۱٦x۲۰ ہے۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۷۳	٦۸	محمد ناظر علی	۱۳	مختلف	نستعلیق	بہ عہد نواب کلب علیخاں بہادر ۱۸۸٦۔۱۸٦۴	فارسی، اردو

آپ میر عوض علی عدیل کے شاگردوں میں سے تھے۔ وصلیوں کے چاروں اطراف پر طلائی، سیاہ اور زنگاری جدولوں کا چوطرفہ حصار کشیدہ ہے۔ اطراف پر سرخ، سبز اور سیاہ کاغذ کے حاشیے چسپاں ہیں۔ عبارت کے اطراف کی زمین مطلا و مذہب ہے۔ زیادہ تر کا میدانِ کتابت سادہ ہے۔ اس البم میں ایک وصلی نامعلوم کاتب کی بھی شامل ہے۔ ایک وصلی کا سائز ۱۲.۵x۲۰ ہے۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۷۴	۵۷	میر عوض علی عدیل	۱۷	مختلف	نستعلیق	بہ عہد نواب کلب علی خان بہادر	فارسی

وصلیوں کے اطراف پر زنگاری، طلائی جلی، سیاہ خفی، شنگرفی جدولیں کشیدہ ہیں۔ایک وصلی کے چاروں طرف تین سینٹی میٹر کا سیاہ چمکدار کاغذ چسپاں ہے۔کچھ وصلیوں پر عبارت کے اطراف پر طلائی دنداں موشی کا حصار کشیدہ ہے۔ایک وصلی کا سائز ۲۹.۷x۳۳ ہے۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۷۵	۶۰	امام ویردی و مولوی محمد انور شاہ	۱۳	مختلف	نستعلیق	۱۸۸۵ء	فارسی

تمام وصلیاں نقش ونگار سے مزین ہیں۔اور چاروں طرف محرابی حاشیہ لاجوردی، طلائی زمین، طلائی نقش ونگار، شنگرفی اور سیاہ لکیروں سے مزین ہیں۔کتبوں کے اطراف پر طلائی، زنگاری، جدولیں اور بیچ میں شنگرفی حاشیہ نے انکی خوبصورتی میں مزید اضافہ کردیا ہے۔وصلیوں کے درمیان میں دنداں موشی کے حصار کے اندر نسخ خفی میں عبارت تحریر ہیں۔وصلیوں کے اطراف پر گہرا سبز چمکدار، گہرا جامنی، سرخ چمکدار، زرد رنگ کا چمکدار کاغذ چسپاں ہے۔ایک وصلی کا سائز ۲۱x۵. ۳۴ ہے۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۷٦	٦۲	سید محمد مرتضی ثابت	۲۵	مختلف	نستعلیق	۱۸٦۴ء	فارسی، اردو

وصلیوں کا میدانِ کتابت سفید، سادہ، فاختئی اور مٹیالا رنگ کا ہے۔ کچھ وصلیوں پر زنگاری، طلائی، سیاہ شنگرفی جدولوں کا حصار کشیدہ ہے۔

کچھ قطعات کے اشعار جلی اوسط اور خفی خط میں مرکب سیاہ سے تحریر ہیں۔ اور چاروں طرف طلائی دنداں موشی کا حصار کشیدہ ہے۔ ایک وصلی حامد منزل کی تعریف میں ہے۔ ایک وصلی کا سائز ۱۷.۴x۲۹ ہے۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۷۷	۵۹	مختلف خوشنویسان	۱۲	مختلف	نستعلیق۔ بشکل غبارو بزبان ہندی	بہ عہد نواب کلب علی خاں بہادر	فارسی، اردو

وصلیوں کے چاروں اطراف پر سیاہ، پیازی، شنگرفی اور سیاہ جدولوں کا حصار کشیدہ ہے۔ میدان کتابت کے چاروں طرف پر لاجوری، طلائی نقوش مزین ہیں۔ خطاطان: محمد علی عرف دولہ خاں خوش رقم، محمد وزیر، محمد ناظر علی، مبارک علی عاصی، محمد عنایت علی وغیرہ۔ ایک وصلی کا سائز ۱۵x۲۴ ہے۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۷۸	٦۳	مختلف	۲۹	مختلف	نستعلیق	۱۸٦۸ء	فارسی۔ عربی و اردو

کچھ وصلیوں کے میدان کتابت کے چاروں اطراف پر اور درمیان میں سیاہ اور زنگاری وطلائی جدولوں کا حصار بنا ہوا

ہے۔ پیشانی پر جدولوں کے حصار میں شنگرفی نقوش سے مزین حاشیے کشیدہ ہیں۔اور بیرونی زمین سبز کاہی اور شنگرفی نقش ونگار سے مزین ہے۔خطاطان: محمد نظیر بیگ، بنارسی ۱۳۰۳ھ، سید امان علی، محمد ذوالفقار علی خاں، محمد علی، سید کاظم علی، ساجد علی، محمد محسن ۱۳۱۴ھ، امیر اللہ تسلیم ۱۳۰۱ھ، سید آغا، عبداللہ، محمد شمس الدین، محمد سلام اللہ ۱۲۸۵ھ، شاہ صبغتہ اللہ، محمد محبّ علی خاں، مولوی الٰہی بخش مرجان رقم۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۷۹	۶۴	مختلف	۲۰	مختلف	نستعلیق	بہ عہد نواب کلب علیخاں بہادر	فارسی، اردو

کچھ وصلیوں کے میدان کتابت کا رنگ مٹیالا، زعفرانی، ہلکا کتھئی اور بادامی ہے۔کچھ وصلیاں بغیر جدول کے ہیں۔کچھ وصلیوں کی پیشانی پر جدولوں کے حصار میں شنگرفی نقوش سے مزین حاشیے کشیدہ ہیں۔ایک وصلی میں کاتب نے ہر تختی کو جدا کرنے کے لئے درمیان میں زنگاری جدولیں کشیدہ کی ہیں۔اس البم کے خطاطان: میر احمد حسن، سید صغیر حسین ۱۹۱۵ء، سید احمد ۱۳۳۵ھ، حافظ محمد علی ۱۱۷۹ھ، حافظ عظیم اللہ خاں ۱۳۱۱ھ، مہدی مرزا ۱۹۰۹ء، رحیم اللہ ۱۳۹۲ھ، سید احمد ۱۲۹۹ھ، احمد حسن، سید محمد ۱۹۰۷ء۔ایک وصلی کا سائز ۳۸x۳۲.۷ ہے۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۸۰	۵۴	مختلف خوشنویسان	۱۱	مختلف	نستعلیق، سیاہ مشق	مختلف	فارسی

کچھ وصلیوں پر نقش ونگار کے ساتھ فیروزی، طلائی، پیازی، سرخ، اور سیاہ جدولوں کا چوطرفہ حصار بنا ہوا ہے۔اور ایک پر حروف کے بیچ میں آب طلا کے زرفشاں چھینٹے مزین ہیں۔ان وصلیوں کا زمانہ کتابت اسطرح ہے: بعد شاہ عباس

صفوی (اصفہان)، بعہداورنگ زیب عالمگیراور بعہدشہاب الدین شاہجہاں ۔میر عمادالحسنی کی یہ سیاہ مشق وصلی اہل نظر کے لئے یہ مشق درِ بے بہا کا درجہ رکھتی ہے۔ایک وصلی کا سائز ۱۳x۲۳ ہے۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد وصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۸۱	۵۵	مختلف خطاط	۱۷	مختلف	نستعلیق،سیاہ مشق	۱۷۳۳ء	فارسی،عربی

کچھ وصلیوں کا میدان سادہ،بغیر جدول کے اور کچھ پر سیاہ، طلائی ، فیروزی اور شنگرفی جدول کا حصار بنا ہوا ہے۔ایک وصلی پر نیلا حاشیہ جس پر طلائی پھول پتے مزین ہیں۔ایک وصلی پر ہلکی کھتئی رنگ کی روشنائی سے خطاطی کی گئی ہے۔اس البم کے خطاطان یہ ہیں: عبدالغفار، محمد رشید الکاتب، عبدالعزیز،محمد مہدی نبیرہ زرین رقم،آقا رشید، آقا عبدالرشید،حافظ محمد علی۔ایک وصلی کا سائز ۱۵.۵x۲۲ ہے۔

خطاطی البم نمبر	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعدادوصلی	سائز وصلی سنٹی میٹر	رسم خط	زمانہ	زبان
۸۲	۵۳	مختلف خوشنویسان	۹	مختلف	نستعلیق،غبار	نہیں دیا ہے	فارسی، اردو

یہ وصلیاں مختلف خطاطان کی ہیں۔ جنکے اسمائے گرامی اسطرح ہیں: صادق علی،عبدالمجید،خورشید،مولوی الٰہی بخش،محمد مرتضی،سید باقر علی پہلی وصلی میں خط غبار کے اندر قطعہ تحریر ہے۔خط غبار کو قلم الجناح بھی کہتے ہیں۔کچھ کے اطراف پر سیاہ،طلائی اور شنگرفی جدولیں کشید ہیں۔ایک وصلی کا سائز ۱۲x۲۱.۵ ہے۔

زبان	زمانہ	رسم خط	سائز وصلی سنٹی میٹر	تعداد وصلی	نام خطاط	ایس ٹی نمبر	خطاطی البم نمبر
فارسی	سلطان حسین میرزا بایقرا متوفی ۹۱۱ھ	نستعلیق	مختلف	۱۲	میر علی السلطانی ہروی	۵۱	۸۳

میر علی الکاتب ہروی سادات ہرات سے تھے۔خط نستعلیق میں کامل تھے۔یہ دبستان ہرات و دبستان بخارا کی نادر و نایاب وصلیاں ہیں۔وصلیوں پر شنگرفی اور زنگاری نقوش مزین ہیں۔کچھ کی باہری زمین طلائی ہے۔کچھ پر خوش رنگ پھولوں اور پتیوں کا جال بنا ہوا ہے۔ایک وصلی کا سائز ۱۹x۱۱.۵ ہے۔

زبان	زمانہ	رسم خط	سائز وصلی سنٹی میٹر	تعداد وصلی	نام خطاط	ایس ٹی نمبر	خطاطی البم نمبر
فارسی، اردو	بعہد نواب آصف الدولہ، والی اودھ ۱۷۹۸-۱۷۷۴	نستعلیق	۲۱x۱۱.۵	۱۳	حافظ نوراللہ	۵۲	۸۴

حافظ نوراللہ نے فن خطاطی میں اسقدر ترقی کی کہ لوگ اساتذہ سلف کو بھول گئے۔حافظ نوراللہ کی وصلیاں میر عوض علی کے توسط سے کتب خانہ (رضا لائبریری، رامپور) میں آئیں۔وصلیوں کے اطراف پر دنداں موشی کا باریک حصار ہے۔تمام وصلیاں جاذب نظر ہیں۔کچھ کے اطراف پر سیاہ، طلائی اور شنگرفی جدولیں کشید ہیں۔اس میں ایک وصلی عبدالحق دہلوی کی ہے۔

البم نمبر1 (ایس ٹی 2499)

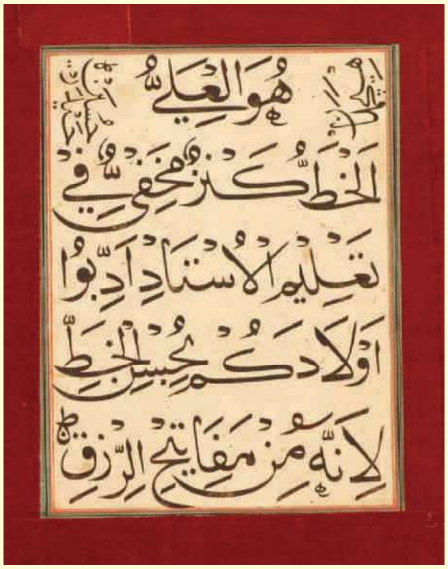

البم نمبر02 (ایس ٹی 2500)

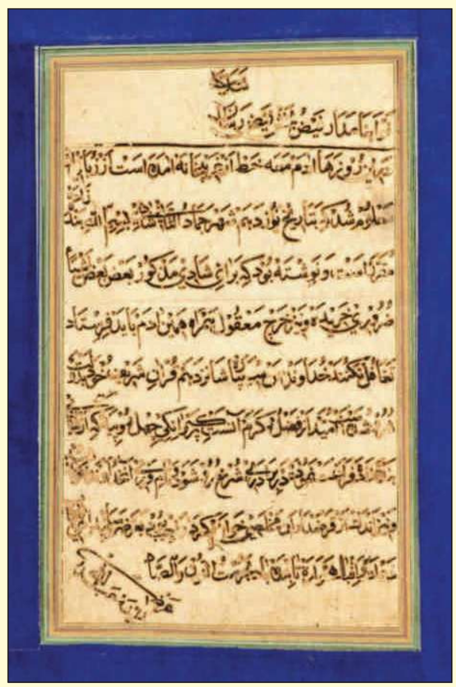

البم نمبر03 (ایس ٹی 2501)

البم نمبر04 (ایس ٹی 2502)

البم نمبر 05 (ایس ٹی 2503)

البم نمبر 06 (ایس ٹی 2504)

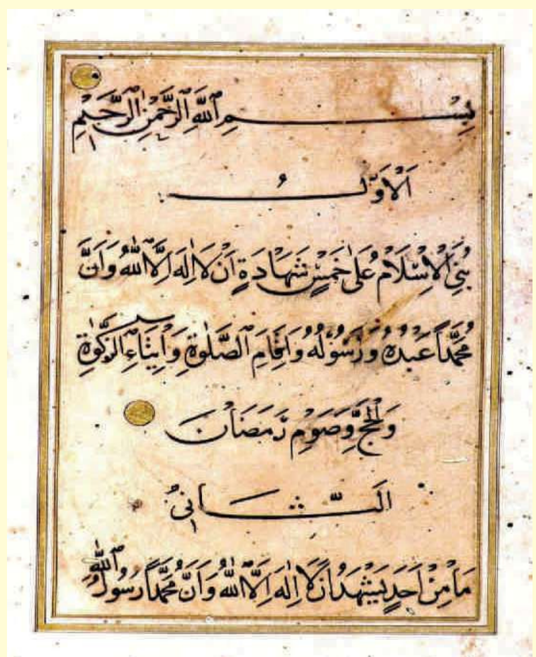

البم نمبر 07 (ایس ٹی 2505)

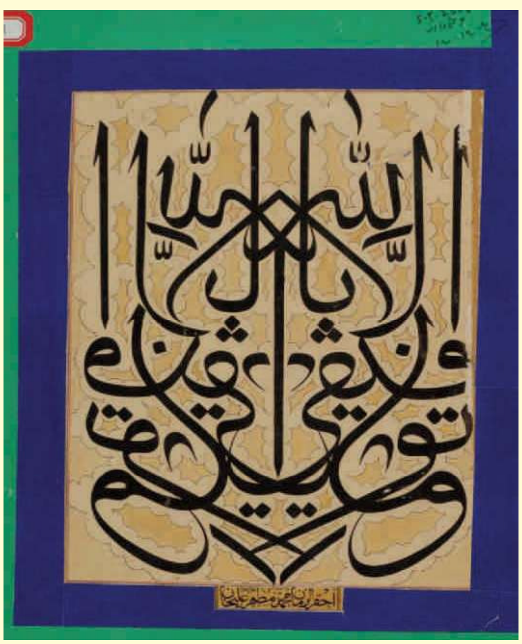

البم نمبر 08 (ایس ٹی 2508)

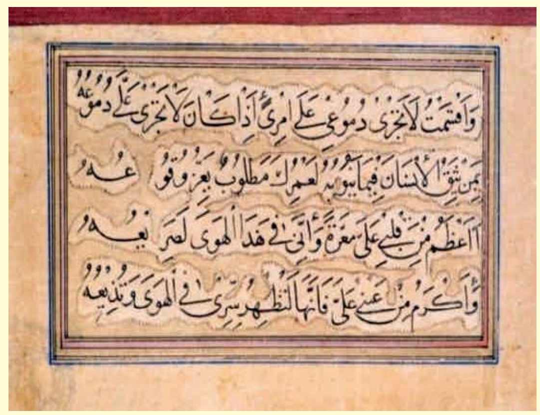

البم نمبر09 (ایس ٹی 1738)

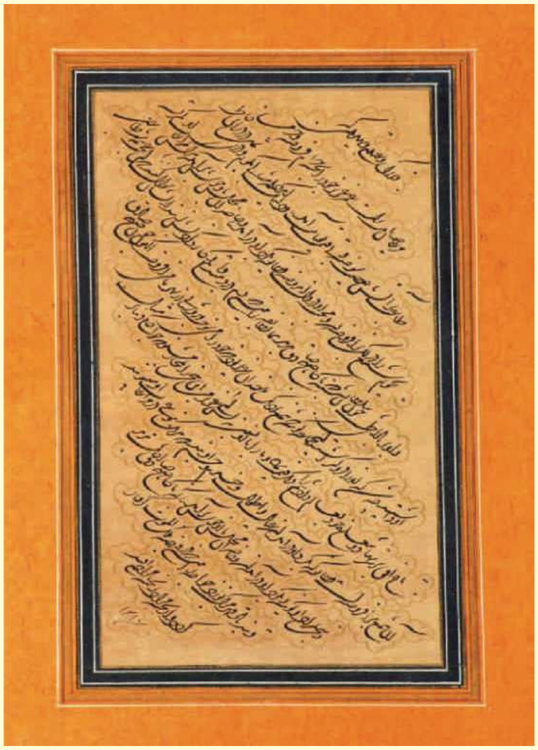

البم نمبر10 (ایس ٹی 2506)

البم نمبر11 (ایس ٹی 2507)

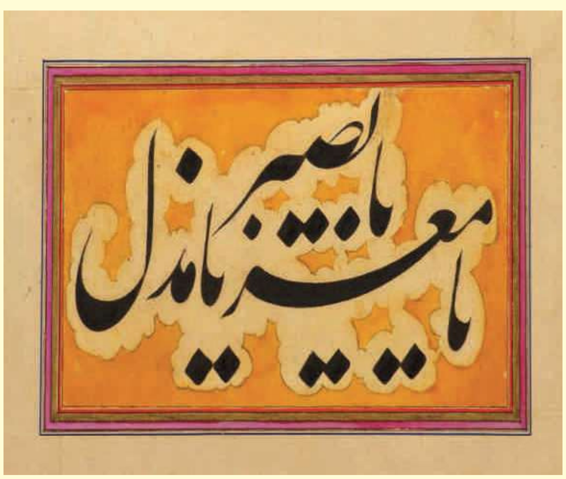

البم نمبر12 (ایس ٹی 2493)

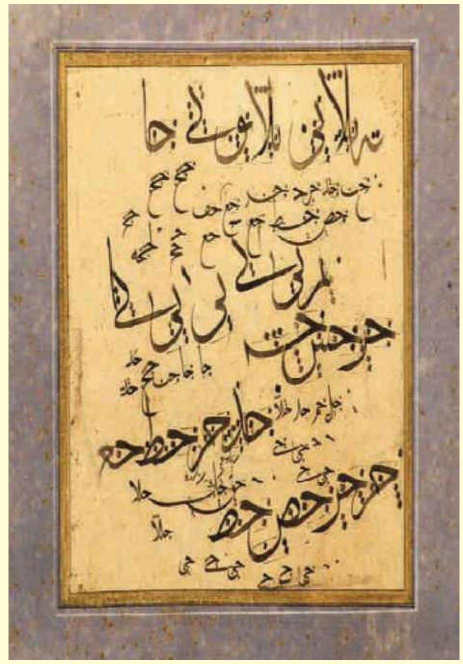

البم نمبر 13 (ایس ٹی 2509)

البم نمبر 14 (ایس ٹی 2496)

البم نمبر 15 (ایس ٹی 2492)

البم نمبر 16 (ایس ٹی 2510)

البم نمبر17 (ایس ٹی 2512)

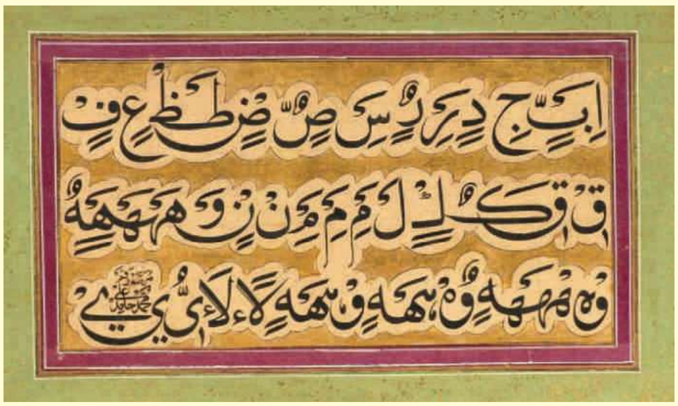

البم نمبر18 (ایس ٹی 2513)

البم نمبر19 (ایس ٹی 2511)

البم نمبر20 (ایس ٹی 2514)

البم نمبر 21 (ایس ٹی 2852)

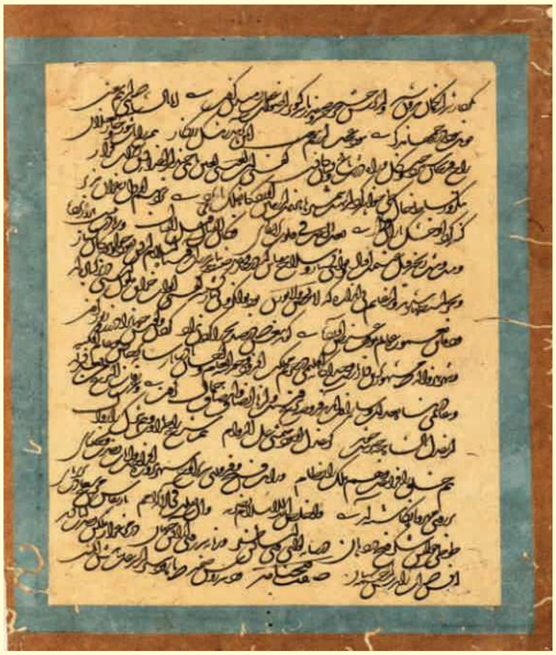
البم نمبر 22 (ایس ٹی 2516)

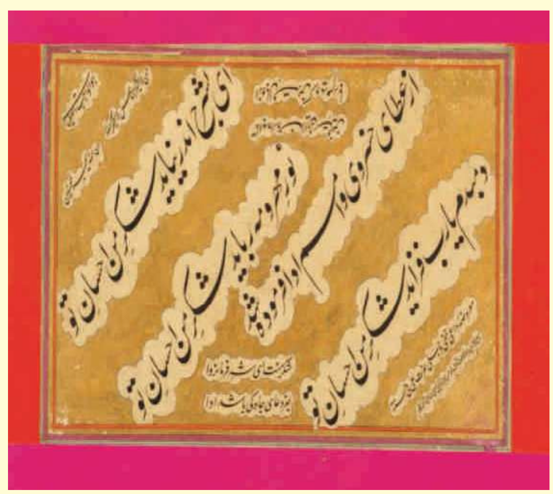
البم نمبر 23 (ایس ٹی 2515)

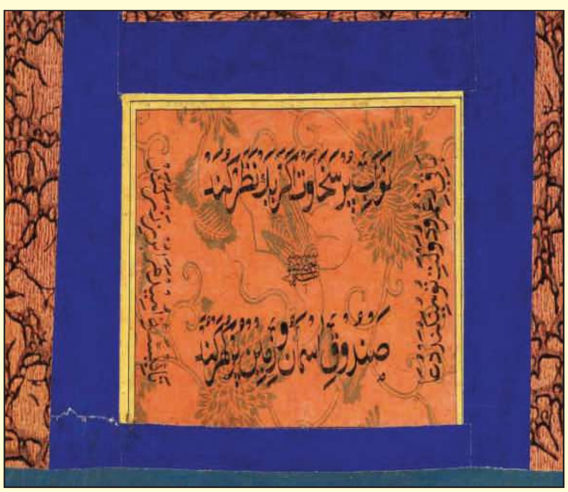
البم نمبر 24 (ایس ٹی 2517)

البم نمبر 25 (ایس ٹی 2851)

البم نمبر 26 (ایس ٹی 2518)

البم نمبر 27 (ایس ٹی 56)

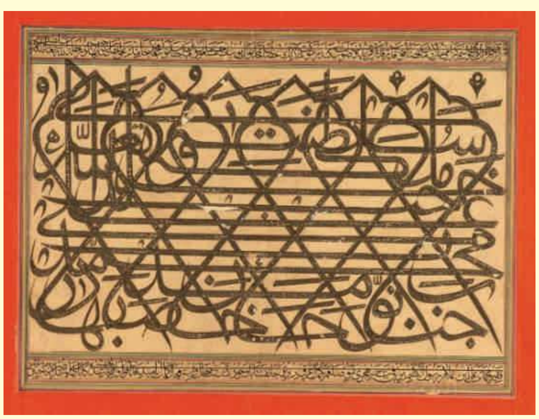

البم نمبر 28 (ایس ٹی 65)

البم نمبر29 (ایس ٹی 66)

البم نمبر30 (ایس ٹی 2520)

البم نمبر31 (ایس ٹی 2535)

البم نمبر32 (ایس ٹی 2536)

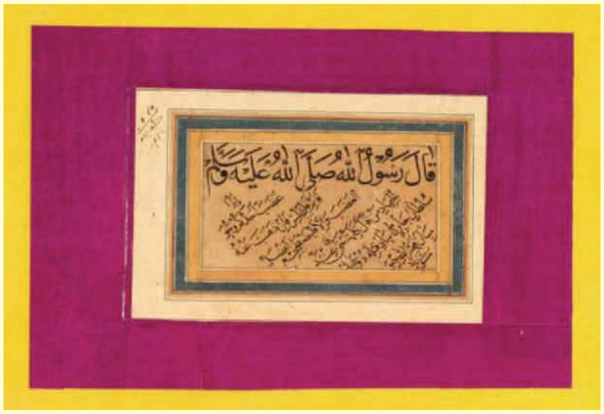

البم نمبر 33 (ایس ٹی 2537)

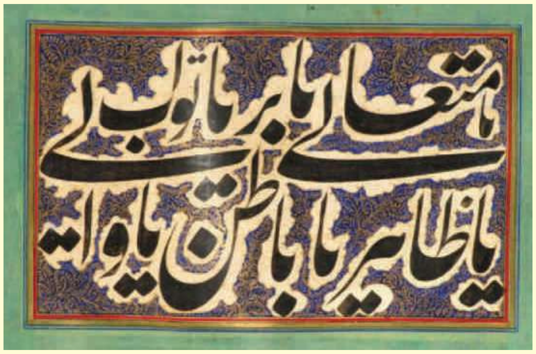

البم نمبر 34 (ایس ٹی 2538)

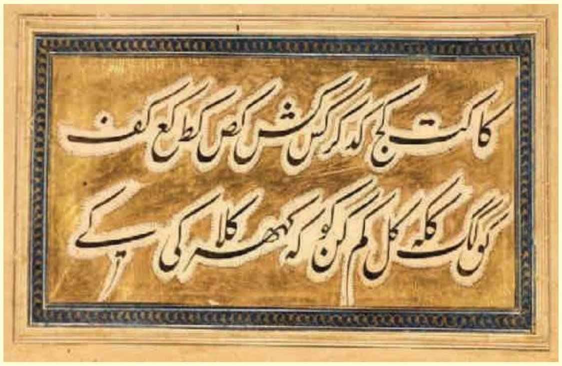

البم نمبر 35 (ایس ٹی 2828)

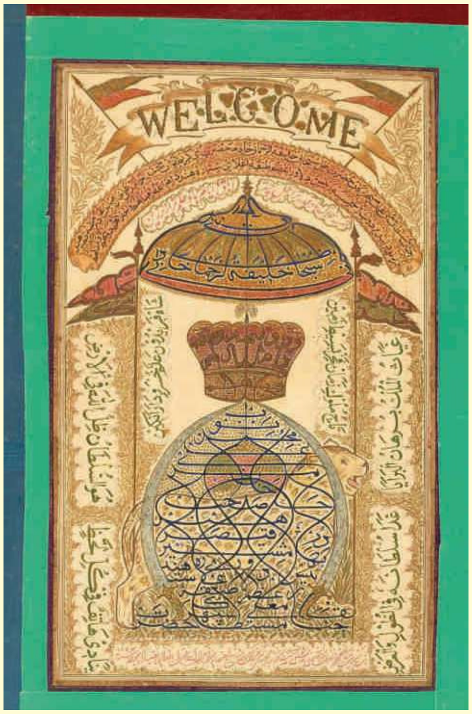

البم نمبر 36 (ایس ٹی 2521)

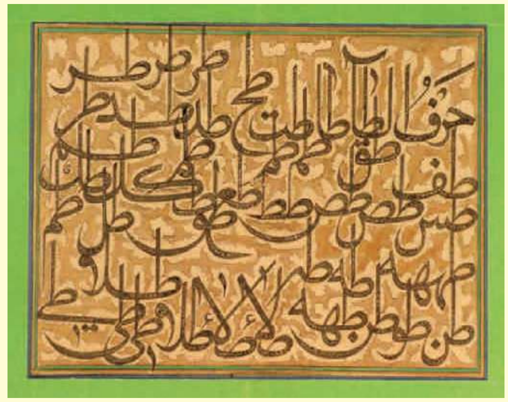

البم نمبر37 (ایس ڈی 2539)

البم نمبر38 (ایس ڈی 2519)

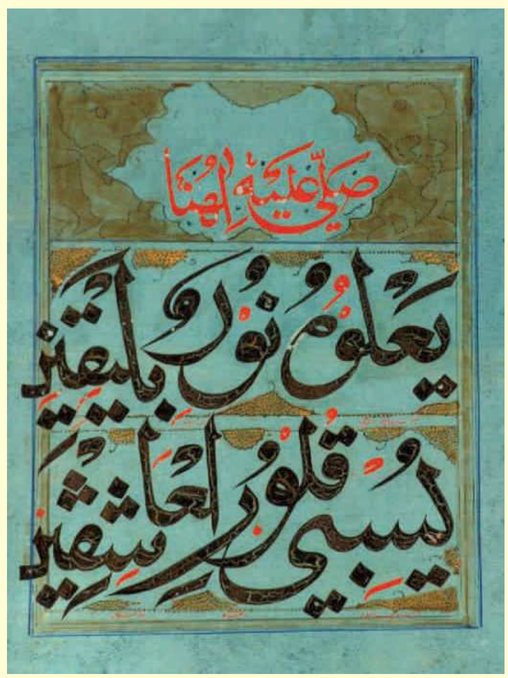

البم نمبر39 (ایس ڈی 2522)

البم نمبر40 (ایس ڈی 2523)

البم نمبر41 (ایس ٹی 2524)

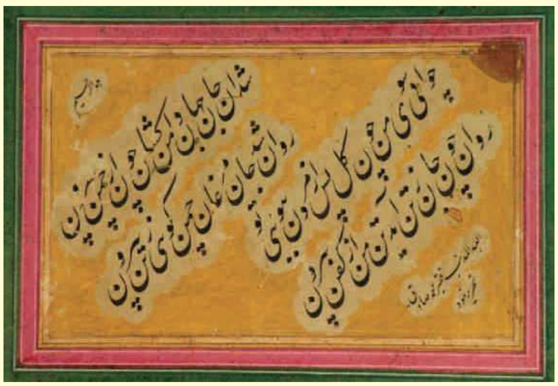

البم نمبر42 (ایس ٹی 2525)

البم نمبر43 (ایس ٹی 2540)

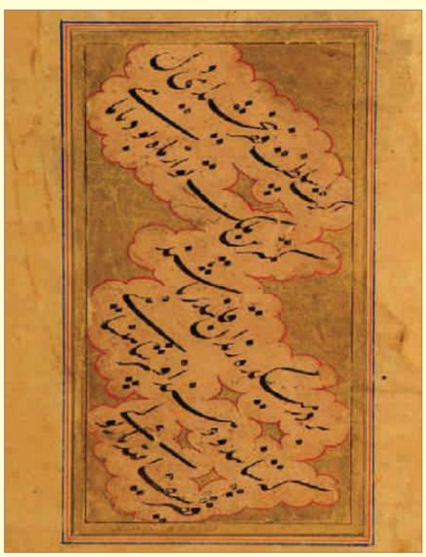

البم نمبر44 (ایس ٹی 2541)

البم نمبر 45 (ایس ٹی 2526)

البم نمبر 46 (ایس ٹی 2542)

البم نمبر 47 (ایس ٹی 2543)

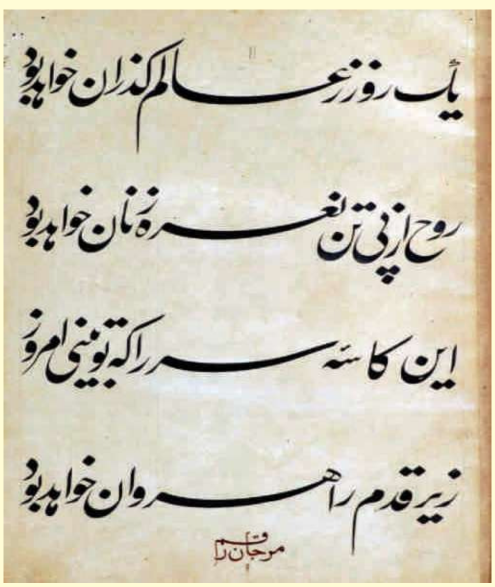

البم نمبر 48 (ایس ٹی 2544)

البم نمبر49 (ایس ٹی 2527)

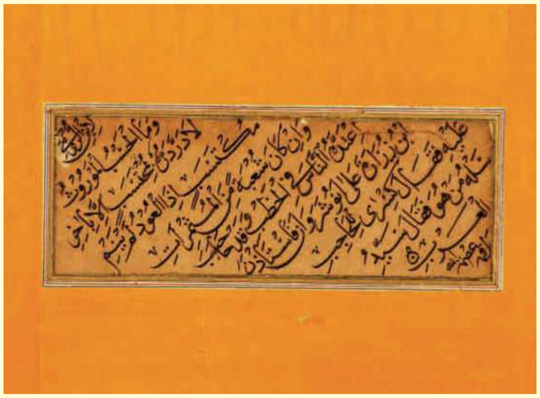

البم نمبر50 (ایس ٹی 2528)

البم نمبر51 (ایس ٹی 2530)

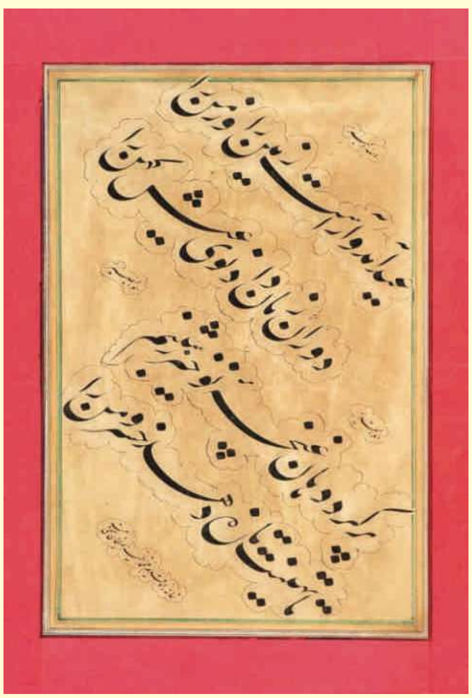

البم نمبر52 (ایس ٹی 2547)

البم نمبر53 (ایس ٹی 2529)

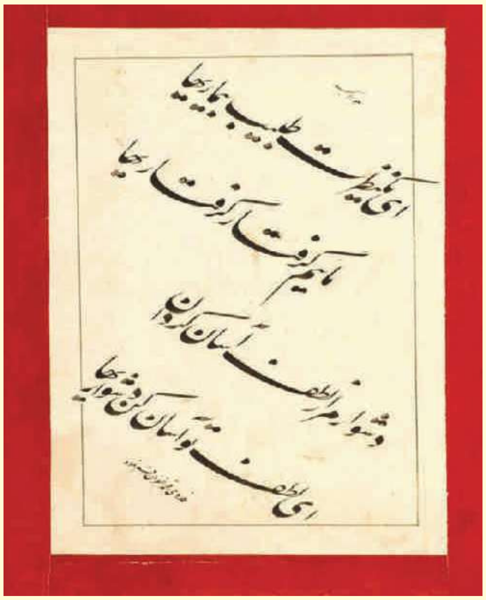

البم نمبر54 (ایس ٹی 2545)

البم نمبر55 (ایس ٹی 2531)

البم نمبر56 (ایس ٹی 2548)

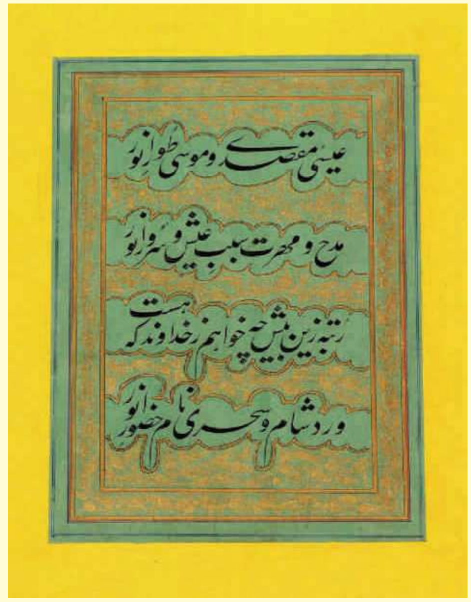

البم نمبر57 (ایس ٹی 2546)

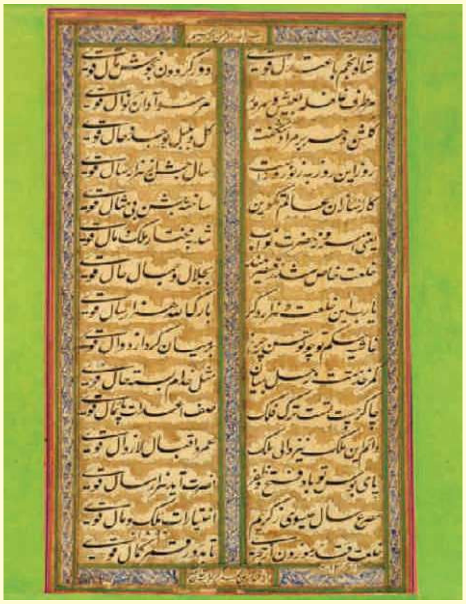

البم نمبر58 (ایس ٹی 2549)

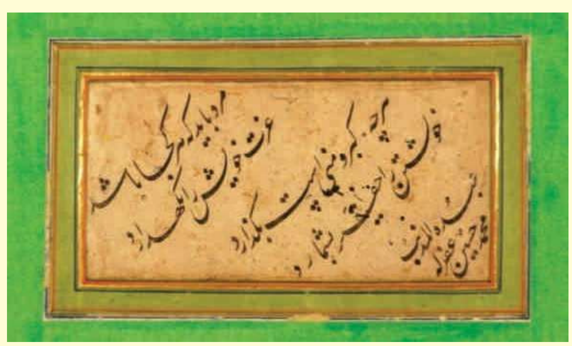

البم نمبر59 (ایس ٹی 2532)

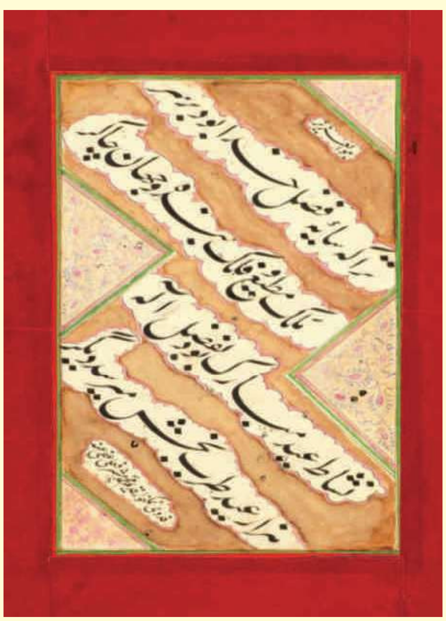

البم نمبر60 (ایس ٹی 2533)

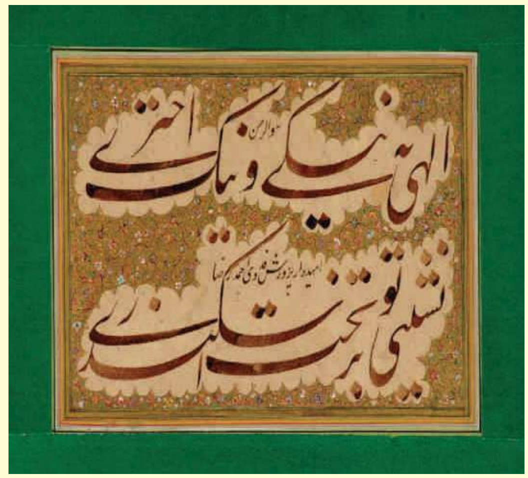

البم نمبر61 (ایس ٹی 2550)

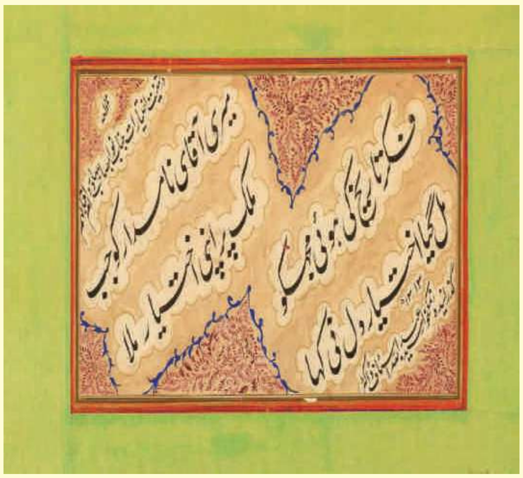

البم نمبر62 (ایس ٹی 2551)

البم نمبر63 (ایس ٹی 2552)

البم نمبر64 (ایس ٹی 2553)

البم نمبر65 (ایس ٹی 2554)

البم نمبر66 (ایس ٹی 2555)

البم نمبر67 (ایس ٹی 2556)

البم نمبر68 (ایس ٹی 2534)

البم نمبر69 (ایس ٹی 2557)

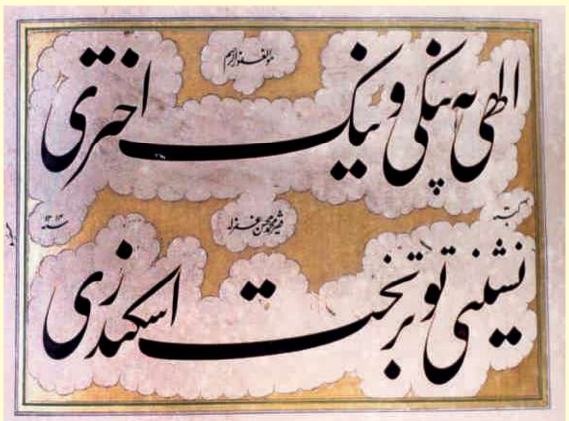

البم نمبر70 (ایس ٹی 58)

البم نمبر71 (ایس ٹی 61)

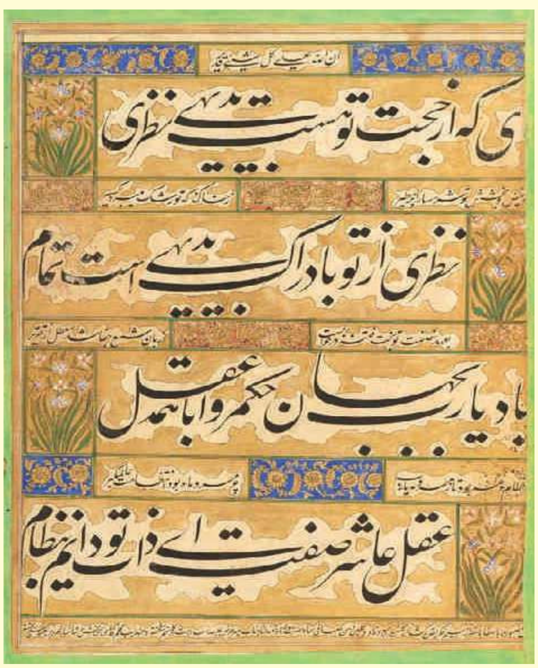

البم نمبر72 (ایس ٹی 67)

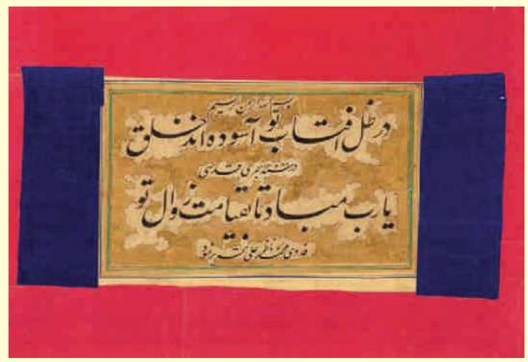

البم نمبر73 (ایس ٹی 68)

البم نمبر74 (ایس ٹی 57)

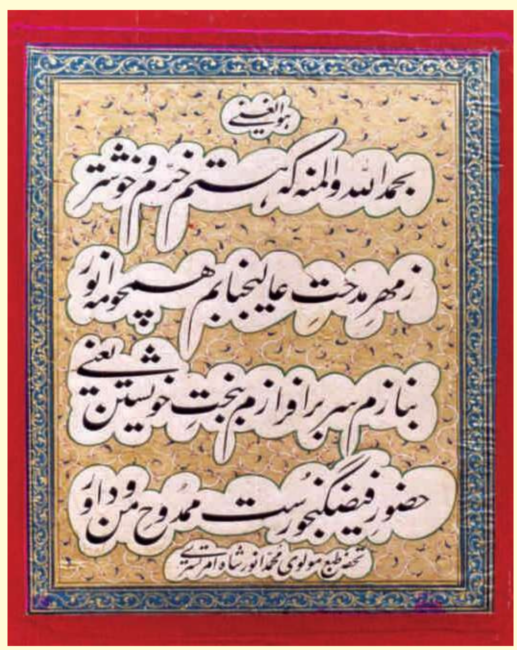

البم نمبر75 (ایس ٹی 60)

البم نمبر76 (ایس ٹی 62)

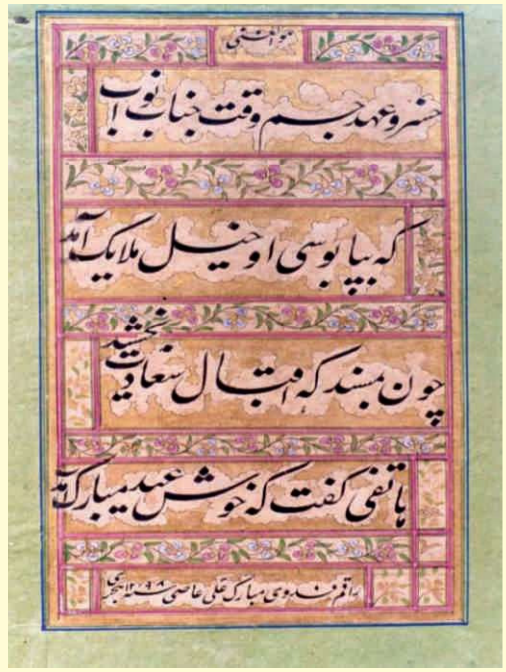

البم نمبر77 (ایس ٹی 59)

البم نمبر78 (ایس ٹی 63)

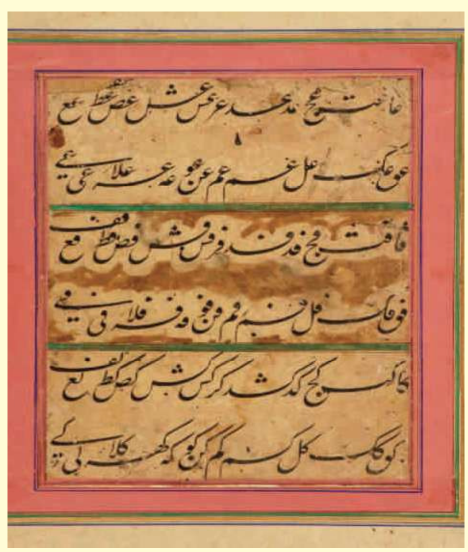

البم نمبر79 (ایس ٹی 64)

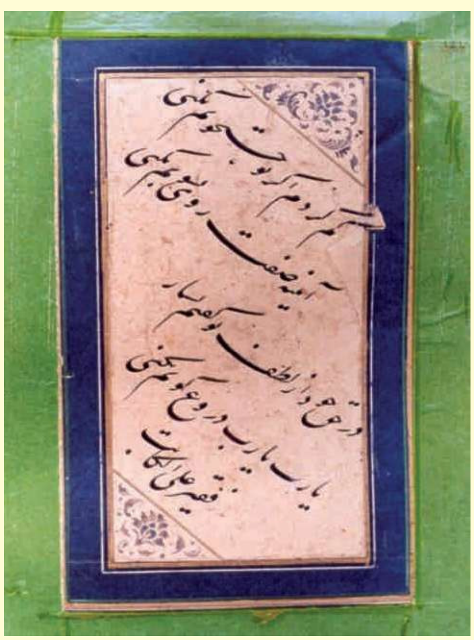

البم نمبر80 (ایس ٹی 54)

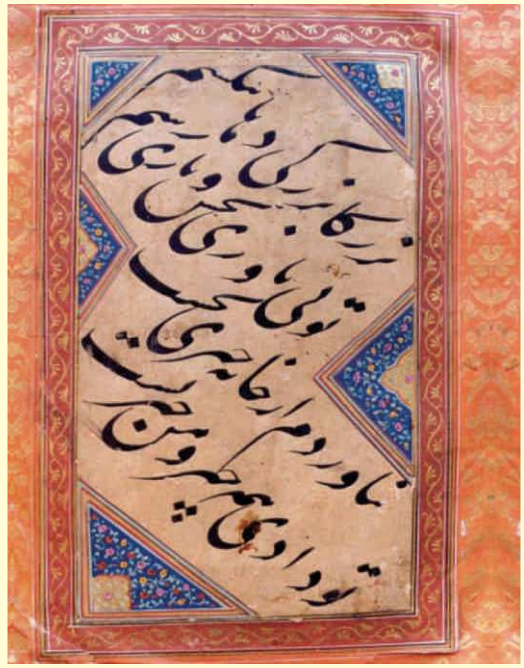

البم نمبر 81 (ایس ڈی 55)

البم نمبر 82 (ایس ڈی 53)

البم نمبر 83 (ایس ڈی 51)

البم نمبر 84 (ایس ڈی 52)

فہرست پینٹنگ البم کی وصلیاں

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پینٹنگ البم نمبر۱ ورق ۱ب	ـ	میر علی الکاتب ہروی	۱	۴۴x۳۰	۱۵۴۴ء	فارسی

میر علی الکاتب ہروی کی یہ نادر وصلی آب طلا کے نقوش، گوشوں، نقش ونگار اور رنگین جدولوں سے مزین ہے۔ ابتدا: آتش باچومنی۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پینٹنگ البم نمبر۱ ورق ۲ب	ـ	نامعلوم	۱	۴۲x۲۸.۳	نامعلوم	عربی، فارسی

کاتب تحریر نامعلوم۔ کھتئی زمین پر مرکب سیاہ سے نستعلیق میں عبارت تحریر ہے۔ حروف کی بیرونی زمیں طلائی ہے جس پر خوشرنگ پھول اور پتوں کا گلستان مزین ہے۔ ابتدا: وعن عمر بن الخطاب۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پینٹنگ البم نمبر۱ ورق ۳ب	-	نامعلوم	۱	۴۲x۲۸.۲	نامعلوم	فارسی

کاتب تحریر نامعلوم۔ وصلی پر بقلم اوسط مرکب سیاہ سے نستعلیق میں عبارت تحریر ہے اور باقی میدان حسین ونازک نقش و نگار سے مزین ہے۔ ابتدا: در ہمہ شہر ولی۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پینٹنگ البم نمبر۱ ورق ۴ب	ـ	عبداللہ اسحٰق	۱	۱۳.۵x۲۷.۵	نامعلوم	عربی

عبداللہ اسحٰق۔ وصلی کی زمین بادامی ہے اس پر مرکب سیاہ سے نستعلیق جلی میں عبارت تحریر ہے اطراف شنگرفی، لاجوردی اور طلائی جدولوں سے مزین ہیں۔ ابتدا: ابو جہل از کعبہ۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پینٹنگ البم نمبرا ورق ۵ ب	--	نامعلوم	۱	۴۸.۲x۴۱.۶	نامعلوم	فارسی

کاتب تحریر نامعلوم۔ بادامی زمین پر مرکب سیاہ سے نستعلیق میں قطعہ تحریر ہے۔ اور زمین حسین و نازک پھول پتوں اور رنگین جدولوں سے مزین ہے۔ ابتدا: یارب زقنا تم۔۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پینٹنگ البم نمبرا ورق ٦ ب	--	نامعلوم	۱	۴۲x۲۸	نامعلوم	فارسی

کاتب تحریر نامعلوم۔ بادامی زمین پر مرکب سیاہ سے نستعلیق میں بقلم اوسط عبارت تحریر ہے۔ بیرونی زمین مطلاّ اور خوش رنگ پھول پتوں اور رنگین جدولوں سے مزین ہے۔ ابتدا: وعلی آلہ الطیبین۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پینٹنگ البم نمبرا ورق ۷ ب	--	نامعلوم	۱	۴۱.۵x۲۸	نامعلوم	فارسی

کاتب تحریر نامعلوم۔ سادہ زمین پر مرکب سیاہ سے قطعہ تحریر ہے۔ بیرونی زمین طلائی ہے۔ اور خوش رنگ پھول پتوں اور رنگین جدولوں سے مزین ہے۔ ابتدا: مرا چشم برلطف۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پینٹنگ البم نمبرا ورق ۸ ب	--	محمد امین سمرقندی	۱	۴۲x۲۸.۵	دسویں اور گیارہویں صدی عیسوی	فارسی

محمد امین سمرقندی۔ بادامی زمین پر مرکب سیاہ سے قطعہ تحریر ہے اور اطراف نقوش اسلیمی اور لاجوردی، طلائی اور شنگرفی جدولوں سے مزین ہیں۔ ابتدا: تاز خط عنبریں حسن۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پینٹنگ البم نمبر۱ ورق ۹ب	--	نامعلوم	۱	۴۲x۲۸	نامعلوم	فارسی

کاتب تحریر نامعلوم۔ انداز کتابت محمود شہابی سیاوشانی (شاگرد میر علی) کے مثل ہے ایک شعر مرکب سیاہ سے تحریر ہے اور وصلی کا میدان طلائی، شنگرفی اور زنگاری نقش ونگار سے مزین ہے۔ ابتدا: استاد ہنرواراں۔۔۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پینٹنگ البم نمبر۱ ورق ۱۰ب	--	محمد مومن الحسینی اکبر آبادی	۱	۲۹x۴۴.۵	۱۶۸۰ء	فارسی

محمد مومن الحسینی اکبر آبادی (متوفی ۱۰۹۱ھ) وصلی پر منقبت کے آٹھ اشعار نستعلیق میں بقلم خفی تحریر ہیں اور اطراف کبودی حاشیے اور طلائی وشنگرفی جدولوں سے مزین ہیں۔ ابتدا:۔۔۔ باشد امام دین۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پینٹنگ البم نمبر۱ ورق ۱۱ب	--	محمد ہاشم	۱	۴۰.۴x۲۷	۱۸ رویں صدی عیسوی	عربی

محمد ہاشم۔ عربی عبارت نستعلیق میں مرکب سیاہ سے تحریر ہے اطراف پر زنگاری۔ عنابی۔ طلائی اور سیاہ جدولوں کا حصار ہے۔ ابتدا: لا الہ الا اللہ۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پینٹنگ البم نمبر۱ ورق ۱۲ب	--	علی	۱	۴۲x۲۸.۴	۱۸ رویں صدی عیسوی	عربی

علی۔ کاتب تحریر نے میر علی تبریزی کے مفردات حروف کی نقل کی ہے جو تخطیوں کی شکل میں ہیں۔ ابتدا : مفردات نستعلق۔ واضح الاصل۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پنٹنگ البم نمبرا ورق۱۳اب	--	میر غلام علی	۱	۴۲.۵x۲۸.۵	۱۷۸۰ء	فارسی

میر غلام علی ۔ زعفرانی زمین پر مرکب سیاہ سے خط شکستہ میں عبارت تحریر ہے اطراف پر طلائی ،سفید، سیاہ اور شنگرفی جدولوں کا حصار ہے۔ابتدا:۔۔بشنو۔۔۔تحریر خط شکستہ

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پنٹنگ البم نمبرا ورق۱۴اب	--	ہدایت اللہ زریں رقم	۱	۴۲.۵x۲۸.۵	۱۷ا رویں صدی عیسوی	عربی

ہدایت اللہ زریں رقم (متوفی ۱۱۱۸ھ) وصلی پر نستعلیق کی سیاہ مشق ہے اطراف پر طلائی، شنگرفی، لاجوردی اور سیاہ جدولوں کا چوطرفہ حصار ہے۔ ابتدا: سیاہ مشق۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پنٹنگ البم نمبر۳ ورق اب	--	نامعلوم	۱	۲۶x۱۷	۱۸ا رویں صدی عیسوی	فارسی

کاتب تحریر نامعلوم ۔وصلی پر عبارت چار حصوں میں منقسم ہے۔تین حصوں میں رنگین زمین پر مرکب سیاہ سے قطعات تحریر ہیں نیچے کی جانب ایک مصرع مرقوم ہے درمیان اور اطراف پر رنگین جدولیں کشیدہ ہیں۔ ابتدا: ای نام نو بھرام۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پنٹنگ البم نمبر۳ ورق۲ب	--	محمد شریف	۱	۲۴.۵x۱۲	نامعلوم	فارسی

محمد شریف۔وصلی پر دو قطعات مرکب سیاہ سے تحریر ہیں۔اطراف پر شنگرفی اور سیاہ جدولیں کشیدہ ہیں۔ ابتدا : آنکس کہ بدست۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر۳ ورق۳ب	--	میر شیخ محمد	۱	۷.۵x۱۴.۵	نامعلوم	فارسی

میر شیخ محمد۔زعفرانی زمین پر مرکب سیاہ سے نستعلیق میں قطعہ تحریر ہے اطراف پر طلائی ،شنگرفی اور سیاہ جدولیں کشیدہ ہیں۔

ابتدا : آہو چشمی مرغی ۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر۳ ورق۴ب	--	محمد نوراللہ	۱	۳۹.۵x۲۶.۵	نامعلوم	فارسی

محمد نوراللہ خوشنویس۔نستعلیق جلی میں مرکب سیاہ سے قطعہ تحریر ہے۔اطراف پر رنگین حواشی اور جدولیں کشیدہ ہیں۔

ابتدا : سررشتہ دولت ای۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر۳ ورق۵ب	--	عبداللہ مشکین قلم	۱	۲۷.۵x۱۶.۵	۱۶ویں صدی عیسوی	فارسی

عبداللہ مشکین قلم (متوفی ۱۰۱۱ھ) زعفرانی زمین پر مرکب سیاہ سے قطعہ تحریر ہے۔چوطرفہ سبز کاہی حاشیہ اور اس پر طلائی نقوش اور اطراف پر شنگرفی جدولیں کشیدہ ہیں۔ابتدا :صبا بہ تہنیت پیر۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر۳ ورق۶ب	--	میر علی ہروی	۱	۳۶.۵x۲۳	۱۵ویں صدی عیسوی	فارسی

میر علی ہروی (متوفی ۹۵۱ھ) کتبہ کی زمیں کبودی فاختی ہے۔اس پر مرکب سیاہ سے نستعلیق میں قطعہ تحریر ہے۔وصلی مطلا و مذہب ہے اور شنگرفی ،زنگاری اور سیاہ نقوش سے مزین ہے۔ ابتدا : در عشق اگرت ۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر۳ ورق ۷ ب	--	میر علی ہروی	۱	۲۵.۵x۳۸.۵	۱۵ویں صدی عیسوی	فارسی

میر علی ہروی (متوفی ۹۵۱ھ) یہ وصلی بطور مشق کتابت تھی ماہرین نے آب طلا۔ زنگار، شنگرف اور سیاہ نقوش سے مزین کر کے رنگین جدولوں کا حصار کر دیا۔ ابتدا: رسید مردہ کہ ایام۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر۳ ورق ۸ ب	---	میر علی ہروی	۱	۳۳.۵x۲۱.۵	۱۵ویں صدی عیسوی	فارسی

میر علی ہروی (متوفی ۹۵۱ھ) وصلی دبستان ہرات کا شہ پارہ ہے قطعہ نستعلیق میں تحریر ہے تمام وصلی حسین نقش ونگار اور آب طلا کے نقوش سے مزین ہے۔ ابتدا: چوں یار سر۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر۳ ورق ۹ ب	---	نامعلوم	۱	۳۸x۲۵	۱۸ویں صدی عیسوی	فارسی

کاتب تحریر نامعلوم۔ نستعلیق عجمی کی اعلیٰ تحریر ہے وصلی سادہ اور خوبصورت ہے درمیان میں مرکب سیاہ کے نقوش مزین ہیں۔ ابتدا: شنیدم صفات تو۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر۳ ورق ۱۰ ب	---	میر علی الکاتب	۱	۲۹.۵x۲۶	۱۵ویں صدی عیسوی	فارسی

میر علی ہروی (متوفی ۹۵۱ھ) اول چار مصرع برنگ زنگار اور دو مصرع مرکب سیاہ سے تحریر ہیں۔ حاشیہ کے اطراف پر ہلکے رنگوں میں فرشتوں کا نزول اور درمیان میں طلائی، شنگرفی، زنگاری، سفید اور سیاہ نقوش مزین ہیں۔ ابتدا : الٰہی تا جہانرا آب۔

زبان	زمانہ	سائز سنٹی میٹر	تعداد	نام خطاط	ایس ٹی نمبر	خطاطی متفرق
فارسی	۱۱ویں صدی عیسوی	۲۲.۵x۱۶.۵	۱	سید علی خاں حسینی جواہر رقم (۱۰۹۴ھ)	---	پنٹنگ البم نمبر ۳ ورق ۱۱ب

سید علی خاں حسینی جواہر رقم (۱۰۹۴ھ) کبودی زمین پر مرکب سیاہ سے نستعلیق میں قطعہ تحریر ہے مطلا زمین پر شنگرفی رنگ کے نقش ونگار اور طلائی، شنگرفی اور سیاہ جدولوں کا حصار کشیدہ ہے۔ابتدا: بیا کہ قصر اہل سخت۔۔۔

زبان	زمانہ	سائز سنٹی میٹر	تعداد	نام خطاط	ایس ٹی نمبر	خطاطی متفرق
فارسی	۱۵ویں صدی عیسوی	۲۵x۳۵	۱	میر علی ہروی (متوفی ۹۵۱ھ)	---	پنٹنگ البم نمبر ۳ ورق ۱۲ب

میر علی ہروی (متوفی ۹۵۱ھ) قطعہ نستعلیق میں مرکب سیاہ سے تحریر ہے۔اطراف پر لاجوردی حاشیہ اور اس پر طلائی نقش ونگار اور طلائی، شنگرفی اور سیاہ جدولیں مزین ہیں۔ ابتدا : از کوی تو دی۔۔۔۔

زبان	زمانہ	سائز سنٹی میٹر	تعداد	نام خطاط	ایس ٹی نمبر	خطاطی متفرق
فارسی	۱۸ویں صدی عیسوی	۲۱.۲x۱۲.۵	۱	خلیل اللہ (بادشاہ قلم)	---	پنٹنگ البم نمبر ۳ ورق ۱۳ب

خلیل اللہ (بادشاہ قلم) زعفرانی زمین پر مرکب سیاہ سے نستعلیق جلی میں قطعہ اور خفی خط میں اشعار تحریر ہیں۔بیرونی زمین طلائی، شنگرفی اور فاختئی رنگ کے نقش ونگار سے مزین ہیں۔ ابتدا نگار من چو۔۔۔

زبان	زمانہ	سائز سنٹی میٹر	تعداد	نام خطاط	ایس ٹی نمبر	خطاطی متفرق
فارسی	۱۵ویں صدی عیسوی	۲۲x۱۳	۱	میر علی ہروی (متوفی ۹۵۱ھ)	---	پنٹنگ البم نمبر ۳ ورق ۱۴ب

میر علی ہروی (متوفی ۹۵۱ھ) میر صاحب کا یہ قطعہ نستعلیق جلی میں تحریر کردہ اور لاجوردی، شنگرفی، زنگاری، طلائی نقوش اور کبودی حاشیے اور جدولوں سے مزین ہے۔ابتدا: یارب زمرض جسم۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پنٹنگ البم نمبر۳ ورق۱۵اب	ـــ	علی احمد	۱	۱۴.۵x۲۳.۵	نامعلوم	فارسی

علی احمد۔ میدان کتابت چند حصوں میں منقسم ہے جس پر ادنی طرز نستعلیق میں عبارت تحریر ہے اور وصلی جدولوں سے مزین ہے۔ ابتدا : بگذر مسیح از سر۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پنٹنگ البم نمبر۳ ورق۱۶اب	ـــ	محمود بن اسحٰق الشہابی	۱	۳۹x۲۶	۱۸ویں صدی عیسوی	فارسی

محمود بن اسحٰق الشہابی۔ وصلی ہذا جلی اور خفی نستعلیق کا اعلی نمونہ ہے۔ بیرونی زمین حسین نقش ونگار سے مزین ہے۔ ابتدا : بازآں سوار مست۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پنٹنگ البم نمبر۳ ورق۱۷اب	ـــ	نامعلوم	۱	۲۲x۱۴	نامعلوم	فارسی

کاتب تحریر نامعلوم۔طرز نستعلیق کا اعلی قطعہ ہے۔حروف کے باہر کی زمین طلائی نقش ونگار اور رنگین جدولوں سے مزین ہے۔ابتدا :دو یار زیرک ۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پنٹنگ البم نمبر۳ ورق۱۸اب	ـــ	نامعلوم	۱	۲۲x۱۴	نامعلوم	فارسی

کاتب تحریر نامعلوم۔ وصلی ہذا نستعلیق میں تحریر کردہ، دیدہ زیب اور خوبصورت ہے طلائی زمین پر پھول پتوں کا پر کشش گلستان پھیلا ہوا ہے۔اور شنگرفی ،طلائی ، زنگاری اور لاجوردی جدولوں کا حصار ہے۔ابتدا : یارب ہمہ خلق را بمن ۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پنٹنگ البم نمبر ۳ ورق ۱۹ ب	---	آقا عبدالرشید دیلمی	۱	۲۱.۳x۳۲.۵	بہ عہد شہاب الدین محمد شاہجہاں	عربی

آقا عبدالرشید دیلمی ۔ خط نستعلیق میں دعا ناد علی مرقوم ہے۔ اور اطراف شنگرفی ، طلائی اور لاجوردی رنگوں اور تعلیدسی اشکال سے مزین ہے۔ ابتدا : ناد علی مظہر۔۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پنٹنگ البم نمبر ۳ ورق ۲۰ ب	---	میر علی ہروی (متوفی ۹۵۱ ھ)	۱	۳۶x۲۵	۱۵ ویں صدی عیسوی	فارسی

میر علی ہروی (متوفی ۹۵۱ ھ) قطعہ نستعلیق میں تحریر ہے۔ اور اطراف طلائی، شنگرفی اور لاجوردی نقش ونگار اور جدولوں سے مزین ہیں۔ ابتدا : سحرم ہاتف میخانہ۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پنٹنگ البم نمبر ۳ ورق ۲۱ ب	---	محمد زاہد	۱	۳۷.۵x۲۵	۱۷ ویں صدی عیسوی	فارسی

محمد زاہد۔ (عہد اورنگ زیب عالمگیر) وصلی بذریعہ افشاں گری مطلا ہے۔ درمیان میں رباعی بخط نستعلیق مرکب سیاہ سے تحریر ہے اطراف آب طلا، لاجوردی اور مرکب سیاہ سے مزین ہیں۔ ابتدا : گردوں بمراد بخت۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پنٹنگ البم نمبر ۳ ورق ۲۲ ب	---	نامعلوم	۱	۲۵.۵x۳۸.۵	۱۷ ویں صدی عیسوی	فارسی

کاتب تحریر نامعلوم۔ انداز کتاب عجمی ہے اور دوائر آفتابی طرز کے ہیں۔ اطراف پر طلائی اور سیاہ جدولیں آخری جدول لاجوردی ہے۔ ابتدا : کرما مقصر یم تو۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پینٹنگ البم نمبر۳ ورق ۲۳ب	---	نامعلوم	۱	۲۷ x ۴۰	۱۶ویں صدی عیسوی	فارسی

کاتب تحریر نامعلوم ۔نستعلیق عجمی کی پختہ اور خوبصورت تحریر ہے۔ کتابت خط نستعلیق بطرز اعلی ہے۔ابتدا : مملواز خطوط---

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پینٹنگ البم نمبر۳ ورق ۲۴ب	---	میر عماد الحسنی (متوفی ۱۰۲۴ھ)	۱	۳۵ x ۲۴.۴	۱۶ویں صدی عیسوی	فارسی

میر عماد الحسنی (متوفی ۱۰۲۴ھ) نستعلیق کی سحر انگیزی تحریر اور چوطرفہ حیرت انگیز نقش ونگار اور اشکال بہائم سے مزین ہے۔ ابتدا :ای خطبہ تو---

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پینٹنگ البم نمبر۳ ورق ۲۵ب	---	معزالدین محمد الحسینی (متوفی ۹۵۰ھ)	۱	۲۳x۱۷.۵	۱۵ویں صدی عیسوی	فارسی

معزالدین محمد الحسینی (متوفی ۹۵۰ھ) وصلی ہذا پر نستعلیق میں قطعہ تحریر ہے۔اطراف پر طلائی حاشیہ اس کے بعد کبودی حاشیہ جس پر جھاڑیاں مزین ہیں۔ ابتدا :غرض نقشیست کز---

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پینٹنگ البم نمبر۳ ورق ۲۶ب	---	منسوب میر علی	۱	۲۵x۱۶.۵	نامعلوم	فارسی

وصلی منسوب میر علی۔وصلی کی تحریر میر علی سے منسوب کی ہے۔اطراف آب طلا اور رنگین نقش ونگار سے مزین ہیں۔ ابتدا : صد بار گفتم---

زبان	زمانہ	سائز سنٹی میٹر	تعداد	نام خطاط	ایس ٹی نمبر	خطاطی متفرق
فارسی	نامعلوم	۲۲.۶x۳۵	۱	نامعلوم	---	پینٹنگ البم نمبر۳ ورق ۲۷ب

کاتب تحریر نامعلوم۔ نستعلیق عجمی کی خوبصورت تحریر ہے۔ قطعہ بقلم خفی مرکب سیاہ سے مرقوم ہے مطلا زمین پر نازک جدولیں کشیدہ ہیں۔ ابتدا : درملک دل ماچہ۔۔۔

زبان	زمانہ	سائز سنٹی میٹر	تعداد	نام خطاط	ایس ٹی نمبر	خطاطی متفرق
فارسی	نامعلوم	۱۷x۲۶.۵	۱	نامعلوم	---	پینٹنگ البم نمبر۳ ورق ۲۸ب

کاتب تحریر نامعلوم۔ قطعہ جلی قلم اور مرکب سیاہ سے تحریر ہے۔ طلائی حصار کے چاروں اطراف پر بخط خفی اشعار تحریر ہیں اور طلائی۔ نارنجی۔ لاجوردی اور سیاہ جدولیں کشیدہ ہیں۔ ابتدا : ماہ من تا کمر۔۔۔

زبان	زمانہ	سائز سنٹی میٹر	تعداد	نام خطاط	ایس ٹی نمبر	خطاطی متفرق
فارسی	۱۷ویں صدی عیسوی	۲۶x۳۸.۳	۱	حافظ ابراہیم	---	پینٹنگ البم نمبر۳ ورق ۲۹ب

حافظ ابراہیم (فرزند حافظ نوراللہ) نستعلیق میں مرکب سیاہ سے قطعہ تحریر ہے۔ چوطرفہ حاشیہ رنگین پھول پتوں سے مزین اور اندرونی و بیرونی سطور مطلا اور رنگین جدولوں سے محضور ہیں۔ ابتدا: ای در وصف ذات۔۔۔

زبان	زمانہ	سائز سنٹی میٹر	تعداد	نام خطاط	ایس ٹی نمبر	خطاطی متفرق
فارسی	نامعلوم	۳۰.۵x۳۱	۱	نامعلوم	---	پینٹنگ البم نمبر۳ ورق ۳۰ب

کاتب تحریر نامعلوم۔ عبارت متوسط قلم سے نستعلیق میں مرکب سیاہ سے تحریر کی ہے۔ ابتدا : سعی نمایدنہ از۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پینٹنگ البم نمبر۴ ورق ا ب	---	نامعلوم	ا	۲۹x۴۲.۵	نامعلوم	عربی

کاتب تحریر نامعلوم۔ عربی عبارت متوسط قلم سے نستعلیق میں تحریر ہے۔ وصلی کے اطراف مربع اور مستطیل گوشوں اور رنگین جدولوں سے مزین ہیں۔ ابتدا: عربی اشعار بخط نستعلیق۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پینٹنگ البم نمبر۴ ورق۲ب	---	گلزار رقم خاں (۱۱۷۰ھ)	ا	۴۳x۲۹	۱۷۵۰ء	فارسی

گلزار رقم خاں (۱۱۷۰ھ) قطعہ نستعلیق میں مرکب سیاہ سے تحریر ہے کہیں کہیں خط شکستہ نستعلیق بخط غبار عبارتیں بھی مرقوم ہیں۔ ابتدا: ای زبدہ کائنات---

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پینٹنگ البم نمبر۴ ورق۳ب	---	شاہ محمود نیشاپوری (۹۷۲ھ)	ا	۲۹.۲x۴۳.۴	۱۵۵۰ء	فارسی

شاہ محمود نیشاپوری (۹۷۲ھ) متوسط قلم سے نستعلیق میں قطعہ تحریر ہے۔ اطراف پر سیاہ، طلائی، لاجوردی اور شنگرفی جدولیں ہیں۔ ابتدا: صبر در کار ہا چہ---

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پینٹنگ البم نمبر۴ ورق۴ب	---	نامعلوم	ا	۴۳.۲x۳۹	نامعلوم	فارسی

نام معدوم سا ہے۔ وصلی پر مرکب سیاہ سے نستعلیق میں قطعہ تحریر ہے کھتئی حاشیے کا حصار اس کے اطراف پر سفید، سیاہ اور لاجوردی جدولیں کشیدہ ہیں۔ ابتدا: آئی کہ پناہ اہل---

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر۴ ورق ۵ ب	---	گلزار رقم خاں	۱	۴۳x۲۷.۵	۱۸ویں صدی عیسوی	فارسی

بقلم جلی نستعلیق میں قطعہ تحریر ہے اس کے بعد اطراف پر کھتئی حاشیہ اور مرکب سیاہ اور لاجوردی جدولیں کشیدہ ہیں اور سادہ حاشیہ زرافشاں ہے۔ ابتدا :ای خلعت حشمت۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر۴ ورق ۶ ب	---	محمد رفیع	۱	۴۳.۵x۲۹	۱۸ویں صدی عیسوی	فارسی

چار مستطیل چوکھٹوں پر ایک ایک شعر نستعلیق میں تحریر ہے اطراف پر مثلث زاویئے جو نقش ونگار سے مزین ہیں اور چاروں اطراف پر طلائی سیاہ اور لاجوردی جدولیں کشیدہ ہیں۔ ابتدا :بی سبزہ نوبہار۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر۴ ورق ۷ ب	---	نامعلوم	۱	۴۱x۲۹	نامعلوم	فارسی

کاتب تحریر نامعلوم۔ مرکب سیاہ سے نستعلیق میں قطعہ تحریر ہے اور اطراف پر جدولیں کشیدہ ہیں اور سیاہ حاشیہ زرافشاں ہے۔ ابتدا :از عکس رخت۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر۴ ورق ۸ ب	---	سلطان علی مشہدی	۱	۴۳x۲۹	۱۵ویں صدی عیسوی	فارسی

سلطان علی مشہدی (متوفی ۹۲۶ھ) بقلم جلی دندان موشی کے حصار میں مرکب سیاہ سے قطعہ تحریر ہے۔ کتابت کے اطراف لاجوردی، طلائی، شنگرفی اور سفید رنگ کے نقش ونگار، گوشوں اور جدولوں سے مزین ہیں۔ ابتدا :شکر باگلشکر آمیز۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پینٹنگ البم نمبر۴ ورق۹ب	---	نامعلوم	۱	۴۳x۲۹	نامعلوم	فارسی

کاتب تحریر نامعلوم۔ دنداں موشی کے حصار میں مرکب سیاہ سے قطعہ تحریر ہے۔ باہر کی زمیں طلائی اور اس کے اطراف پر کھتئی حاشیہ اور جدولیں کشیدہ ہیں اور سادہ بادامی حاشیہ زرافشاں ہے۔ ابتدا : ناکردہ گناہ در جہاں ۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پینٹنگ البم نمبر۴ ورق۱۰ب	---	نامعلوم	۱	۴۳x۲۹	نامعلوم	فارسی

کاتب تحریر نامعلوم ۔وصلی پر چار لائنیں بقلم جلی تحریر ہیں۔ زمیں ہلکی کھتئی ہے اوپر اور نیچے کے گوشے باریک نقش و نگار اور اطراف سیاہ اور لاجوردی جدولوں سے مزین ہیں۔ اور حاشیہ زرافشاں ہے۔ ابتدا : ہمہ رہرو خاموشی ۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پینٹنگ البم نمبر۴ ورق۱۱ب	---	نامعلوم	۱	۲۷.۶x۳۸	۱۸ویں صدی عیسوی	عربی

کاتب تحریر نامعلوم ۔بقلم جلی نستعلیق میں مرکب سیاہ سے درود شریف تحریر ہے۔ حروف کے گرد دنداں موشی کا حصار اور سادہ میدان طلائی ہے جو حیرت انگیز سیاہ نقش و نگار سے مزین ہے۔ ابتدا :اللھم صلی علی محمد۔۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پینٹنگ البم نمبر۴ ورق۱۲ب	---	گلزار رقم	۱	۴۳ x ۲۸.۵	۱۸ویں صدی عیسوی	فارسی

گلزار رقم (۱۱۷۰ھ) دنداں موشی کے حصار میں بقلم اوسط مرکب سیاہ سے قطعہ تحریر ہے۔ اس کے علاوہ شکستہ نستعلیق میں بخط غبار مین دو شعر بھی مرقوم ہیں۔ ابتدا :رسید موکب اجلال خسرو۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پینٹنگ البم نمبر۴ ورق۱۳اب	---	داراشکوہ	۱	۲۹x۴۳	۱۷ویں صدی عیسوی	عربی

داراشکوہ (فرزند شاہجہاں) خط ثلث اور نسخ میں حدیث نبوی ﷺ کے نامکمل الفاظ تحریر ہیں حروف کے باہر کی زمیں مطلا ہے۔اس پر نازک پھول پتوں کا دلفریب گلستاں پھیلا ہوا ہے۔زمین زرافشاں ہے۔ابتدا :عربی عبارت بخط ثلث۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پینٹنگ البم نمبر۴ ورق۱۴اب	---	محمد معصوم	۱	۴۳x۲۹	نامعلوم	فارسی

محمد معصوم۔کھتئی زمیں پر مرکب سیاہ سے نستعلیق میں قطعہ تحریر ہے اطراف کے گوشے شنگرفی نقش ونگار سے مزین اور طلائی جدول کشیدہ ہے۔زرافشاں بادامی حاشیہ۔ابتدا :در دست ہر۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پینٹنگ البم نمبر۴ ورق۱۵اب	---	سید علی خاں حسینی جواہر رقم	۱	۴۳x۲۹	۱۷ویں صدی عیسوی	ترکی

سید علی خاں حسینی جواہر رقم۔سفید زمین پر دندان موشی کے حصار میں بقلم اوسط مرکب سیاہ سے قطعہ تحریر ہے اطراف پر کھتئی حاشیہ اس پر سفید جدولیں۔آخری جدولیں سیاہ، شنگرف اور لاجوردی ہیں۔ابتدا :قطعہ بزبان ترکی۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پینٹنگ البم نمبر۴ ورق۱۶اب	---	نامعلوم	۱	۴۳x۲۹	نامعلوم	فارسی

کاتب تحریر نامعلوم۔تین شعر نستعلیق میں مرکب سیاہ سے تحریر ہیں بیرونی زمین مطلا اور اس پر شنگرف، زنگار اور مرکب سیاہ کے نقوش مزین ہیں، جدولوں کا حصار اور بادامی زرافشاں حاشیہ۔ابتدا :ای فضل خدا۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پنٹنگ البم نمبر۴ ورق ۱۷ب	---	محمد حبیب	۱	۴۳x۲۹	نامعلوم	فارسی

محمد حبیب۔سادہ زمین پر بقلم اوسط نستعلیق میں قطعہ تحریر ہےاور سادہ زمین پر خوش رنگ اور نازک پھول پتوں کا گلستاں پھیلا ہوا ہے۔ کھتئی حاشیہ اور طلائی اور سیاہ جدولوں کا حصار اور بادامی زرافشاں حاشیہ ہے۔ابتدا : جوراسحر نہادہ۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پنٹنگ البم نمبر۴ ورق ۱۸ب	---	میر علی الکاتب	۱	۴۳x۲۹	۱۵ویں صدی عیسوی	فارسی

میر علی الکاتب (متوفی ۹۵۱ھ) سفید زمین پر بقلم اوسط مرکب سیاہ سے قطعہ تحریر ہے۔باہر کی زمین طلائی ہے اس پر شنگرفی پھول اور زرنگاری پتے مزین ہیں۔اور طلائی و سیاہ جدولوں کشیدہ اور حاشیہ زرافشاں ہے۔ابتدا : کریم بامید و دشمنانم۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پنٹنگ البم نمبر۴ ورق ۱۹ب	---	محمد حسین کشمیری زریں قلم	۱	۴۳.۵x۳۰	نامعلوم	فارسی

محمد حسین کشمیری زریں قلم ۔سادہ زمین پر بقلم اوسط نستعلیق میں چار اشعار تحریر ہیں۔اشعار کی حد بندی مختلف رنگ کی جدولوں سے کی ہے۔زرد رنگ کا حاشیہ زرافشاں ہے۔ابتدا : بیا کہ قصر۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
نٹنگ البم نمبر۴ ورق ۲۰ب	---	میر محمد مومن	۱	۴۳x۲۹.۵	نامعلوم	فارسی

میر محمد مومن۔وصلی ہذا میں تین اشعار نستعلیق میں مرکب سیاہ سے کتابت کردہ ہیں حروف کے اطراف پر دنداں موشی کا حصار، باہر کی زمین بادامی اور زرافشاں ہے۔ابتدا :شاہی کہ بفرق۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پینٹنگ البم نمبر۴ ورق ۲۱ب	---	محمد اعظم (فرزند اورنگزیب)	۱	۴۲x۲۹	۱۷ویں صدی عیسوی	فارسی

محمد اعظم (فرزند اورنگزیب) کتبہ خط نسخ میں ہے بیرونی زمین مطلا ہے اور اس پر خوشرنگ پھولوں اور ٹہنیوں کا گلستاں پھیلا ہے اطراف پر کھتئی حاشیہ اور طلائی، شنگرفی اور سیاہ جدولوں کا حصار ہے۔ابتدا : یا من بدا جما لک۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پینٹنگ البم نمبر۴ ورق ۲۲ب	---	نامعلوم	۱	۴۳x۳۹	نامعلوم	فارسی

کاتب تحریر نامعلوم ۔مطلا زمین پر اعلی نستعلیق میں مرکب سیاہ سے قطعہ تحریر ہے۔اطراف پر طلائی جدول اور بادامی حاشیہ جو آب طلا سے زرافشاں ہے۔ابتدا :ای درگہ تو

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پینٹنگ البم نمبر۴ ورق ۲۳ب	---	عبداللطیف	۱	۴۳x۲۹	۱۷ویں صدی عیسوی	فارسی

عبداللطیف۔بادامی زمین پر بقلم جلی اعلی نستعلیق میں شیخ سعدی کے الفاظ تحریر ہیں۔بیرونی زمین مطلا اور نقش ونگار سے مزین ہے۔اس کے بعد سیاہ اور لاجوردی جدولوں کا حصار ہے۔ابتدا :از دست وزبان۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پینٹنگ البم نمبر۴ ورق ۲۴ب	---	عبداللطیف	۱	۴۳x۲۸.۵	۱۷ویں صدی عیسوی	فارسی

عبداللطیف۔(بعہد ابراہیم عادل شاہ ثانی ۱۰۲۸ھ) بادامی زمیں پر بقلم جلی اعلی نستعلیق میں عبارت تحریر ہے۔بیرونی زمین طلائی نقوش سے مزین ہے اور اطراف پر لاجوردی حاشیہ جس پر طلائی نقش ونگار ہیں۔ابتدا : آنرا کہ گوش ارادت۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پنٹنگ البم نمبر۴ ورق ۲۵ب	---	محمد اکرم	۱	۴۳x۳۹	۱۸ویں صدی عیسوی	فارسی

محمد اکرم ۔سفید زمین پر مرکب سیاہ سے تین اشعار تحریر ہیں بیرونی زمین طلائی ہے اس پر خوشرنگ پھولوں کا چمنستاں ہے۔اطراف پر کبودی حاشیہ جو آب طلا کے پتوں سے مزین اور جدولیں کشیدہ ہیں۔ابتدا : تا بوددر۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پنٹنگ البم نمبر۴ ورق ۲۶ب	---	گلزار رقم خاں (۱۱۷۰ھ)	۱	۴۳.۲x۲۹.۵	۱۷ویں صدی عیسوی	فارسی

گلزار رقم خاں (۱۱۷۰ھ) سادہ زمین پر مرکب سیاہ سے نستعلیق میں قطعہ تحریر ہے اطراف کی زمیں بادامی اور کھتئی حاشیہ ہے۔ابتدا : عید آمدہ عید۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پنٹنگ البم نمبر۴ ورق ۲۷ب	---	جے سنگھ	۱	۴۳x۲۹	۱۸ویں صدی عیسوی	فارسی

جے سنگھ۔بقلم اوسط نستعلیق میں مرکب سیاہ سے قطعہ تحریر ہے اطراف کی زمین مطلا ہے جو سیاہ ٹہنیوں، سبز پتوں اور خوشرنگ پھولوں سے مزین ہے اطراف پر کھتئی حاشیہ اور اس کے گرد سفید سیاہ اور لاجوردی جدولوں کا چوطرفہ حصار ہے۔ابتدا : تا حکم قضای۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پنٹنگ البم نمبر۴ ورق ۲۸ب	---	محمد حسین کشمیری زریں قلم (متوفی ۱۰۲۰ھ)	۱	۴۳x۲۹.۵	۱۶ویں صدی عیسوی	فارسی

محمد حسین کشمیری زریں قلم (متوفی ۱۰۲۰ھ) کھتئی زمین پر مرکب سیاہ سے نستعلیق میں قطعہ تحریر ہے حاشیہ اطراف پر کشیدہ ہے اس کے گرد سفید اور سیاہ جدولوں کا حصار ہے۔ابتدا : کشتم اسیر وشیفتہ۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پنٹنگ البم نمبر۴ ورق۲۹ب	---	محمد حسین کشمیری زریں قلم (متوفی ۱۰۲۰ھ)	۱	۴۳x۲۹	۱۶ویں صدی عیسوی	فارسی

محمد حسین کشمیری زریں قلم (متوفی ۱۰۲۰ھ) سفید زمین پر حصار میں مرکب سیاہ سے نستعلیق میں قطعہ تحریر ہے اطراف پر کھتئی حاشیہ سفید جدولوں اور زرافشاں بادامی حاشیے سے مزین ہے۔ ابتدا : گفتمش سیر بہ بینم ---

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پنٹنگ البم نمبر۴ ورق۳۰ب	---	محمد حسین کشمیری زریں قلم (متوفی ۱۰۲۰ھ)	۱	۴۳x۲۹	۱۶ویں صدی عیسوی	فارسی

محمد حسین کشمیری زریں قلم (متوفی ۱۰۲۰ھ) بادامی زمین پر مرکب سیاہ سے نستعلیق میں تین اشعار تحریر ہیں۔ اطراف پر مثلث گوشے جولا جوردی، طلائی اور شنگرفی نقش ونگار سے مزین ہیں۔ اس کے بعد طلائی اور سیاہ جدولوں کا آخری حصار کشیدہ ہے۔ ابتدا : درین صحیفہ --

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پنٹنگ البم نمبر۵ ورق۲ب	---	عبدالجبار	۱	۲۵x۱۷.۵	نامعلوم	فارسی

عبدالجبار۔ (تلمیذ میر عماد) وصلی پر پانچ سطور نستعلیق میں مرکب سیاہ سے تحریر ہیں۔ بیرونی زمین پر خوشرنگ پھول اور پتوں کا گلزار مزین ہے۔ اور اطراف پر طلائی حاشیہ اور رنگین جدولیں کشیدہ ہیں۔ ابتدا : باسمک القدوس قدشی ---

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پنٹنگ البم نمبر ۵ ورق ۴ ب	---	میر علی ہروی (متوفی ۹۵۱ھ)	۱	۲۶x۱۶.۵	۱۵ویں صدی عیسوی	فارسی

میر علی ہروی (متوفی ۹۵۱ھ) بقلم جلی نستعلیق میں مرکب سیاہ سے قطعہ تحریر ہے اطراف پر دنداں موشی کا حصار ہے اس کے بعد نقوش اسلیمی اور طلائی، شنگرفی اور سیاہ جدولیں کشیدہ ہیں۔ ابتدا : فدای پیرہن چاک ---

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پنٹنگ البم نمبر ۵ ورق ۷ ب	---	نامعلوم	۱	۸.۷x۶.۳	نامعلوم	عربی

کاتب تحریر نامعلوم۔ چھوٹے سائز پر انتیس (۲۹) سطریں خط نسخ بقلم غبار تحریر ہیں۔ اتنی خفی عبارت فن تحریر کی جادونگاری ہے۔ ابتدا : نمونہ خط غبار، بخط نسخ ---

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پنٹنگ البم نمبر ۵ ورق ۹ ب	---	نامعلوم	۱	۱۴x۷.۹	نامعلوم	فارسی

کاتب تحریر نامعلوم۔ مختصر سائز پر نستعلیق میں بقلم غبار بارہ اشعار تحریر ہیں۔ اطراف پر عنابی حاشیہ اور سفید، سیاہ اور شنگرفی جدولوں کا حصار ہے۔ ابتدا : اشعار بخط غبار، نستعلیق ---

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پنٹنگ البم نمبر ۹ ورق ۸ ب	---	نامعلوم	۱	۱۷.۵x ۷.۳	نامعلوم	فارسی

کاتب تحریر نامعلوم۔ مختصر سائز پر سترہ اشعار خفی نستعلیق میں تحریر ہیں۔ اطراف پر سیاہ جدولیں اور کبودی حاشیہ جو طلائی نقوش سے مزین ہے۔ ابتدا : اشعار بخط خفی نستعلیق ---

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پینٹنگ البم نمبر۹ ورق۲۱ب	---	محمد عارف یاقوت رقم	۱	۱۷x۱۰.۵	۱۶ویں صدی عیسوی	عربی

محمد عارف یاقوت رقم۔قصیدے کے عربی اشعار خط ثلث اور نسخ میں مرکب سیاہ سے تحریر ہیں۔ثلث کے حروف طلائی اور سیاہ حد بندی ہے اطراف پیازی حاشیے اور جدولوں سے مزین ہیں۔ ابتدا :دعی ووصفی۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پینٹنگ البم نمبر۱۰ ورق اب	---	محمد فخر الدین	۱	۱۵x۲۷	۱۸۷۴ء	ہندی

محمد فخر الدین۔سفید کاغذ پر ایک شعر بزبان ہندی نستعلیق میں بقلم متوسط تحریر ہے۔یہ کتبہ ۱۲۹۱ھ میں بوقت شب تحریر کیا گیا۔ابتدا :امین ہلاہل مد بھرے۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پینٹنگ البم نمبر۱۰ ورق۲ب	---	باقر علی	۱	۱۲x۲۰	۱۸ویں صدی عیسوی	فارسی

باقر علی۔ادنی درجہ کے کاغذ پر بطور مشق قطعہ تحریر ہے۔ابتدا :یار آمد وگفت حسنہ۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پینٹنگ البم نمبر۱۰ ورق۳ب	---	محمد عباس	۱	۹.۵x۷.۲	۱۸۳۲ء	فارسی

محمد عباس (۱۲۴۸ھ) پیازی کاغذ پر مرکب سیاہ سے نستعلیق میں قطعہ تحریر ہے۔حروف کے گرد دنداں موشی کا حصار اور مطلا زمین ہے۔ ابتدا :بلند اختر چراغ۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پنٹنگ البم نمبر ۱۰ ورق ۴ب	---	نامعلوم	۱	۹x۱۸	نامعلوم	فارسی

کاتب تحریر نامعلوم۔سادے کاغذ پر متوسط قلم سے نستعلیق میں قطعہ تحریر ہے اطراف پر طلائی، فاختی اور سیاہ جدولیں کشیدہ ہیں۔ابتدا :یا زلف دو۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پنٹنگ البم نمبر ۱۰ ورق ۵ب	---	نامعلوم	۱	۲۲.۵x۱۲	نامعلوم	فارسی

کاتب تحریر نامعلوم۔ فیروزی کاغذ پر مرکب سیاہ سے نستعلیق میں قطعہ تحریر ہے۔ بیرونی زمیں مطلا ہے جس پر شنگرف، لاجوردی اور سیاہ نقوش مزین ہیں۔ابتدا :ای ذات ترا۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پنٹنگ البم نمبر ۱۰ ورق ۶ب	---	سید محمد امیر رضوی (میر پنجہ کش)	۱	۳۴.۵x۲۱	۱۸۵۴ء	فارسی

سید محمد امیر رضوی (میر پنجہ کش) وصلی نستعلیق میں بقلم جلی کھتئی روشنائی سے ۱۲۷۱ھ میں کتابت کی تھی اطراف پر طلائی جدول کشیدہ ہیں۔ابتدا :قصہ زمین بر۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پنٹنگ البم نمبر ۱۰ ورق ۷ب	---	نامعلوم	۱	۱۱.۳ x ۲۰.۲	نامعلوم	فارسی

کاتب تحریر نامعلوم۔مٹیالے کاغذ پر متوسط قلم سے قطعہ نستعلیق میں تحریر ہے اطراف پر پیازی اور سیاہ جدولوں کا حصار ہے۔ابتدا :نہ طاق سپھر۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پنٹنگ البم نمبر۱۰ ورق ۸ ب	---	محمد باقر زرین قلم	۱	۲۴x۱۴.۵	۱۸۷۷ء	فارسی

محمد باقر زرین قلم۔ سفید زمین پر مرکب سیاہ سے قطعہ تحریر ہے۔ باہر کی زمین مطلا ہے اور اس پر خوش رنگ پھول اور پتوں کا حسین گلستاں پھیلا ہوا ہے۔ اطراف پر طلائی جدول اور لاجوردی حاشیہ جس پر طلائی نقش ونگار ہیں۔ ابتدا : امروز جھان از۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پنٹنگ البم نمبر۱۰ ورق ۹ ب	---	نامعلوم	۱	۲۲x۱۲	نامعلوم	فارسی

کاتب تحریر نامعلوم۔ سفید کاغذ پر مرکب سیاہ سے نستعلیق میں قطعہ تحریر ہے۔ ابتدا : دولت اندر ہنر۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پنٹنگ البم نمبر۱۰ ورق ۱۰ ب	---	نامعلوم	۱	۲۲x۱۲	نامعلوم	فارسی

کاتب تحریر نامعلوم۔ سادے کاغذ پر نستعلیق میں مرکب سیاہ سے قطعہ تحریر ہے۔ ابتدا : ای واقف اسرار۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پنٹنگ البم نمبر۱۰ ورق ۱۱ ب	---	نامعلوم	۱	۱۹x۱۱.۹	نامعلوم	فارسی

کاتب تحریر نامعلوم۔ سادے کاغذ پر ایک شعر نستعلیق میں مرکب سیاہ سے تحریر ہے اندرونی جدول طلائی ہے۔ بقمار خانہ رفتم۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پنٹنگ البم نمبر۱۰ ورق۱۲اب	---	حافظ خورشید	۱	۱۶x ۸.۵	۱۸ویں صدی عیسوی	فارسی

حافظ خورشید (شاگرد حافظ نور اللہ) سادے کاغذ پر مرکب سیاہ سے بقلم جلی خفی نستعلیق میں قطعہ اور اشعار تحریر ہیں بیرونی زمین مطلا ہے۔ابتدا :ای نام تو القاب---

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پنٹنگ البم نمبر۱۰ ورق۱۳اب	---	نامعلوم	۱	۲۳x۱۵.۵	نامعلوم	فارسی

کاتب تحریر نامعلوم۔سفید کاغذ پر مرکب سیاہ سے نستعلیق میں قطعہ تحریر ہے۔اطراف پر سیاہ جدولیں اور چوطرفہ پیازی حاشیہ ہے۔اس کے بعد سیاہ اور شنگرفی جدولوں کا حصار کشیدہ ہے۔ابتدا :ای سر زلف---

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پنٹنگ البم نمبر۱۰ ورق۱۴اب	---	نامعلوم	۱	۲۰x۱۲.۷	نامعلوم	عربی

کاتب کا نام معدوم ہے۔سیاہ مشق نستعلیق کا اعلی نمونہ ہے۔فیروزی حاشیے کے سیاہ جدولیں کشیدہ ہیں۔ ابتدا :سیاہ مشق خط---

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پنٹنگ البم نمبر۱۰ ورق۱۵اب	---	نامعلوم	۱	۲۱.۵x ۱۱.۵	نامعلوم	فارسی

کاتب تحریر نامعلوم۔معمولی کاغذ پر متوسط قلم سے نستعلیق میں قطعہ تحریر ہے، یہ قطعہ برائے مشق کتابت تھا۔ابتدا :اختر برج کرامت---

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پنٹنگ البم نمبر۱۰ ورق ۱۶اب	---	نامعلوم	۱	۲۰.۵x ۱۲	نامعلوم	فارسی

کاتب تحریر نامعلوم۔سادے کاغذ پر نستعلیق میں تحریر ہے۔ابتدا :دی شانہ زد آں۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پنٹنگ البم نمبر۱۰ ورق ۷اب	---	نامعلوم	۱	۲۱.۵x ۱۲.۵	۱۸ویں صدی عیسوی	فارسی

کاتب تحریر نامعلوم۔خط نسخ میں متوسط قلم سے قطعہ تحریر ہے۔عبارت سے ظاہر ہوتا ہے کہ عید قرباں کے موقع پر یہ قطعہ نواب محمد سعید خاں والی رامپور (۱۸۴۰ء) کو پیش کیا تھا۔ابتدا :عید قرباں آمد۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پنٹنگ البم نمبر۱۱ ورق اب	---	عصمت اللہ خاں	۱	۱۵.۵x ۷.۳	بعہد نواب شجاع الدولہ والی اودھ	فارسی

بادامی کاغذ پر قلم اوسط سے ایک شعر خط نسخ میں تحریر ہے۔اطراف پر لاجوردی حاشیہ اور بادامی جدولیں کشیدہ ہیں۔ابتدا :عید قرباں است۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پنٹنگ البم نمبر۱۱ ورق ۱۵اب	---	میر علی الکاتب (متوفی ۹۵۱ھ)	۱	۲۱.۵x ۱۴	۱۵ویں صدی عیسوی	فارسی

میر علی الکاتب (متوفی ۹۵۱ھ) یہ نادر و نایاب وصلی خستہ حالت میں ہے۔کتابت کے حروف اور نقوش مزین اور جدولیں و گوشے نمی کے اثر سے معدوم ہیں متوسط قلم سے نستعلیق میں قطعہ تحریر تھا وہ بھی بگڑ گیا ہے۔ابتدا :عبارت کتبہ میں معدوم ہوگئی ہے۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر ۱۱ ورق ۱۹ اب	---	نامعلوم	۱	۲۰.۲x ۱۵	نامعلوم	عربی

کاتب تحریر نامعلوم۔ وصلی ہذا پر گھوڑے کے جسم کا ہیولہ ہے اس جسم پر عربی فن تحریر کی جادوگری یعنی خط غبار کا حیران کن کارنامہ پورے جسم پر تیسویں پارہ کی پندرہ سورتیں تحریر ہیں۔ ابتدا: گھوڑے کے ہیولے۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر ۱۲ ورق ۱۵ اب	---	نامعلوم	۱	۳۸x ۲۷.۵	نامعلوم	فارسی

کاتب تحریر نامعلوم۔ وصلی پر پندرہ لائنیں بقلم خفی نستعلیق میں تحریر ہیں۔ ہر لائن کے اطراف پر طلائی نقش و نگار اور چاروں طرف مطلا حاشیہ اس پر مرکب سیاہ کے نقوش اور لاجوردی وشنگرفی پھول اور اطراف پر جدولیں کشیدہ ہیں۔ ابتدا: کسی مسلسل عبارت کا نادرونا تمام صفحہ۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر ۱۳ ورق ۴ب	---	نامعلوم	۱	۱۹.۵x ۱۲	نامعلوم	فارسی

بادامی زمین پر مستطیل چوکھٹوں میں چار مصرع حسین اور نازک نقش و نگار کے اندر خط نستعلیق میں تحریر ہیں۔ ابتدا: دیگری۔۔ خیر گویم۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر ۱۳ ورق ۲۰ب	---	علاءالدین شیخ	۱	۲۹x ۱۸.۵	۱۸ویں صدی عیسوی	فارسی

علاءالدین شیخ۔ وصلی کی عبارت خط شکستہ میں ہے عبارت نامکمل ہے۔ اطراف پر طلائی اور سفید جدولیں کشیدہ ہیں۔ ابتدا: تین اطراف پر۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر۱۴ ورق ۱ب	---	حیدر حسین رضوی	۱	۱۶ x ۲۳	نامعلوم	فارسی

حیدر حسین رضوی۔ سفید کاغذ پر بقلم اوسط خط نسخ میں قطعہ تحریر ہے اطراف پر سیاہ جدولیں اور فیروزی حاشیہ کشیدہ ہے۔

ابتدا : صاحبا عید۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر۱۴ ورق ۲ب	---	محمد فخر الدین	۱	۱۹.۶ x ۳۲	۱۷ویں صدی عیسوی	ہندی

محمد فخر الدین۔ وصلی پر ہندی کا دوہہ نستعلیق میں تحریر ہے حروف کا رنگ سیاہ اور زمین آسمانی ہے۔ ابتدا : امین ہلاہل مدہ۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر۱۴ ورق ۳ب	---	آقا عبدالرشید دیلمی	۱	۸ x ۱۵.۵	۱۷ویں صدی عیسوی	فارسی

آقا عبدالرشید دیلمی۔ سادے کاغذ پر مرکب سیاہ سے بقلم اوسط نستعلیق میں قطعہ تحریر ہے۔ اطراف پر فیروزی حاشیہ طلائی اور سفید جدولیں کشیدہ ہیں۔ ابتدا : پادشاہان چنان گہر۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر۱۴ ورق ۴ب	---	میاں جی عبداللہ	۱	۱۲.۶ x ۲۳	نامعلوم	فارسی

میاں جی عبداللہ۔ وصلی پر مرکب سیاہ سے نسخ میں قطعہ تحریر ہے۔ زمین مٹیالی اور کھتئی ہے ابتدا : پاز سر کردہ۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر۱۴ ورق ۷ب	---	نامعلوم	۱	۱۵ x ۲۲	نامعلوم	فارسی

کاتب تحریر نامعلوم۔ بادامی زمین پر نستعلیق میں سیاہ روشنائی سے قطعہ تحریر ہے اطراف پر سیاہ، طلائی جدولیں اور پیازی حاشیہ کشیدہ ہے۔ ابتدا : سلام علیک ای۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر۱۴ ورق ۸ب	---	علیم اللہ	۱	۱۰.۵ x ۱۸.۲	۱۶ ارویں صدی عیسوی	فارسی

علیم اللہ۔ زعفرانی زمین پر آب طلا سے خط نسخ میں قطعہ تحریر ہے اطراف پر سیاہ اور شنگرفی جدولیں کشیدہ ہیں۔ ابتدا : تخت شاہی۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر۱۴ ورق ۹ب	---	محمد باقر زریں قلم	۱	۱۳ x ۲۳	۱۸ ارویں صدی عیسوی	فارسی

محمد باقر زریں قلم۔ دنداں موشی کے حصار میں بقلم اوسط نستعلیق میں ایک شعر تحریر ہے بیرونی زمین طلائی ہے اس پر حسین پھول پتوں کا گلستاں اور رنگین جدولیں کشیدہ ہیں۔ ابتدا : صد ہزاراں صورت۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر۱۴ ورق ۱۰ب	---	حافظ نوراللہ	۱	۱۶ x ۲۳	۱۷ ارویں صدی عیسوی	فارسی

حافظ نوراللہ۔ بادامی زمیں پر مرکب سیاہ سے نستعلیق میں قطعہ تحریر ہے۔ اطراف رنگین طلائی جدولیں اور فیروزی حاشیہ کشیدہ ہے۔ ابتدا : ما کی روی دامن۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر۱۴ ورق ۱۱ب	۔۔۔	محمد سعد الدین	۱	۲۳.۵x ۱۴.۲		فارسی

محمد سعد الدین۔سفید کاغذ پر بقلم جلی نستعلیق میں سیاہ روشنائی سے قطعہ تحریر ہے اطراف پر جدولیں اور فیروزی حاشیہ کشیدہ ہے۔ابتدا :ای دادہ بدست

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر۱۴ ورق ۱۲ب	۔۔۔	نامعلوم	۱	۲۳x ۱۲	نامعلوم	فارسی

کاتب تحریر نامعلوم۔مٹیالے کاغذ پر بقلم جلی نستعلیق میں سیاہ روشنائی سے قطعہ تحریر ہے شنگرفی دنداں موشی کے بعد کی زمین طلائی ہے۔ ابتدا :صد ہزاراں صورت۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر۱۴ ورق ۱۳ب	۔۔۔	نامعلوم	۱	۱۴.۲x ۸.۵	نامعلوم	فارسی

کاتب تحریر نامعلوم۔ چار مستطیل چوکھٹوں پر قطعہ کا ایک ایک مصرع خط نسخ میں تحریر ہے۔بیرونی زمیں طلائی ہے۔ابتدا :ہر یکروز۔۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر۱۴ ورق ۱۴ب	۔۔۔	نامعلوم	۱	۲x ۱۳.۸ ۳۳.	نامعلوم	عربی

کاتب تحریر نامعلوم۔سفید کاغذ پر بقلم اوسط نستعلیق میں مرکب سیاہ سے قطعہ تحریر ہے اطراف پر طلائی ،سیاہ جدولیں کشیدہ ہیں۔ابتدا :مانند کان خانہ۔۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر۱۴ ورق ۱۵ اب	---	محمد صالح	۱	۱۰.۵ x ۱۶	۱۷ ویں صدی عیسوی	فارسی

محمد صالح۔قطعہ خط نسخ میں مرکب سیاہ سے تحریر ہے۔ابتدا: تا دہر بود

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر۱۴ ورق ۱۶ اب	---	نامعلوم	۱	۱۴.۴ x ۲۷.۲	نامعلوم	عربی

کاتب تحریر نامعلوم۔بقلم جلی نستعلیق میں مرکب سیاہ سے ایک بزرگ خطاط کا قول تحریر ہے۔اطراف پر سیاہ اور طلائی جدولیں ہیں خط شکستہ تعلیق۔ابتدا: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر۱۴ ورق ۱۷ اب	---	گوہر رقم خاں دہلوی	۱	۱۶.۳ x ۲۶	۱۷ ویں صدی عیسوی	عربی

گوہر رقم خاں دہلوی۔ہلکی کھتئی زمین پر مرکب سیاہ سے خط نسخ میں قطعہ تحریر کیا ہے۔ابتدا :استانت پناہ۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر۱۴ ورق ۱۸ اب	---	نامعلوم	۱	۱۴.۲ x ۱۹.۷	نامعلوم	فارسی

کاتب تحریر نامعلوم۔کھتئی کاغذ پر مرکب سیاہ سے خط شکستہ میں عبارت تحریر ہے۔وصلی سادہ ہے ابتدا : نقل لالہ نو روز۔۔۔

زبان	زمانہ	سائز سنٹی میٹر	تعداد	نام خطاط	ایس ٹی نمبر	خطاطی متفرق
فارسی	۱۷ا رویں صدی عیسوی	۲۴.۵x ۱۵	۱	غلام رسول خاں کشمیری	---	پٹنگ البم نمبر ۱۴ ورق ۱۹ اب

غلام رسول خاں کشمیری۔مٹیالی زمین پر مرکب سیاہ اور شنگرف سے خط نسخ میں قطعہ تحریر ہے۔ابتدا : مبارک باداین۔۔۔

زبان	زمانہ	سائز سنٹی میٹر	تعداد	نام خطاط	ایس ٹی نمبر	خطاطی متفرق
فارسی	۱۷ا رویں صدی عیسوی	۱۵.۲x ۱۰.۵	۱	نواب مرزا	---	پٹنگ البم نمبر ۱۴ ورق ۲۰ ب

نواب مرزا۔بادامی رنگ کے کاغذ پر مرکب سیاہ سے خط نسخ میں قطعہ تحریر ہے۔ابتدا: یا عمر ابد ترا۔۔۔

زبان	زمانہ	سائز سنٹی میٹر	تعداد	نام خطاط	ایس ٹی نمبر	خطاطی متفرق
فارسی	۱۷ا رویں صدی عیسوی	۱۷.۵x ۹	۱	محمد صالح	---	پٹنگ البم نمبر ۱۴ ورق ۲۱ ب

محمد صالح۔ بادامی رنگ کے کاغذ پر مرکب سیاہ سے خط نسخ میں قطعہ تحریر ہے۔ابتدا :عیداست۔۔۔

زبان	زمانہ	سائز سنٹی میٹر	تعداد	نام خطاط	ایس ٹی نمبر	خطاطی متفرق
فارسی	نامعلوم	۱۷x ۱۰.۵	۱	سید محمد صالح	---	پٹنگ البم نمبر ۱۴ ورق ۲۲ ب

سید محمد صالح۔قطعہ خط نسخ میں تحریر ہے وصلی سادہ ہے۔ابتدا : :در فصل وکرم۔۔۔

زبان	زمانہ	سائز سنٹی میٹر	تعداد	نام خطاط	ایس ٹی نمبر	خطاطی متفرق
فارسی	نامعلوم	۲۲.۲x ۱۴.۵	۱	نامعلوم	---	پٹنگ البم نمبر ۱۴ ورق ۲۳ ب

کاتب تحریر نامعلوم۔بقلم جلی نستعلیق میں مرکب سیاہ سے ایک شعر:ابتدا :سر شک حسرت۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر ۱۴ ورق ۲۴ ب	۔۔۔	علی بخش	۱	۲۴.۵ x ۱۵	۱۷ ویں صدی عیسوی	فارسی

علی بخش۔ بقلم جلی اوسط نستعلیق میں مرکب سیاہ سے ایک شعر اور خفی عبارت تحریر ہے۔ ابتدا: تنت بناز۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر ۱۴ ورق ۲۵ ب	۔۔۔	نامعلوم	۱	۲۵.۶ x ۱۶.۵	نامعلوم	فارسی

کاتب تحریر نامعلوم۔ سفید اور سادے کاغذ پر بقلم اوسط نستعلیق میں مرکب سیاہ سے قطعہ تحریر ہے اطراف پر لاجوردی حاشیہ کشیدہ ہے۔

ابتدا: چو فراحت۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر ۱۴ ورق ۲۶ ب	۔۔۔	سید محمد صالح	۱	۱۷ x ۱۰.۵	نامعلوم	فارسی

سادے کاغذ پر خط نسخ میں مرکب سیاہ سے قطعہ تحریر ہے۔ ابتدا: از نام عید۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر ۱۴ ورق ۲۷ ب	۔۔۔	نامعلوم	۱	۲۳ x ۱۴	نامعلوم	فارسی

کاتب تحریر نامعلوم۔ سفید کاغذ پر مرکب سیاہ سے قطعہ تحریر ہے اطراف پر شنگرفی، طلائی جدولیں اور فیروزی حاشیہ ہے۔

ابتدا: گرما بگذشت۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر۱۴ ورق ۲۸ ب	---	نواب مرزا	۱	۱۳ x ۲۲	۱۷ ویں صدی عیسوی	فارسی

نواب مرزا۔ فاختئی کاغذ پر نسخ میں مرکب سیاہ سے (بقلم اوسط) قطعہ تحریر ہے۔ ابتدا : ای تولہ قدر۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر۱۴ ورق ۲۹ ب	---	نامعلوم	۱	۱۵ x ۲۴.۴	۱۸ ویں صدی عیسوی	فارسی

کاتب تحریر نامعلوم۔ سفید کاغذ پر نستعلیق میں قطعہ کے تین اشعار مرکب سیاہ سے تحریر ہیں اطراف پر سیاہ جدولیں اور فیروزی حاشیہ کشیدہ ہے۔ ابتدا : چہ شبابست۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر۱۴ ورق ۳۰ ب	---	نواب مرزا	۱	۱۱ x ۱۵	۱۷ ویں صدی عیسوی	عربی

بادامی کاغذ پر بقلم اوسط نسخ میں قطعہ تحریر ہے۔ ابتدا : ہوالعزیز الرحیم۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر۱۴ ورق ۳۱ ب	---	محمد سعدالدین	۱	۱۴.۶ x ۲۲.۳	۱۸ ویں صدی عیسوی	فارسی

محمد سعدالدین ۔ نستعلیق میں بقلم جلی مرکب سیاہ سے قطعہ تحریر ہے۔ ابتدا : ہر چہ ہست۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر ۱۴ ورق ۳۲ ب	---	محمد احسن	۱	۲۲.۳x ۱۴.۶	۱۸ ویں صدی عیسوی	فارسی

محمد احسن (تخلص صفا) خط نسخ میں مرکب سیاہ سے قطعہ تحریر ہے۔ اطراف پر مثلث گوشے جن کی زمین لاجوردی، شنگرفی اور طلائی نقش ونگار سے مزین ہے۔ اطراف پر طلائی، زنگاری سیاہ جدولیں ہیں۔ ابتدا :مشتق خط را۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر ۱۴ ورق ۳۳ ب	---	میر محمد صالح	۱	۱۶x ۹.۷	۱۷ ویں صدی عیسوی	فارسی

میر محمد صالح۔ سفید زمین پر مرکب سیاہ سے خط نسخ میں قطعہ تحریر ہے۔ اطراف پر دنداں موشی کا حصار ہے۔ ابتدا : پاز سر کرد۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر ۱۴ ورق ۳۴ ب	---	میر محمد صالح	۱	۱۶.۶x ۸.۶	۱۷ ویں صدی عیسوی	فارسی

میر محمد صالح۔ بادامی کاغذ پر مرکب سیاہ سے نسخ میں قطعہ تحریر ہے۔ وصلی سادہ ہے۔ ابتدا :ہمیشہ تا کہ ز۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر ۱۴ ورق ۳۵ ب	---	محمد ابراہیم	۱	۲۵.۴x ۱۶.۶	۱۸ ویں صدی عیسوی	فارسی

محمد ابراہیم (فرزند میر عماد) زمین بادامی ہے نستعلیق میں بقلم اوسط سیاہ روشنائی سے قطعہ تحریر ہے اطراف پر رنگین جدولیں کشیدہ ہیں۔ ابتدا :ای کرمی کہ از۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر۱۴ ورق ۳۶ ب	---	نامعلوم	۱	۲۰x ۱۱.۵	نامعلوم	فارسی

کاتب تحریر نامعلوم۔سادے کاغذ پر مرکب سیاہ سے نستعلیق میں قطعہ تحریر ہے اطراف پر سیاہ حاشیہ ہے۔ابتدا :مست بناز طبیباں۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر۱۴ ورق ۳۷ ب	---	غلام محمد	۱	۲۱.۷x ۱۳.۴	۱۸رویں صدی عیسوی	فارسی

غلام محمد (ہفت قلم) وصلی کی زمین گہری لاجوردی ہے اس پر سفید حروف میں نسخ میں قطعہ تحریر ہے۔اطراف پر جدولیں کشیدہ ہیں۔ ابتدا :عید قربان۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر۱۴ ورق ۳۸ ب	---	غلام رسول خاں	۱	۲۶.۷x ۱۴.۵	۱۸رویں صدی عیسوی	فارسی

غلام رسول خاں خوشنویس۔کھتئی زمین پر مرکب سیاہ سے قطعہ تحریر ہے اطراف پر طلائی،شنگرفی۔زنگاری جدولیں کشیدہ ہیں۔ابتدا :لطف حق دائم۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر۱۴ ورق ۳۹ ب	---	نامعلوم	۱	۱۹.۷x ۱۱.۷	نامعلوم	فارسی

کاتب تحریر نامعلوم۔سفید زمین پر بقلم اوسط نستعلیق میں قطعہ تحریر ہے۔اطراف پر سیاہ جدولیں اور زرد حاشیہ کشیدہ ہے۔ ابتدا :یارب زمرض۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر ۱۴ ورق ۴۰ ب	---	سید بندہ علی مرتعش رقم	۱	۲۵x ۱۴	۱۸۵۴ء	فارسی

سید بندہ علی مرتعش رقم۔ بادامی رنگ کے کاغذ پر مرکب سیاہ اور شنگرف سے خط نسخ میں قطعہ تحریر ہے جس پر سنہ کتابت ۱۲۷۱ھ مرقوم ہے۔ ابتدا : ترا بادا مبارک۔۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر ۱۴ ورق ۴۱ ب	---	سید مہدی علی	۱	۲۲x ۱۱.۵	۱۸ ویں صدی عیسوی	فارسی

سید مہدی علی۔ سفید کاغذ پر خط نسخ میں قطعہ تحریر ہے۔ ابتدا : در ہر دو جہاں۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر ۱۴ ورق ۴۲ ب	---	محمد ابراہیم	۱	۱۵.۵x ۸	۱۸ ویں صدی عیسوی	عربی

محمد ابراہیم (فرزند میر عماد) ہلکی کھتئی زمین پر مرکب سیاہ سے بقلم اوسط نستعلیق میں قطعہ تحریر ہے اطراف پر سیاہ، شنگرفی جدولیں اور پیازی حاشیہ کشیدہ ہے۔ ابتدا: ای بساط عید۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر ۱۴ ورق ۴۳ ب	---	نامعلوم	۱	۲۸.۴x ۱۸.۵	نامعلوم	فارسی

کاتب تحریر نامعلوم۔ پانچ اشعار بقلم اوسط نستعلیق عجمی میں تحریر ہیں۔ حروف سیاہ ہیں۔ ابتدا : مدام درسوم۔۔۔

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر ۱۴ ورق ۴۴ ب	---	نامعلوم	۱	۳۱x ۱۶.۵	نامعلوم	عربی

کاتب تحریر نامعلوم۔ ابر نما زمین پر بقلم جلی نستعلیق میں قرآنی آیت تحریر ہے۔ اطراف پر طلائی، سیاہ، شنگرفی جدولیں کشیدہ ہیں۔

ابتدا : نحن اقرب---

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر ۱۴ ورق ۴۵ ب	---	میر محمد صالح	۱	۱۷.۵x ۱۱	۱۷ ارویں صدی عیسوی	فارسی

میر محمد صالح۔ سفید کاغذ پر نسخ میں قطعہ تحریر ہے۔ ابتدا : باعمر ابدترا---

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر ۱۴ ورق ۴۶ ب	---	حافظ نور اللہ	۱	۲۹x ۱۸.۵	۱۷ ارویں صدی عیسوی	فارسی

حافظ نور اللہ۔ سفید کاغذ پر بقلم جلی اوسط مرکب سیاہ سے نستعلیق میں قطعہ تحریر ہے اطراف پر طلائی، سیاہ، سفید جدولیں اور فیروزی حاشیہ کشیدہ ہے۔ ابتدا : ساہا زکرم---

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر ۱۴ ورق ۴۷ ب	---	نامعلوم	۱	۱۶.۲x ۱۰	نامعلوم	فارسی

کاتب تحریر نامعلوم۔ فیروزی رنگ کے کاغذ پر آب طلا سے نسخ میں قطعہ تحریر ہے۔ اطراف پر دنداں موشی کا حصار ہے۔

ابتدا : ای ظل الہ---

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر۱۵ ورق ۹ب	---	نامعلوم	۱	۲۰x ۱۲	نامعلوم	اردو

وصلی مطلا ہے درمیان میں بقلم اوسط نستعلیق میں ہندی کے دوہے تحریر ہیں۔اطراف طلائی شنگرفی جدولیں کشیدہ ہیں۔

ابتدا : گنجہ باغات---

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر۱۵ ورق ۱۱ب	---	عبداللہ	۱	۲۲.۲x ۱۳.۴	۱۸رویں صدی عیسوی	فارسی

عبداللہ۔بقلم اوسط نستعلیق میں قطعہ تحریر ہے حروف کے اطراف پر دنداں موشی کا حصار، رنگین حاشیہ اور جدولیں کشیدہ ہیں۔ابتدا :ایام گل است---

خطاطی متفرق	ایس ٹی نمبر	نام خطاط	تعداد	سائز سنٹی میٹر	زمانہ	زبان
پٹنگ البم نمبر۱۶ ورق ۱۱ب	---	نامعلوم	۱	۲۰.۲x ۱۲	نامعلوم	ہندی

وصلی مطلا ہے درمیان میں بقلم اوسط نستعلیق میں ہندی کے دوہے تحریر ہیں۔اطراف طلائی شنگرفی جدولیں کشیدہ ہیں۔

ابتدا :ابرہیم نسپو--

پینٹنگ البم 1 ورق 1 ب

پینٹنگ البم 1 ورق 2 ب

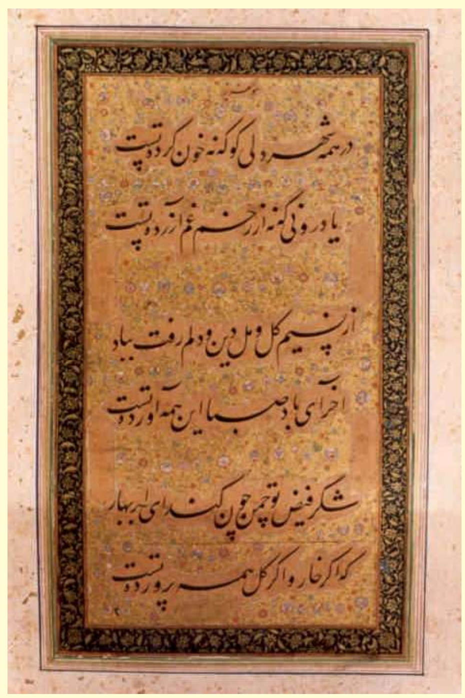

پینٹنگ البم 1 ورق 3 ب

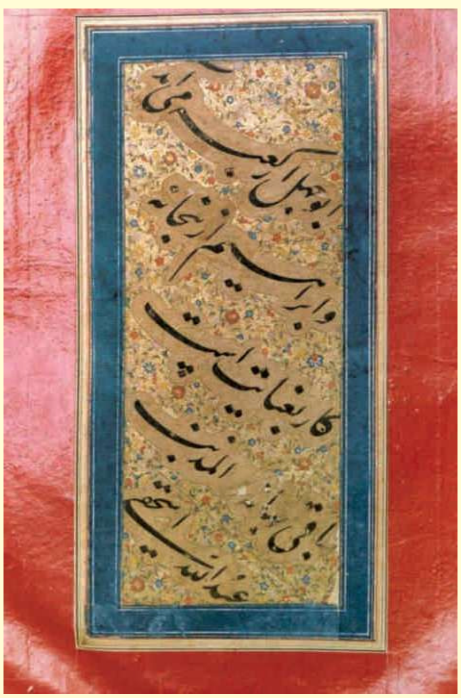

پینٹنگ البم 1 ورق 4 ب

پنٹنگ البم 1 ورق 5 ب

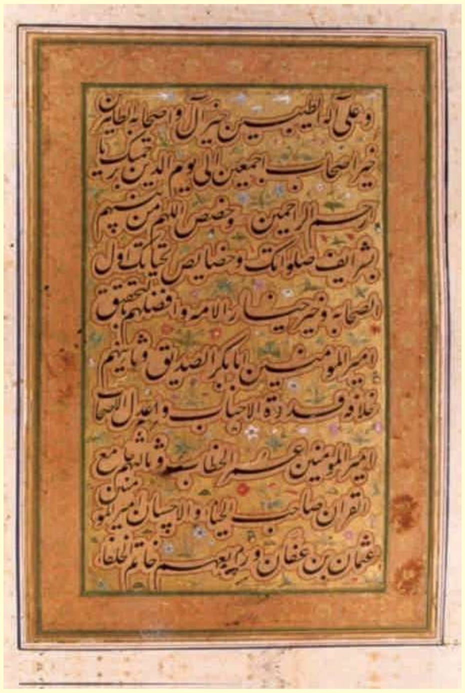

پنٹنگ البم 1 ورق 6 ب

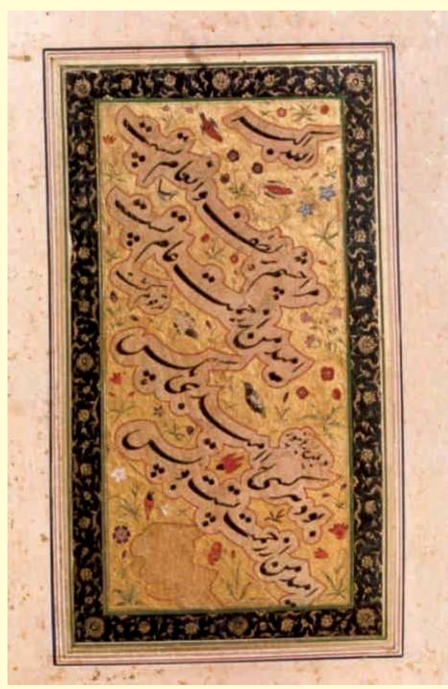

پنٹنگ البم 1 ورق 7 ب

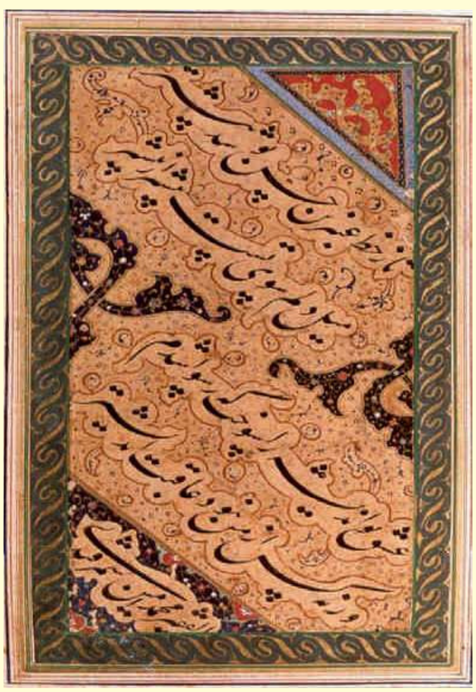

پنٹنگ البم 1 ورق 8 ب

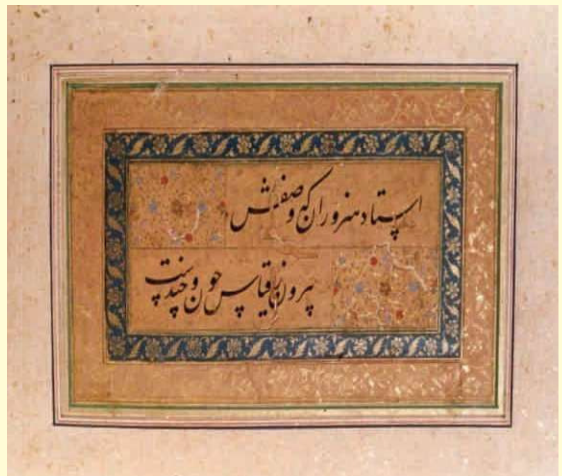

پنٹنگ البم 1 ورق 9 ب

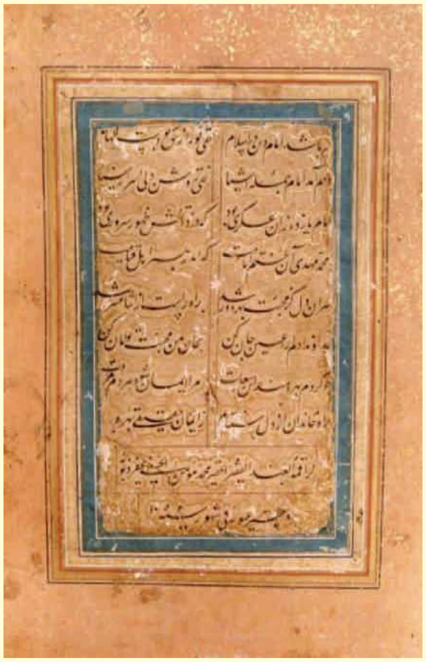

پنٹنگ البم 1 ورق 10 ب

پنٹنگ البم 1 ورق 11 ب

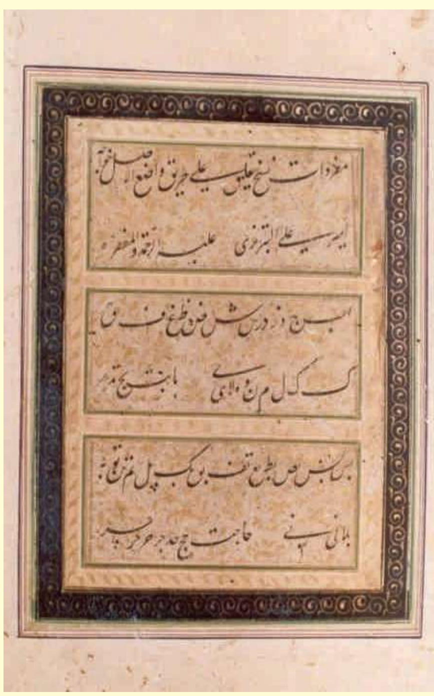

پنٹنگ البم 1 ورق 12 ب

پنٹنگ البم 1 ورق 13

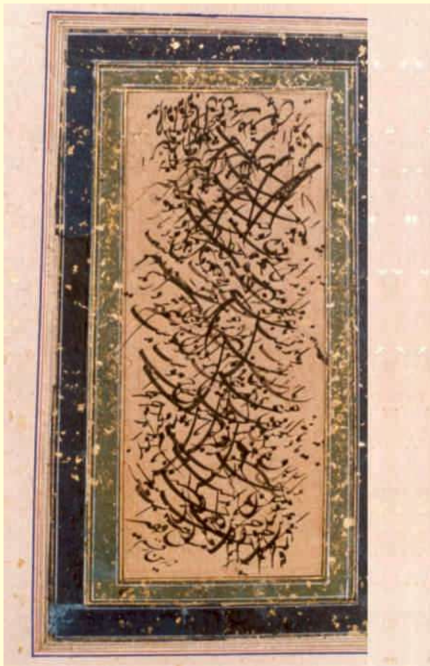

پنٹنگ البم 3 ورق 2 ب

پنٹنگ البم 3 ورق 1 ب

ERROR: stackunderflow
OFFENDING COMMAND: ~

STACK: